چین و جاپان کا کاریگر

مؤلفہ
پنڈت سادھو رام اوسنھی - لاہور



جس کو

بعد حصول جملہ حقوق دوامی از مؤلف

بابو بینی رام اینڈ سنز لودیانہ

نے



۱۹۲۸ء میں

دیوودیال الیکٹرک پرنٹنگ ورکس دہلی میں چھپوایا

باب اوّل

بیان مہر سازی

ناظرین:۔ اس باب میں ہر ایک زبان میں مہریں بنانا بیل بوٹے
چھاپنا۔ ربڑ کی مہر۔ ربڑ کی مہر کی سیاہی بنانا وغیرہ وغیرہ کے متعلق ہر ایک کام بتایا
گیا ہے۔ اس کو پڑھ کر تجربہ کریں۔ اور ہماری محنت کی داد دیں ؎

انگریونگ

اس کام کیواسطے انگریزی۔ گورمکھی۔ ناگری اور اردو حروف کی
ضرورت ہوتی ہے۔ عموماً یعنی عام طور پر لوگ انگریزی کے نوزیا۔ دس طرح کے
حروف کا سٹاک اپنے پاس رکھتے ہیں۔ اور اس کے علاوہ باقی گورمکھی اور
ناگری وقت پر کسی دوسرے چھاپہ خانہ سے مانگ کر گذارہ کر لیتے ہیں اگر
خدا نے آپ کو بہت بخشی ہوئی ہے۔ تو پھر اپنے پاس اپنا ٹائپ رکھنا
چاہیئے۔ تاکہ کسی دوسرے شخص کی محتاجی نہ کرنی پڑے۔ علاوہ ٹائپ
کے ایک درجن بلاک کم از کم اپنے پاس ہونے ضروری ہیں۔ ان دونو
کے علاوہ اور اشیاء بھی اپنے پاس ہونی ضروری ہیں۔ جو کہ نیچے درج
ہیں۔ ایک پریس دباؤ ڈالنے کیواسطے۔ اور کچھ ربڑ کے ٹکڑے اور
مصالحہ بھی ہونا ضروری ہے۔ اگر یہ تمام اشیاء موجود ہونگی۔ تو پھر کام بخوبی ہو
سکتا ہے ؎

کمپوز کرنا

سب سے عمدہ طریقہ کمپوز کرنا سیکھنے کے لئے یہ ہے کہ کسی چھاپہ خانہ میں جاکر کسی کمپوزیٹر سے سیکھیں۔ کیونکہ اُس جگہ پر ہر طرح کا سامان اور ہر طرح کے ٹائپ وغیرہ ہوتے ہیں۔ اور یہ طریقہ کہ مہر کس طرح خوبصورت بنائیں اگر آپ اس طریقہ کو بھی سیکھنا چاہتے ہیں۔ تو پھر بھی کسی چھاپہ خانہ میں سیکھ سکتے ہیں۔ اگر آپ کی منشا چھاپہ خانہ میں جاکر سیکھنے کی نہ ہو تو پھر بیٹھئے ہم بتلاتے ہیں:۔

ٹائپ کو جس بلاک میں کمپوز کرنا ہو۔ اُس کو لیکر جو کنارہ اُس مہر کا لکھنے کے وقت اوپر آتا ہے اُس کو نیچے کی طرف اپنے سامنے رکھو۔ اور جو کمپوز کرنا ہو اُس کو بائیں سے دائیں کی طرف کمپوز کرو۔ اور ان پر جو حروف کے ٹکٹ لگے ہوئے ہیں وہ سامنے کی طرف ہوں۔ اور حرفوں کے سرے آپ کی طرف رہیں۔ اگر آپ صاحبان اس طرح کمپوز کرنا چاہتے ہیں تو پھر آپ اس طرح بھی ٹھیک ٹھیک کمپوز کر سکیں گے۔ اب آپ کیواسطے ضروری ہے کہ اپنی عقل کو دوڑائیں۔ کہ کس عبارت کیواسطے کونسا ٹائپ زیبائش دار ہی جو آپ کی سمجھ میں درست نظر آئے۔ اُس سے کام لیں:۔

سانچے بنانا

سریش کے ساتھ دو چیزیں اور بھی شامل ہیں۔ ایک کا نام تو مولڈنگ چیس۔ اور دوسری کا نام مولڈنگ پلیٹ ہے۔ مولڈنگ پلیٹ پر وہ مصالحہ جو پہلے سے دو حصہ کمپوزیشن۔ اور ایک حصہ پلاسٹر آف پیرس اور پانی جس قدر ضرورت ہو۔ یعنی جس سے وہ گوندھا جاسکے۔ خوب اچھی طرح سے گوندھ کر ڈال دو۔ اور ایک لوہے کی گردسے اس کو اس پر پھیلا دو

اور احتیاط رکھو۔ کہ سب جگہ یکساں آئے۔ یعنی اُس کی سطح ہی کو ہموار بنانا
عقل کا کام ہے۔ جب دیکھو کہ ٹھیک اس کی سطح ہموار اور صاف ہو گئی ہے
(اشارہ) شیشے کے لمبے ٹکڑے سے بھی سطح ہموار اور صاف ہو سکتی ہے
اب جو بلاک آپ نے کمپوز کیا ہے۔ اُس کو مٹی کے تیل سے ایک دفعہ صاف
کردو اور اس پر ایک ململ کی ٹاکی لیکر اس کے اوپر ایک مصالحہ والی پلیٹ
رکھو۔ اور ذرا ہاتھ کی ہتھیلی سے دباؤ ڈالو۔ اور احتیاط اس بات کی بابت
رکھو۔ کہ ہر طرف یکساں پڑے۔ یا پریس کے ذریعہ ہی سے دباؤ۔ لیکن ہاتھ
کا دباؤ پریس سے کئی درجے بہتر ہے۔ اور اگر کئی بلاک ہوں۔ اور وہ
مولڈنگ چیس میں کمپوز ہوں۔ تو پھر پریس کا دباؤ ڈالنے کے واسطے
ایک لکڑی کی ہموار تختی اوپر رکھ کر دباؤ ڈالنا بہتر خیال کیا جاتا ہے۔ اب بلاک
کو اوپر اٹھالو۔ اور دیکھو کہ چاروں طرف سے حروف لگ گئے ہیں یا کہ نہیں
آپ کو معلوم ہوگا کہ اُس وقت عمدہ طور پر حروف نظر نہیں آیا کرتے۔ بلکہ
بعد میں عمدہ طور پر نظر آیا کرتے ہیں۔ اب ململ کی ٹاکی جو آپ نے رکھی ہو
اُس کو اوپر اٹھالو۔ اور ایک پوٹلی جو پہلے سے تیار رکھی ہو کہ جس میں فرنچ
چاک۔ یا۔ پریس پلاسٹر۔ یا۔ کمپوزیشن ڈالکر رکھا ہوا ذرا سا چھڑک دو۔

نوٹ:۔ میں نے جس طریقہ سے سکھانے کی کوشش کی ہے
اس طرح کرنا بعض ربڑ سٹیمپ میکر کہیں گے کہ چھڑکنے کی ضرورت نہیں ہے،
بیشک اس کو مانتا ہوں۔ لیکن میرا ارادہ آپ کو نقصان پہنچانے کا
نہیں ہے۔ ہاتھ صاف ہونے پر کچھ ضرورت نہ ہوگی۔ یعنی کہ اُس پوٹلی میں
سے ذرا سی سفیدی چھڑک دو۔ اور اب ان حرفوں پر دوبارہ رکھ کر دباؤ
ڈالو۔ اور پھر ہاتھ کو اوپر اٹھا کر دیکھو کہ حروف ٹھیک صاف لگے ہوئے
نظر آتے ہیں۔ یا نہیں۔ اگر آتے ہیں تو یہ دیکھو کہ گہرائی ہر طرف برابر
ہے۔ یا کہ نہیں۔ اگر گہرائی کم ہے تو پھر اُس کو بلاک پر رکھو۔ اور دباؤ ڈالو

حتیٰ کہ گہرائی حسب منشا آجائے۔ پھر اُس وقت سانچہ تیار رہنا بھی ضروری ہے۔ اُس کو خشک ہونے کے لئے رکھ دو۔ بعض شخص آگ پر رکھ کر خشک کر لیا کرتے ہیں۔ اگر کوئی دونوں طرف سے اونچی نیچی ہو۔ تو چاقو سے کھرچ کر ہموار کر سکتے ہیں ٭

نوٹ:۔ ہم نے تو مولڈنگ کمپوزیشن میں صرف کمپوزیشن اور پیرس پلاسٹر پر ہی بس کر دیا ہے۔ آپ کو کئی کتابوں میں وکس ڑین۔ اور اسپرٹ کا شامل کرنا ملیگا۔ لیکن کوئی شخص بھی اس کو نہیں ڈالتا۔ بیشک ولایت میں اسی طرح ہی مہر تیار ہوتی ہے۔ کیونکہ اُنھوں نے جو کتابوں میں لکھا ہے۔ ڈالنے کی بھی ضرورت ہی۔ لیکن میں تمام ہندوستان میں دیکھ رہا ہوں۔ اور خود بھی اس کو استعمال میں لاتا ہوں ٭

ربڑ ڈھالنا

اب اپنی مہر کے برابر کچے ربڑ کا ٹکڑا قینچی سے کاٹ کر اس کی دونوں طرفوں میں فرینچ چاک مل دو۔ تاکہ تیار ہونے پر ربڑ چپک نہ جائے اب ربڑ کا ٹکڑا سانچے کے اوپر رکھ کر اوپر کاغذوں کی موٹی تہ بنا کر رکھ دو اور اس کو پریس میں شکنجہ میں کس دو۔ احتیاط رکھو کہ حد سے زیادہ نہ کسا جاوے۔ یعنی اتنا نہ کسو کہ جس سے سانچہ بھی تڑک جاوے۔ اب اس شکنجہ کو کوئلوں کی آگ پر رکھ کر پاس بیٹھ جاؤ۔ اور دو دو تین تین منٹ کے بعد شکنجہ کو ذرا ذرا کسے اور کستے رہو۔ تاکہ ربڑ پھیل کر حرفوں کے سوراخوں میں دھس جاوے۔ قریبًا بیس منٹ کے بعد (اگر آگ زیادہ تیز نہ ہو تو۔ اگر تیز ہو۔ پھر دس منٹ کے بعد) پریس میں سے مولڈنگ پلیٹ نکال کر دیکھو۔ اگر ربڑ کا رنگ سلیٹی ہو گیا ہے۔ یعنی کہ اس کا رنگ قدرے سرخی مائل سلیٹی ہے تو مہر بن گئی ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی طریقہ یہ ہی کہ ناخن

اسی طرح بعض لوگ دو حصہ یا تین حصہ پلاسٹر آف پیرس۔ اور ایک حصہ کمپوزیشن استعمال کرتے ہیں۔ ہم نے آپ کو اس لئے دو حصہ کمپوزیشن اور ایک حصہ پلاسٹر استعمال کرنے کے لئے ترجیح دی ہے۔ کہ سانچہ لینے کے وقت آپ سے سانچہ پھٹ نہ جائے۔ کیونکہ پلاسٹر فوراً ہی خشک ہو جانیوالی چیز ہے۔ تجربہ ہونے پر آپ کا اختیار ہے کہ کسی طرح ہی بناؤ۔ مگر اس بات کو آپ ضرور یاد رکھیں کہ لگاتار کوشش سے صحت اور راحت کی زندگی پیدا ہوتی ہے

نوٹ :۔ جو بات آپ کی سمجھ میں نہ آوے۔ جواب کیواسطے ایک آنہ کا ٹکٹ روانہ کرنے پر مفت مشورہ لے سکتے ہیں۔ (ساد ہو رام ادھی شاہ عالمی گیٹ۔ لاہور)

مندرجہ بالا طریقہ سے ہر ایک آدمی بن سکتا ہے۔ اب ہم دیا سلائی کے متعلق کچھ نسخہ جات و طریقہ جات درج کرتے ہیں :۔

دیا سلائی بنانا

انگریز لوگ بہت سا روپیہ خرچ کرکے دیا سلائی تیار کرتے ہیں اور دیا سلائی بنانے میں بہت ہی عرصہ لگا دیتے ہیں۔ اور ہمارے بھائیوں کا اس طرح خریدنے سے بہت سا روپیہ خرچ ہو جاتا ہے۔ اور فائدہ زیادہ نہیں ہوتا۔ اگر آپ صاحبان نے دیا سلائی کے خود بنانے میں کوشش کرنی ہے۔ تو پھر جس طرح سے ذیل میں لکھا ہے۔ اس کو ضرور مدنظر رکھ کر پڑھیں۔ اور اس سے فائدہ حاصل کریں۔ اور بنانے کا قاعدہ بہت ہی آسان بیان کیا جاتا ہے۔ اس حصہ کو بالکل سستی کی حالت میں نہ پڑھیں اگر آپ سستی کی حالت میں پڑھیں گے۔ تو آپ کو کچھ بھی فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ اس سے زیادہ ترجیح دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ دیا سلائی جو انسانی ضروریات کا ایک بڑا حصہ ہے۔ اگر نہ ہو۔ تو پھر گھر کا کام اندھیرے میں نہ

ہو سکے۔ اس لیے آپ کو لازمی ہے کہ دیا سلائی بنانے کا طریقہ سیکھیں۔
آپ جانتے ہیں کہ آپ کے سب ملک میں باہر سے آتی ہیں۔ اور
اب کہیں کہیں ہندوستان میں بھی بننے لگی ہیں۔ مگر معلوم ہوتا ہے کہ بنانے
والی کو نہیں پہنچتی تاہم اگر ترقی و اصلاح ہوئی۔ تو ضرور ملک کو فائدہ پہنچیگا۔
راقم نے وہ ایک دیسی کارخانہ بچشم خود دیکھ کر پوری کیفیت اسکی تیاری
کی معلوم کی ہے۔ تمام اشخاص کے واسطے فائدہ مند ہے۔ جو کہ لکھی جاتی
ہے۔ میرٹھ میں جس طرح صابون کو ترقی نصیب ہوئی ہے۔ اسی طرح اگر
میرٹھ والے اشخاص۔ یا۔ دیگر اصلاع والے دیا سلائی کا کارخانہ
جابجا کھول دیویں یعنی قایم کر دیویں۔ تو اس کارخانہ کے قایم رکھنے میں فائدہ
یقینی ہے۔ طریقہ یہ ہے :-

پہلے ایک فولاد کی تختی لو۔ جو کہ موٹائی میں ایک انچ سے زیادہ موٹی
نہ ہو۔ ایک فٹ مربعہ لیکر موافق نقشہ کے اس میں بقدر موٹائی سلائیوں
کی مربعہ سوراخ آر پار بناؤ۔ اور ڈیڑھ فٹ مکعب شیشم کے ٹکڑے میں
ایک انچہ مربعہ سوراخ آر پار بناؤ۔ نقشہ ب۔ پھر تو مذکی تختی اس میں جمادو۔
اور دس انچہ مربعہ ٹکڑا دیودار یا چیر کی نرم اور صاف لکڑی کو لیکر فولادی تختہ
پر رکھو۔ اور ایک مربعہ فٹ شیشم کی لکڑی کا گھنا بنا کر نقشہ ج اس پر
چوٹ لگاؤ۔ اس طرح کرنے سے تمام سلائیاں ٹوٹ کر نیچے کی خالی جگہ پر
آجائیں گی۔ بعد ازاں اُس کو اچھی طرح برابر برابر باندھ لو۔ اور ان کا طول
بھی یکساں ہو۔ اور پھر ایک بھاری اور تیز چھری سے کاٹ لو۔ اور معمولی تعداد
میں اس کے بنڈل باندہ کر لوہے کی ہموار تختی پر ٹھونک کر سروں کو برابر
کرو۔ اس کے بعد مرکب ذیل میں ہر ایک بنڈل کا ایک سرا ڈبو کر خشک
کر لو۔ اور اس مصالحہ لگے ہوئے سرے کو نہایت پتلا اور نرم کوپل وارنش
میں ڈبو کر سایہ میں خشک کر لو۔ یہ سلائی ہر ایک چیز پر رگڑنے سے جل اٹھتی ہے

اس کے جلنے میں کسی قسم کی تکلیف وغیرہ برداشت نہیں کی جاتی ہے جس وقت چاہو آپ رگڑ کر اس کو جلا سکتے ہیں۔ بکس دیا سلائی کے واسطے ایک مشین جس کو دوسرے لفظوں میں کل بھی کہتے ہیں اس میں کاٹے جاتے ہیں۔ علاوہ اس کے اگر تیز چادر فولاد کی چھری بنا کر اُن کی دونوں طرف دستہ لگا کر کام میں۔ تو پھر بھی کام چل سکتا ہے۔ جس کو آپ مناسب سمجھیں۔ استعمال میں لا سکتے ہیں۔

ترکیب مصالحہ دیا سلائی

پہلے گوند ببول ۲ پونڈ تا ۳ پانی میں گلائیے کہ اچھی طرح تحلیل ہو کر نیچے کی طرف بیٹھ جائے۔ اگر زیادہ پانی نہ ہو کہ جس صورت میں زیادہ موجود نہ ہو تو پھر آپ بہت عمدہ سفید فاسفورس ۹ پونڈ ملا کر اچھی طرح شامل کر دیں بعد ازاں شورہ قلمی ۴ پونڈ اور ریت بورہ ۱۰ پونڈ علیحدہ پیس کر تو پھر اس کو ان تمام اجزا میں شامل کر دیں پھر آپ دیکھیں گے کہ اس کی حالت پتلی لیٹی کی مانند ہو جاوے گی۔ جو بنڈل دیا سلائی پہلے تیار ہوتے جاویں اُن کو اُس مرکب میں ڈبو ڈبو کر الگ رکھتے جاویں تاکہ کسی قسم کا نقص پیدا نہ ہو جاوے۔

سیفٹی میچیں جب بھی ہر چیز سے رگڑ کھا کر جلنے کا خطرہ نہیں

آپ کی مرضی کے مناسب ہے۔ اگر آپ بجائے مصالحہ مندرجہ بالا یعنی جس کا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ استعمال کریں۔ اُس کی جگہ پر کلورائڈ آف پٹاس ۲ حصہ۔ سلفیوریٹ آف انٹی منی تین حصہ۔ اُن کو آپس میں خوب

اچھی طرح سے ملاؤ۔ جب اچھی طرح سے مل چکو تو بعد ازاں اس میں حسب ضرورت پانی ڈال لو۔ اور پھر اس سے ہر ایک قسم کا کام لے سکتے ہو۔ یعنی یہ نسخہ خشک کرنے کے واسطے از حد مفید ہے۔ اس قدر جس کا کہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا ہوں کہ وہ ٹھیک نہیں ہے۔ مگر اگر اس سے کام لیں گے۔ تو کام فوراً ہو سکتا ہے ؛

سیفٹی میچس کی ڈبیہ کا مصالحہ

سریش پاؤ بھر چار سیر پانی میں گلا کر نہایت باریک چھانی ہوئی ریت ایک سیر ملا کر کاغذ کی سطح پر لگا دو۔ اور خشک ہونے کے بعد مرکب ذیل برش سے اس پر پھیرو۔ اموریس فاسفورس ۱ حصہ۔ سلفوریٹ انٹی منی ۸ حصہ۔ سریش ۳ حصہ۔ سیفٹی میچس بجز اس مرکب کے اور کسی پر نہیں جلتی ہے ؛

ربڑ پریس بنانے کی ترکیب

نسخہ: جی لاٹن ایک اونس۔ گلیسرین ۳۔ اونس۔ پہلے جی لاٹن کو ایک اتنے بڑے کٹورے میں ڈال دو جس میں کہ جی لاٹن ڈوب جائے۔ ایک گھنٹہ کے بعد آپ ایک دیگچی یا ایک کڑاہی میں پانی کو خوب اچھی طرح سے گرم کرو۔ جب اچھی طرح گرم ہو چکے۔ تو پھر اس دیگچی یا کڑاہی میں اس کٹورے کو رکھ دو۔ اس بات کا خیال رکھنا بہت ہی ضروری ہے کہ کڑاہی کا یا دیگچی کا پانی اس کٹورے میں داخل نہ ہو جاوے۔ جب جی لاٹن گرم میں رکھے ہوئے اچھی طرح گھس کر پتلا ہو جائے تو پھر اس کو اس جگہ سے ہٹا لو۔ جب کٹورے کو علیحدہ رکھ لو تو پھر اس میں نہایت نرمی اور آہستگی سے گلیسرین ڈالتے جاؤ۔ اور ساتھ ہی ایک

لکڑی سے اُس کو ہلاتے بھی جاؤ۔ اس بات کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے
کہ اُس میں ہوا داخل ہو کر پیدا نہ کر دے۔ بعدازاں اس میں
چائنا کلے باریک چھانی ہوئی اُس میں شامل کرو۔ اور ایک گرین سالک
اوسڈ ملا کر فوراً نرمی سے ایک کیس میں جس کے بنانے کی ترکیب معہ
نقشہ ذیل میں دیا گیا ہے ؛

پھر اُس میں مرکب تیار شدہ کو ڈال دو۔ اور چھ گھنٹہ سرد ہونے
کے بعد کام میں لاؤ۔ یہ کیس یا فریم جست کی چادر کا نصف ایک انچ
موٹائی اور طول وعرض جس طرح کہ مطلوب ہو۔ بنانا چاہیئے۔ اور پھر ایک
معمولی کاغذ پر ربڑ پریس کی خاص روشنائی جس کے بنانے کی ترکیب
آگے لکھی جاویگی۔ عبارت جو کہ موجود ہے۔ اُس کو لکھ کر پریس کی سطح پر
لکھا ہوا رخ جما دو۔ بعد دو منٹ کے کاغذ کو جس طرح نقشہ ذیل میں دکھایا
گیا ہے اٹھا لو۔ اور چھاپنے کے سادہ کاغذ یکے بعد دیگرے اس طرح
جماتے اور اُٹھاتے جاؤ۔ اس طرح آپ سینکڑوں کی تعداد میں چھاپ سکتے
ہیں۔ اور ہم نے بھی اس کے چھاپنے میں بہت ہی کوشش کی ہے
ہم نے اس طرح ایک ایک مرتبہ سو سو کاغذ چھاپے ہیں۔ بعد چھاپنے
کے حرفوں کے نشانات کپڑے سے ذرا نم دیکر صاف کر لو۔ اور اس کو
خشک اور سرد جگہ میں رکھو ؛

دوسری ترکیب

جی لائن Grape Sugar Geteline ۲۰ حصہ۔ گریپ شوگر
۲۰ حصہ۔ گلیسرین دو حصہ۔ بیریم سلفیٹ دس حصہ۔

ترکیب :۔ پہلے جی لائن کو اچھی طرح گلا کر گلیسرین میں ملاؤ۔
بعدازاں اس میں گریپ شوگر اور بیریم ملا دو۔ جس وقت تمام اشیاء شامل

کی جائیں۔ تو اسی وقت استعمال میں نہ لائیں۔ آپ جانتے ہی ہیں۔ کہ اُس وقت تیار نہیں ہوئی ہیں۔ آپ کو چاہیئے کہ تقریباً چھ گھنٹے کے بعد آپ اس کو استعمال میں لائیں۔ اِس سے پہلے ہرگز استعمال نہ کریں ؛

تیسری ترکیب

نسخہ :- سریش صاف اور سفید ۲۰ حصہ۔ گلیسرین سو حصہ۔ بیریم سلفیٹ ۲ حصہ۔ پانی ۲۵ حصہ ؛

ترکیب :- پہلے تمام رات سریش کو گرم پانی میں جیلاٹن کی طرح بھگوئیں۔ سریش یونہی کہ پانی میں ڈال دیں۔ بہتر ہے کہ ایک برتن میں ڈال کر گرم پانی میں رکھدیں۔ جب اچھی طرح گھل جاوے تو جس طرح آپ نے اوپر کا طریقہ استعمال میں لایا ہے۔ اسی طریقہ سے اس کو بھی عمل میں لائے جاوے۔ اوپر کی ترکیب کی نسبت یہ ترکیب بہت آسان اور ارزاں ہے ؛

چوتھی ترکیب

نسخہ :- چار حصہ ولایتی سریش - ۸ حصہ پانی میں تر کرکے بدستور پہلے کی طرح گلاؤ۔ اور ۲ حصہ گلیسرین اس میں شامل کرو۔ یہ ترکیب تمام مندرجہ بالا ترکیب سے عمدہ۔ سہل اور ارزاں ہے۔ اور اس میں تقریباً ڈیڑھ سو کاپیاں چھپ سکتی ہیں ؛

ربڑ پریس کے لئے روشنائی

ہر قسم کا اینلائن کلر الکوہل میں حل کر کے تھوڑا سا ایتھر اس میں شامل کرو۔ اگر صرف لکھنے سے پہلے تو الکوہل اور ایتھر کی کمی بیشی سے درست ہونگے

لبنتھو پتھر بنانا

ولایتی سیمنٹ جو عمارت کے کام میں آتا ہے۔ انگریز لوگ اس پر بہت سا روپیہ بنانے میں خرچ کر دیتے ہیں۔ اور بنانے میں بھی بہت ہی عرصہ لگ جاتا ہے۔ آپ کو تھوڑے سے لفظوں میں لبنتھو پتھر کے بنانے کی ترکیب بتا دیتا ہوں۔ مگر آپ کو لازمی ہے کہ ایک یا دو دفعہ طریقہ کی آزمائش کریں۔ پھر آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ بالکل درست ہے۔

پہلے ولایتی سیمنٹ جو کہ عمارت وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے اس کو اچھی طرح گوندھ کر ٹکیاں بنا لو۔ اور ہوا یا گرمی سے خشک کر لو بعد خشک ہونے کے پانی میں تر کر کے اس کے اوپر کے گڑھے میں پانی بھر کر دیکھتے رہو۔ اور اس کو کوئلوں کی آگ میں رکھ دو۔ یہ ٹکیاں جابجا شق ہو جاویں گی۔ اور ہزاروں کی تعداد میں سوراخ نظر آنے لگ جائیں گے۔ بعد ازاں اس کو سرد کر کے باریک پیس لو۔ اور اس کے برابر نیا سیمنٹ ملا کر ایک مربع فریم میں جس کا نقشہ ذیل میں دیا ہوا ہے ڈال کر اوپر سے دبا دو۔ فریم جس جس قدر موٹائی کا پتھر آپ نے بنانا ہو اس کے برابر ہو۔ ا انچ موٹی لوہے کی چادر پر ایک فٹ اونچی اتنی ہی موٹی چادر کی دیوار مربع بنا کر جڑ دو۔ اور نقشہ کی مانند سوراخ بنا دو۔ اس کے اندر ایک ڈھکن بھی ہونا ضروری ہے۔ اس کو فوراً تیار کر لینا چاہیئے۔ دونوں سوراخوں میں پانی کھینچنے کا پمپ لگا دو۔ اور ڈھکنا اوپر سے ڈھانپ کر دبا دو۔ ڈالو تا کہ پمپ چل پڑے۔ پانی کے زور سے سیمنٹ کے کمزور اور گھلنے والے اجزا بہہ کر نکل جاویں گے۔ اور اوپر کے دباؤ سے سیمنٹ کے اندرونی مسامات بند ہو کر پھر پختہ ہو جاویگا۔ اس کو فریم کے اندر ہی رہنے دو۔ اور ہوا میں خشک کرنے کے بعد فریم سے نکال لو۔ اور کنارہ کے رُخ چھلنی سے

چھان کر خواہ ایک طرف یا دوسری طرف پالش کر لو۔ اس ترکیب سے بجائے سیمنٹ کے کھریا مٹی سے بھی بن سکتی ہیں۔ مگر ہم نے کھریا مٹی کا تجربہ ابھی تک نہیں کیا ہے ؛

ٹوٹے پتھر جوڑنے کا سیمنٹ

ترکیب:۔ ایک پونڈ پیرس پلاسٹر کو ایک اونس پھٹکری بریاں میں ملاؤ۔ اور پانی ملا کر پتلے آٹے کی طرح گوندھ کر فوراً ٹوٹے ہوئے مقام میں لگا کر جوڑ دو۔ اس کام میں سستی ہرگز نہیں کرنی چاہئے۔ بلکہ اس کام میں بہت عجلت اور تیز رہنا چاہئے۔ کیونکہ یہ سیمنٹ پانی پڑتے ہی خشک ہونے لگ جاتا ہے۔ اگر جوڑنے سے پہلے خشکی جائے گی۔ تو پھر پانی پڑتے ہی جوڑ پختہ نہ ہوگا۔ اگر اس وقت پیرس پلاسٹر میسر نہ ہو۔ تو پھر سنگ تکول (جو کہ ایک قسم کا سفید پتھر سنگ مرمر کی مانند ہوتا ہے) اس کو مثل چونہ کی بھٹی میں اچھی طرح پھونک کر باریک سرمہ کی طرح پیس لو۔ اور پسی ہوئی اور بھنی ہوئی پھٹکری ملا کر کام میں لو۔ اس کے بھی جوڑتے وقت کسی قسم کی غفلت وغیرہ نہیں ہونی چاہئے۔ بلکہ تیزی ہونی چاہئے ؛

عطر گلاب

عطریات پر عموماً لوگ بہت روپیہ خرچ کرتے ہیں۔ اور بازار سے جس قیمت پر ملتا ہو سے لیتے ہیں۔ اس سے فائدہ حاصل کرنے کیواسطے آپ کو چند طریقہ ان عطروں کی بابت بتا دیتا ہوں۔ جو کہ آپ کی عمر کو بڑھانے والے اور فائدہ مند ہوں۔ جو اصحاب اس پر عمل کرینگے۔ وہ بشرطیہ اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ کیونکہ ان کے بنانے کی ترکیب۔ اور کم خرچ ہونے کا طریقہ ذیل میں لکھے جاتے ہیں جو کہ آپ تمام صاحبان ان طریقوں کو غور سے

پڑھیں گے۔ اور اس پر عمل بھی کرینگے جیسے پہلے بھی کہے پیالوں میں تازے پھول
بھر دو پھر ان ڈال روغن میں گلاب کی وہ کلیاں جو کہ کھلی ہوئی ہوں ملیں ان کو توڑ
کر ان میں ڈال دو اور ان کو گلاب کے پھولوں سے ڈھک دو دن رات پڑے رہنے
دو جب دن کے وقت دھوپ چڑھے گی تو دھوپ کے لگنے سے
گلاب کے پھولوں سے وہ روغن جو کہ پانی پر نظر آوے۔ اسکو اٹھا کر
کی شیشی میں بند کر کے رکھو یہی عطر جو کہ اس طریقہ سے حاصل ہوگا وہ بہت
ہی مفید اور بیش قیمت ہوگا

عطر بار بو

یہ عطر بنانے کے واسطے جو اشیاء استعمال کرنے سے ہیں
وہ [illegible] ہیں [illegible]
دنس۔ عطر گلاب ۱۰ قطرے۔ روغن لونگ ایک ڈرام [illegible] ڈرام
سے تین گرین۔ عنبر ۵ گرین۔ لونڈر [illegible] دو ڈرام۔ رنگی فائن سپرٹ
[illegible] تولہ ؛

اول تمام اشیاء کو جو کہ [illegible]
[illegible]
اشیاء کا قرنبیق سے عطر کھینچ لو۔ جو عطر اس طرح سے کھینچا جائیگا [illegible]
[illegible]
[illegible]

عطر بہار

عطر بہار بنانے کا نسخہ ذیل میں درج ہے۔ جو اس نسخہ کا عطر تیار
ہوگا۔ وہ دماغ کے واسطے بہت ہی مفید ہے۔ اس کو استعمال کرنے سے

آدمی چست و چالاک رہتا ہے۔ کسی قسم کا دماغ میں خلل نہیں پڑتا۔ اور کام کرنے کو بھی دل بہت چاہتا ہے۔ یہ عطر دنیا بھر میں بینظیر ہے یعنی اسکے مقابلے میں کوئی ایسا عطر نہیں ہے جو کہ اس قدر فائدہ دیوے۔ اسلئے ہر ایک شخص کو چاہیئے کہ اس کو خود تکلیف اٹھا کر بنا وے۔ اور استعمال کرے ؛

نسخہ:۔ روغن گل شببو ایک ڈرام۔ روغن لونڈر ایک ڈرام۔ روغن لونگ ایک ڈرام۔ روغن نارنگی ایک ڈرام۔ روغن چنبیلی ایک ڈرام۔ عطر گلاب ۸ قطرے۔ مشک ایک گرین۔ عنبر ۱۰ گرین ؛

ترکیب:۔ پہلے تمام اشیاء کو آپس میں ملادو۔ اور جب ملالو تو پھر پندرہ روز تک کسی جگہ پر پڑا رہنے دو۔ پندرہ روز گذرنے کے بعد عطر کھینچ سکتے ہیں۔ اور استعمال میں بھی لا سکتے ہیں۔ اور پھر اس کو فروخت وغیرہ بھی کر سکتے ہیں ؛

عطر گلزار

نسخہ:۔ عرق مشک ایک اونس۔ عرق عنبر ڈیڑھ اونس۔ روغن لونگ ½ ڈرام۔ گل شببو ½ ڈرام۔ روغن نارنگی ½ ڈرام۔ عطر گلاب ۱۵ قطرے۔ تازہ اسپرٹ دو بوتل :۔

ترکیب:۔ پہلے ان تمام چیزوں کو شامل کر دو۔ اور پندرہ روز تک کسی کھلی جگہ پر پڑا رہنے دو۔ بعد گذرنے پندرہ دن کے آپ ان اشیاء کا عطر کھینچ سکتے ہیں۔ اور یہ عطر بھی بہت ہی کار آمد اور مفید ہے۔ جو کہ استعمال کرنے سے خود آپ کو پتہ دے دیگا ؛

۱۰ پونڈ۔ عطر گلاب ۱ بوند۔ عرق نارنگی ۔ روغن لونڈر ایک ایک ڈرام۔ عنبر ۲۰ گرین۔ عرق مشک ایک گرین ۔ اسپرٹ وائن نصف بوتل۔
پہلے اِن تمام اشیاء کو آپس میں یک جان کرو۔ جب اچھی طرح یک جان ہو جاوے ۔ تو پھر ان کو ایک مہینہ تک دھوپ میں رکھیں۔ بعد گذرنے ایک ماہ کے پھر چھان لیں۔ اس طریقہ سے وکٹوریا پرفیوم تیار ہوتا ہے ؛

کولون واٹر

جوہر برگمٹ و جوہر نیبو ایک ایک ڈرام۔ روغن نارنگی ۲ ڈرام روغن روزمری ڈیڑھ ڈرام۔ عرق مشک نصف ڈرام۔ ریکٹی فائڈ سپرٹ چہارم بوتل۔ ان تمام اشیاء کو آپس میں ملالو۔ بس ملانے ہی سے کولون واٹر تیار ہو جاوے گا ؛

ترکیب دیگر: - جوہر برگمٹ و جوہر نیبو تین تین ڈرام۔ روغن نارنگی ۲ ڈرام۔ روغن روزمری ڈیڑھ ڈرام۔ عرق مشک نصف ڈرام ریکٹی فائڈ سپرٹ ڈیڑھ گیلن۔ ان تمام اشیاء کو ملانے سے بھی کولون واٹر تیار ہو جاتا ہے ؛

ایضاً

نرومی سنترہ۔ برگمٹ۔ نارنگی اور روزمری روغن کے بارہ بارہ قطرے۔ دانہ الائچی ایک ڈرام۔ ریکٹی فائڈ سپرٹ ایک بوتل۔ اِن تمام اشیاء کو ملا کر کچھ عرصہ تک پڑا رہنے دو۔ تو پھر جنتر میں عرق کھینچ لو ؛
یہ عرق بھی بہت ہی کارآمد اور مفید معلوم ہوتا ہے۔ اس کو تیار کر کے آپ ضرور استعمال کرتے رہا کریں ؛

لونڈر

ولایت سے پونڈ لونڈر کی تازہ ڈالیاں مع پھولوں کے ۔ ایک بوتل ریکٹی
فائڈ سپرٹ میں ایک ہفتہ تک بھگو دو پھر [illegible] بوتل بھالی [illegible]
[illegible] کر چھان کر رکھو

دیگر: ۔ روغن لونڈر ۸ ۔ اونس ۔ عرق مشک [illegible] اونس
عرق عنبر ڈیڑھ اونس ۔ روغن برگمٹ ڈیڑھ اونس ۔ ۱۰ ریکٹی فائڈ سپرٹ
دو گیلن ۔ سب کو اچھی طرح ملالو ۔ اصل لونڈر جو انگریز لوگ استعمال کرتے ہیں ۔

ہنگری واٹر

روغن روزمیری ڈیڑھ ڈرام ۔ روغن لونڈر $\frac{1}{2}$ ڈرام ۔ عرق گل نارنگی
آدھ بوتل ۔ ریکٹی فائڈ سپرٹ پونا بوتل ۔ سب کو ملالو ۔ اور پھر استعمال میں لاؤ ۔

عطر [illegible] فلاور

مشک ۲ گرین ۔ عنبر ۳ گرین ۔ عرق لیموں ڈیڑھ [illegible]
لونگ ۔ لونڈر ایک ایک اونس ۔ روغن نارنگی $\frac{1}{2}$ ڈرام ۔ ریکٹی فائڈ سپرٹ
دو بوتل ۔ ایک بوتل میں بند کر کے ۱۵ دن تک رکھو ۔ اس سے کم ہرگز نہیں
رکھنا چاہیے ۔

عنبر مصنوعی

کپور کچری [illegible] ۔ چھیلا [illegible] ۔ بالچھڑ [illegible] تولہ ۔ [illegible]
[illegible] ۔ الائچی [illegible] ایک ایک تولہ ۔ زعفران [illegible] مشک دو
[illegible] ۔ پہلے ان تمام اشیاء کو آپس میں ملا کر جب [illegible] پھر [illegible]

ان تمام کو پیس لو اور ایک کپڑے سے چھان لو۔ اور تازہ عرقِ گلاب آتشہ میں خمیر کرو۔ جب خمیر ہو جاوے۔ تو سمجھ جاؤ کہ عنبر مصنوعی تیار ہو گیا ہے۔

کپڑوں کیلئے مختلف پختہ رنگ بنانا

ریشمی کپڑوں پر سنہری بیل بوٹے۔ السی کا تیل سو حصہ۔ اسٹارچ یعنی مانڈی یا کلف اسی حصہ۔ سنہرا برونز یعنی مرگانگ۔ چالیس حصہ پہلے ان تمام کو آپس میں ملاؤ۔ پھر ان کو اچھی طرح گھوٹو۔ تاکہ برونز اچھی طرح حل ہو جاوے۔ اگر آپ زیادہ چمکتے بیل بوٹے پانے چاہیں۔ تو پھر اس میں برونز کو زیادہ کر دو۔ اور جیسے نقش و نگار یعنی بیل بوٹے چاہیں تو کسی کپڑے پر قلم یا برش سے بناؤ۔ جب کچھ خشک ہو جائیں۔ تو پھر اس پر گرم استری کو پھیرو۔ تو پھر جو نقش و نگار ہونگے۔ ان کی چمک بہت ہی زیادہ ہو جاوےگی۔ جو کہ دھوپ اور دھونے سے بھی ان کی چمک کم نہ ہوگی اسی حالت میں ہی رہیگی ؛

بجائے پہلے سنہری رنگ کرنے کے زرد پہلا برونز پوڈر لو اور مندرجہ بالا ترکیب عمل میں لاؤ ؛

کپڑے کے مختلف پختہ رنگ

پہلے ایسا پانی لو کہ جس میں پھٹکڑی ہو۔ تو پھر اس پھٹکری کے پانی میں کپڑے کو ڈبو دو۔ پھر اگر زرد بسنتی رنگ چڑھانا ہے۔ تو نیلا تھوتھا اور نوشادر کہنہ میں ملاؤ۔ ان تینوں اجزا کی کمی بیشی رنگ طرح طرح ہو سکتے ہیں ؛

اگر کہرا ملاگیری رنگ کرنا ہے۔ تو پروٹو میبوریٹ آف ٹن میں کچھ ملاؤ ؛

رنگ سیاہ

اگر روئی ۔ یا سوتی ۔ یا ۔ ریشمی ۔ یا سن کپڑا رنگنا ہو تو پہلے اسکو کیس کے پانی میں ترکرو ۔ اور پھر ٹیننگ کے رنگ میں رنگو ۔ اگر اونی کپڑا ہو گا ۔ تو پھر نیل میں آری یعنی آسمانی رنگ دو ۔ پھر ٹیننگ یا کسیس ۔ یا نیلا تھوتھہ کا رنگ دو ؛

سرخ رنگ

پہلے کپڑے کو اچھی طرح ٹومبو رٹیٹ آف ٹن کے پانی میں ترکرو ۔ یا سماک کا رنگ دو ۔ پھر ٹیننگ میں رنگو ؛

اودا رنگ

مجیٹھ گرم پانی میں جوش دیکر تھوڑا سا سرکہ ملاکر کپڑے کو رنگو ۔ سرکہ ڈالنے سے کپڑا بہت ہی خوبصورت ہو جاویگا ؛

ریشمی کپڑے کے شکن دور کرنا

پہلے کپڑے کے شکن پر گوند کا ہلکا پانی لگاؤ ۔ اور پھر دوسری طرف استری کرنی شروع کردو ؛

اونی کپڑے پر سیاہ رنگ

جس کپڑے کو سیاہ رنگ کرنا ہو تو اس کو پہلے نیل میں رنگو ۔ یا ۔ اس پر سالٹ آف ٹیٹرس یا ۔ مازو کا رنگ دو ؛

نیوی بلیو

اگر کپڑا ۱۰ پونڈ ہو۔ تو ۵ گیلن گرم پانی میں ۴ تولہ بائی کرومیٹ آف پٹاس ملا کر ایک گھنٹہ تک جوش دو۔ پھر ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالو۔ اور ۵ گیلن پانی میں ایک پونڈ ہینگ جوش دیکر کپڑا ڈالو۔ اور جوش دو۔ اور تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک کپڑے کو حرکت دیتے رہو۔ پھر سرد پانی سے دھو ڈالو۔ مگر یاد رہے کہ پہلے اونی کپڑا پہلے سرد پانی میں تر کرنا چاہیئے۔ ورنہ گل جاویگا؛

کپڑے پر چھینٹ

ایک گیلن عرقِ نیبو میں ایک پونڈ بائی سلفیٹ آف پوٹاس گلاؤ پھر ایک چھلنی سے چھان لو۔ اس میں ایک مانڈی شامل کر دو۔ اگر سفید بوٹا سرخ سفید رکھنا ہو۔ تو اس مرکب سے کپڑے پر جیسے چاہو نقش بناؤ۔ اور پھر کچھ عرصہ اُس کو پڑا رہنے دو۔ تاکہ خشک ہو جائے۔ جب خشک ہو جائے۔ تو پھر اُس کو مجیٹھ کا رنگ دو۔ اگر سرخ بوٹا سیاہ زمین میں چاہو تو سرخ کپڑے پر ترکیب مذکورہ سے بوٹا بناؤ۔ پھر کچھ عرصہ تک خشک ہونے کے لئے اُس کو پڑا رہنے دو۔ جب خشک ہو جائے تو پھر اُس کو نیل کا گہرا رنگ دو؛

سرخ کپڑے پر سبز و سفید بیل بوٹہ

پہلے کپڑے کو کسمب میں سرخ رنگو۔ پھر بائی کلورائڈ آف ٹن ۲ پونڈ گرم پانی اور ایک گیلن ٹاٹرک ایسڈ ۹ پونڈ۔ چائنا کلے دس پونڈ۔ گوند کا پانی تین بوتل۔ ان تمام کو اچھی طرح آپس میں گھونٹ لو۔ جب اچھی طرح گھونٹ

چکیو تو پھر سفید بوٹا بنانے کے لیئے اس کو استعمال میں لاؤ پھر میوریٹ آف ٹین ۲ گیلن پنسل کا رنگ ایک گیلن پانی اور ایک گیلن ٹارٹرک ایسڈ اور ۵ پونڈ گوند کا بہت ہی گاڑھا پانی سب کو اچھی طرح گھونٹ لو ۔

یہ اُس وقت کام آئیگا جس وقت سبز بیل بوٹے بنانے ہوں پس اس کے خشک ہونے کے بعد کلورائڈ آف لائم کے پانی میں تر کر کے خوب ملو ۔ مگر گوند کا پانی ۲ گیلن لو اس سے کسی صورت میں بھی زیادہ نہیں ہونا چاہئے ۔

سُرخ کپڑے پر زرد بیل بوٹے

سرخ کپڑے پر زرد بیل بوٹے بنانے کے لئے مندرجہ ذیل اشیاء کی ضرورت ہے ۔ اگر یہ چیزیں ہونگی ۔ تو پھر کام فوراً ہوسکتا ہے ۔

پانی ایک گیلن ٹارٹرک ایسڈ ۱ پونڈ ۔ چرٹ بنانے کی مٹی ۲ پونڈ سفیدہ یعنی شکر لیڈ کا پانی ایک گیلن ۔ گوند کا پانی گاڑھا ۱/۲ تولہ ان اشیاء کو آپس میں ملاؤ ۔ اور اُس کپڑے پر چھینٹ نکالو ۔ پھر پائی کرومیٹ آف پٹاس کے پانی میں دھو ۔ تاکہ جس جگہ سے زیادہ کم ہو گیا ہوگا ۔ وہ جگہیں ٹھیک ہو جاوینگی ۔

نیلے کپڑے پر سفید بیل بوٹے

ایک گیلن عرق لیمو میں ایک پونڈ سلفیٹ آف پوٹاس گلاؤ ۔ پھر چھان کر ایک پونڈ چاندی اس میں ملاؤ ۔ اگر سفید بوٹا سرخ زمین میں رکھنا ہو تو اس مرکب سے جیسے نقش چاہو بنا سکتے ہو ۔ جب بیل بوٹے بنا چکو تو پھر اس کو نیل کا رنگ دو ۔ جب نیلے کپڑے پر سفید بیل بوٹے بنانے چاہو تو اس پانی میں اُس کو دھو ۔ جس میں کم از کم فی گیلن نصف تولہ سلفیورک

ملا ہوا ہو۔ اگر اس کا استعمال کرینگے۔ تو پھر دیکھیں گے کہ سفید بیل بوٹے
کیسے ہی خوبصورت اور چمکیلے ہیں۔ یعنی کہ وہ بہت ہی خوبصورت نظر
آئیں گے۔ اگر زرد کپڑے پر بیل بوٹے بنانے ہوں۔ تو پھر مندرجہ بالا
ترکیب استعمال میں لاؤ۔ مگر چھاپنے کے مرکب میں فی گیلن ۲ بوتل شُگر لیڈ کا
پانی ڈالکر چھاپو؛

ریشمی کپڑے پر نارنجی رنگ

اگر ریشمی کپڑے پر نارنجی رنگ کرنا ہو۔ تو پھر مندرجہ ذیل اشیاء کو
آپس میں ملا کر رنگو تا کہ کسی قسم کا نقص وغیرہ نہ رہ جائے:-

اگر کپڑے کی لمبائی ۲۰ گز ہو۔ تو درخت ادک کی چھال ۲۔ اونس اناٹو
۳۔ اونس۔ میوریٹ آف ٹن ۵ اونس؛

پہلے اناٹو کو خوب اچھی طرح جوش دیکر اس میں ڈوب دو۔ پھر سرد
پانی میں تقریباً دو بار دھوکر چھال اور میوریٹ آف ٹن کے پانی میں رنگو۔ اگر
آپ زرد رنگ کرنا چاہیں تو پھر ٹیٹرک ایسڈ میں ایک دوسرے سے برابر
پانی ڈال کر کپڑا اس میں ڈال دو۔ اور پھر اس کے نیچے اس قدر آگ تیز
کر دو جو سو درجہ گرمی سے کم نہ ہو۔ جب آدھا کام ختم کر چکے۔ تو پھر کھریا مٹی کے
پانی میں ڈوب دو؛

ریشمی کپڑے پر گلابی رنگ

اس رنگ کے لئے کیسے گلابی رنگ دیتے ہیں۔ یعنی کپڑے
کو پہلے اچھی طرح دھوتے ہیں۔ بعد ازاں تھوڑے سے پانی میں تھوڑا سا
رنگ ڈال دیتے ہیں۔ اور اس کو ساتھ ہی ساتھ ہلاتے بھی رہیں۔ جب
اچھی طرح گھل جاوے۔ تو پھر اس میں کپڑا ڈال دیتے ہیں۔ اور اچھی طرح اس میں

بھگو کر باہر نکال لیتے ہیں۔ اور خشک ہونے کے لئے کچھ عرصہ تک دھوپ میں رکھیں۔ دوسرے پختہ ٹارٹرک و پھٹکری کا پانی گرم کرو۔ اور کپڑے کو اس میں ڈوب کر مجیٹھ کے گرم رنگ میں رنگو۔ یہ رنگ ذرا گلابی سرخی مائل مگر پختہ ہوگا ؞

ایضاً گلنار

زعفران میں پھٹکری ڈالکراس کا زرد رنگ نکالو۔ اس میں کپڑا رنگ کر مجیٹھ کے جوشاندہ میں رنگو۔ یہ رنگ بھی پختہ ہے۔ یہ رنگ کبھی بھی کپڑے چڑھا ہوا نہیں اُترتا جب تک کہ کپڑا دھجیاں دھجیاں نہ ہو جائے ؞

ایضاً

سیاہ پتنگ ۲- اونس - سماق ۱-½۱- اونس - پہلے اِن دونوں اشیاء کو آپس میں ملاؤ۔ اور اُن کو کچھ عرصہ تک تیز آگ پر رکھ کر جوش دو - تاکہ پکا ہو جاوے - جب SATIS FAETORY ہو جائے تو پھر کپڑے کو رنگو۔ ورنہ کوئی فائدہ نہیں ہے - چونکہ ہر ایک رنگ کا پوڈر بازاروں میں بکثرت بکتا ہے۔ اس واسطے آپ خرید کر کام فوراً تیار کر سکتے ہیں - اب رنگ یہاں پر ختم کیے جاتے ہیں ؞

پرائیویٹ شاگردوں کیلئے پرائیویٹ صنعتی کورس

آجکل کی عطاری سے یہ مراد ہے کہ فوراً ہی روح - یا سینٹ وغیرہ ملاکر فی الفور عرق - شربت - عطر اور تیل تیار کر لینا اور تقریباً سو - یا

یا۔ دو سو روپیہ خرچ کر کے دکان کی ظاہر نمائش بنا لینا یعنی کہ دیکھنے والوں کی نظروں میں ہزاروں روپے کا مال آ دے۔ کیونکہ خریدار عموماً دکان کی ٹیپ ٹاپ کو دیکھ کر سودا لیتا ہے۔ اگر اس کی نظر میں بہت ہی بھاری دوکان نظر آ جاوے۔ تو پھر اُس جگہ سے سودا یعنی جو اشیا رکھ اُس نے لینی ہو لیتا ہے۔ پنجابی میں بھی یہ مثل مشہور ہے۔ بھڑ کھائے گاہک لون بج کھائے مالک ہوں ؛

مصنوعی بادام روغن بنانا

پہلے دھوئے ہُوئے تلوں کا تیل اونس۔ کاسٹر آئل یا بنولے کا تیل تین اونس۔ دیلو یا سفید تیل بھی ڈال سکتے ہیں۔ لیکن آپ کو واضح کر دیتا ہوں کہ اس کو کھانے کے استعمال میں نہیں لانا چاہئے۔ روح بادام ۱۲ بوند تا ۲۰ بوند۔ یا جس قدر کہ خوشبو کی ضرورت ہو ڈال دو۔ یہ بادام روغن دیکھنے سونگھنے اور ذائقہ سے بادام ہی کے مطابق ہوگا یعنی کہ جس طرح بادام مفید ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ بھی مفید ہے۔ بہت ہی شناخت والا شخص اس کو شناخت کر سکتا ہے ورنہ نہیں ؛

لیموں کا تیل بنانا

سفید تیل ۳/۴ اونس۔ روح لیمن پندرہ بوند۔ تیل تلی ۱/۴ اونس رنگ تیل کا سبز یا سُرخ اس میں ڈال دو۔ جو بازاروں میں عام طور پر بکتے ہیں۔ یا رتن جوت کو تلوں کے تیل میں ڈال کر رکھ چھوڑو۔ جب استعمال میں لانا ہو۔ تو اُس وقت تھوڑا سا دہ تیل ڈال دیا کرو۔ تاکہ سرخی آ جاوے سرخی آنی بھی یقینی ہے ؛

روغن مصالحہ بنانا

سفید تیل تین پاؤ۔ روغن تلی ایک پاؤ۔ لونگ کا روغن چار ماشہ روغن الائچی سبز ایک ماشہ۔ روح لیمن نو قطرے سے لیکر ۱۲ تک۔ اس بات کا خیال رکھنا ضروری ہے کہ کھٹاس پر نہ آجاوے۔ رنگ اس میں سرخ ڈال دو۔ اور فروخت کرو۔ فروخت کرنے سے آپ سینکڑوں روپے کما سکتے ہیں۔ اگر آپ اس طرح روغن بنانے سیکھ جائیں

روح بنانے کا طریقہ

جو ہی ایک اونس۔ ویلو ورسیٹر یا جو تیل ضرورت ہو۔ ڈال دو لیکن جو تیل ڈالو۔ اس کی اپنی بو نہ ہو۔ ورنہ وہ سیر نہیں پڑیگا۔ دیگر روح جو ہی ½ اونس۔ سفید تیل تین پاؤ۔ تلی کا تیل ایک پاؤ۔ اور رنگ سرخ حسب ضرورت ڈال دو۔

روغن بے نظیر

روغن کدو۔ ناریل اور پستہ کا ایک ایک پاؤ۔ اور روغن تلی ایک سیر اور اس میں عطر اس قدر شامل کرو کہ خوشبو آنے لگ جاوے۔ بعد ازاں روح مشک کے چند قطرے ڈال کر فروخت کرو۔ یہ تیل سر کے بالوں۔ اور دماغ کے لیے بے مثل ہے۔ اس کا ثانی دوسرا تیل نہیں ہے۔

امرت تیل

روغن چنبیلی ایک اونس۔ روغن روح لیمن پانچ ماشہ ۱۰ اونس۔ رنگ حسب ضرورت ملا کر فروخت کرو۔ رنگ بھی اس قدر ڈالنا چاہیے کہ تیل خوبصورت

معلوم ہو۔ نہ زیادہ ہو اور نہ کم ہی معلوم ہونا چاہیئے۔ ورنہ جس قدر کہ مناسب ہو اُس تمام تیلوں میں ڈالنا چاہیئے ؛

زلف سنوار

ویزلین میں نصف وزن موم خالص ملالو۔ اور عطر پانڈی یا عطر حنا اور سرخ رنگ جو تیلوں میں عام طور پر ملایا جاتا ہے جس قدر کہ ضرورت ہو اُس میں شامل کر کے اُس تیل کو فروخت کریں ؛

روغن مصالحہ

آدھ پاؤ تیل تلی ۱/۲ پاؤ تیل سفید ۱/۲ ماشہ روغن سوزنہ ۱/۲ ماشہ روغن کیمفرنگ۔ (روغن کیمفرنگ کا نسخہ) ست پودینہ۔ ست اجوائن خشک کافور ایک ہی وزن کے ہوں۔ ایک دوسرے سے زیادہ نہ ہوں پھر ان کو ایک شیشی میں ڈال کر رکھو ؛

روغن کدو

نسخہ :۔ ناریل خشخاش اور تل ہر ایک ایک ایک پاؤ لیکر سفید تیل ایک سیر شامل کرو۔ اس میں سوائے جو ہی کے رنگ کے اور کوئی رنگ بھی نہ ڈالا جاوے۔ یہ روغن بھی سر کے واسطے بہت ہی مفید ہے۔ اور دماغ بھی ہر وقت تازہ رہتا ہے ؛

بالوں کو چمک دینے کیلئے

اگر آپ اپنے بالوں کو چمک دینی چاہیں۔ تو مندرجہ ذیل اشیاء شامل کر کے تیل کر لیں۔ تاکہ آپ کے دل کی خواہش پوری ہو جاوے :۔

کسٹر آئل اعلیٰ قسم ۵ - اونس - الکوہل نصف اونس - ایمونیا نصف ڈرام - ان تمام اشیاء کو آپس میں خوب اچھی طرح ملاؤ - اور اس میں خوشبو بھی حسب ضرورت ڈال دو ؛

روغن آنولہ

نمبر چار کو جو اوپر بیان ہوا ہے - اگر اس کو سبز رنگ دیدو گے - تو پھر روغن آنولہ بن جاویگا - لیکن چاہیے کہ جو تیل اس میں شامل کیا ہو اس میں آنولے بھی شامل کئے گئے ہوں - نہایت ہی ضروری ہے - ساتھ ہی یہ آپ کو واضح کر دیتا ہوں کہ آپ کی مرضی ہو تو پھر اس میں شامل کر سکتے ہیں اور اگر نہ ہو تو پھر کوئی ضرورت نہیں ہے - اور اگر اس میں قدرے عطر حنا شامل کر دوگے تو پھر روغن حنا بن جاویگا ؛

مصنوعی شہد بنانا

لعاب ریشہ خطمی ایک اونس - ولایتی چینی کا قوام ۲ - اونس - اور چھتہ مکھیوں کا تازہ کہ جس میں سے شہد نچوڑی گئی ہو ½ اونس ڈالکر خوب اچھی طرح اس کو گھونٹ لو - بعدازاں اس کو کسی کپڑے سے چھان لو ؛

خوشبودار کوئلہ بنانا

پہلے رومی مصطگی نرم آگ پر گرم کرو - پگھل جانے پر جو خوشبو درکار ہو روح ڈالکر بسالو - اور پھر کوئلہ بنالو - کپڑوں میں رکھو - خوشبودار کوئلہ ہے :-

بلاٹنگ پیپر میں خوشبو ملاکر رکھو - اور خوب فروخت کرو - اور اگر بلاٹنگ پیپر پر اپنا نام لکھا جاوے اور خوشبو بھی بساؤ گے - تو دونوں کام ہو جاوینگے - ایک تو قیمت وصول ہو جاویگی - اور دوسرے آپ کے نام

خوب اشتہار بازی جاری ہوجاویگی - اور شہرت بھی عام ہوجاویگی ؛

اعلیٰ خوشبودار سپاری بنانا

نسخہ :- لونگ - بیا تُسل - چھوٹی الائچی - سپاری چکنی - جاوتری - کتھہ کستوری - ملیٹھی - سونف - کیسر - مصطگی :-

ترکیب :- پہلے اِن تمام اشیا کو الگ الگ کوٹ کر دو جیسے اکھٹی کر چکو تو پھر اِن کو پان کے پانی کے ساتھ کھرل کرکے ایک ڈبیہ میں بند کردو - اور اس کا نام تنبول بہار بھی ہے - پان کے ساتھ کھانے سے حلق کی تمام بیماریاں دور ہوجاتی ہیں - اور حلق کی بیماریوں کیواسطے بہت ہی مفید ہے ؛

مونچھوں میں لگانے کی پومیڈ

موم خالص ایک اونس - روغن بادام خالص ایک ڈرام - یا روح بادام تین بوند - روغن مشک یا روغن گلاب ایک اونس سے ڈیڑھ اونس تک قسم اعلیٰ - نرم آگ پر رکھ کر شامل کرو - اور بعد ازاں اس میں روح یا عطر مشک - یا روح عطر گلاب کے چند قطرے شامل کرکے ڈبیہ میں رکھو - اور وقت پر استعمال میں لاؤ - بہت ہی مفید ہے ؛

روغن صندل

روغن صندل ۳ تولہ - روغن نردلی ۴ تولہ - روغن بادام ۵ تولے رنگ حسب ضرورت - اب یہ جتنے تولے چیزیں ہیں - اتنی ہی ایتھر اس میں شامل کرو - اور ملاؤ - بعد ازاں شیشیوں میں ڈالکر لیبل لگاکر فروخت کرو - اعلیٰ قسم کی خوشبو ہوگی ؛

آجکل آپ جانتے ہی ہیں کہ عطر بنانے کے لیئے ولایتی روحوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ جتنا بھی ہلکا کرنا ہو کر لو۔ اور اسی طرح عرقوں کے روح سے عرق بنائے جاتے ہیں۔ اگر آپ اصلی عرق بنانا چاہو تو پھر پھولوں سے دوگنا۔ یا تین گنا پانی ڈال کر بذریعہ نال اس کو کھینچ لو۔ اگر ہلکا بنانا ہو تو آپ پانی کی مقدار زیادہ کر دو۔ تاکہ کسی قسم کا نقص وغیرہ نہ پڑ جاوے ؎

دھنیا کا تیل بنانا

اگر دھنیا کا تیل بنانا ہو۔ تو پھر دھنیاہ سیر اور سرسوں دس سیر ملا کر ایک کولھو میں ڈال دو۔ اور جب وہ اچھی طرح پھٹ جاویں۔ تو پھر اس میں قدرے روغن الائچی بزنگ سبز شامل کرو۔ اس بات کا خیال رہے کہ الائچی کا تیل اتنا نہ ملایا جاوے کہ جس سے دھنیا کی خوشبو بالکل جاتی رہے اس لئے جس قدر کہ ضرورت ہو شامل کیا جاوے ؎

روغن مصالحہ بنانے کا طریقہ

اگر آپ نے روغن مصالحہ بنانا ہو تو پھر مندرجہ ذیل اشیاء کو خرید اور روغن مصالحہ تیار کر لو۔ پہلے بالچھڑ۔ چھڑیلا۔ لونگ۔ صندل۔ ناگرموتھ۔ کپور کچری۔ ہر ایک دو تولہ ہونی ضروری ہے۔ اور عود۔ اسگندھ ہر ایک ایک تولہ۔ کافور چھ ماشہ۔ تیل سرسوں دس سیر ملا کر گرمیوں کے دن ہوں۔ تو تین دن۔ اور سردیوں کے دن ہوں۔ تو پھر پانچ دن تک دھوپ میں رکھو۔ اور دھوپ اچھی ہو۔ بعد گزرنے مدت مقررہ کے اس کو ہلکی آگ پر اسقدر پکاؤ کہ تمام اشیاء تیل نکال کر تیل کو خوشبودار بنائے۔ پھر چھان کر شیشی میں رکھیں روغن مصالحہ بن جاویگا ؎

انگریزی آیل کا نسخہ

روغن بادام ایک پاؤ۔ روح جائفل ۱۵ قطرے۔ روح گلاب اعلیٰ قسم پندرہ قطرے۔ ایسین آف مشک ۱۵ قطرے۔ روح روزمری ایک ڈرام۔ ایسین آف لیمن ۳ قطرے۔ ان تمام اشیاء کو ملانے سے تیل تیار ہو جاتا ہے ؎

امیرانہ عطر بنانے کا طریقہ

روح برگو میٹ ۴ بوند۔ روح لیمن ۵ بوند۔ روح نرولی ۳ بوند روزمری ۲ بوند۔ الکحل ۳۰ بوند ملا کر حسب ضرورت تیل شامل کر لو۔ عجیب ہی قسم کا امیرانہ عطر ہے ؎

دیگر

روح برگو میٹ ۳ بوند۔ روح لیمن ایک اونس۔ روغن لونگ ½ اونس۔ روغن صندل ½ اونس۔ الکحل ایک اونس پہلے ان تمام اشیاء کو آپس میں ملاؤ۔ تو پھر آپ دیکھیں گے کہ یہ عطر بیش قیمت تیار ہو گیا ہے ؎

دیگر:۔ روح برگمیٹ ایک اونس۔ روح لیمن اونس۔ روح سائی ٹرونیب ½ اونس۔ روح نرولی ½ اونس۔ آئیل آف روزمری ۵ قطرے۔ ان سب اشیاء کو آپس میں ملاؤ۔ اور پھر یہ بھی آپ دیکھیں گے کہ یہ عطر بیش قیمت تیار ہو گیا ہے ؎

سپرٹ لونگ بنانا

اگر سپرٹ لونگ بنانا ہو تو پھر بذریعہ تپال جنتر کشید کرکے چار ڈرام لے لو۔ اور اس میں ۱۶۔ اونس ڈی ڈیوراٹیڈ الکحل ملا دو۔ جو چیز تیار ہوگی اس کا نام سپرٹ آف کلوز ہے۔ اس طرح جن چیزوں کے جسم میں تیل اور خوشبو موجود ہو ان کی سپرٹ بنائی جاتی ہے ؛

روح مشک بنانا

پہلے دو ڈرام کستوری کو لیکر ایک اونس گرم پانی میں تقریباً دو گھنٹہ تک خوب کھرل کرو۔ جس چیز میں کھرل کرو۔ اُس کا ڈھانپنا بھی ضروری ہے۔ اِس غرض کے لیے کہ اُس کی خوشبو باہر نہ نکل سکے۔ عام طور پر یہ کھرل ولایت میں سے ہی حاصل ہو سکتے ہیں۔ ہندوستان میں ان کا ملنا بہت ہی مشکل ہے ؛

پھر اس میں ۱۵۔ اونس الکحل شامل کرکے شیشی میں ڈال کر بلوری کارک مضبوطی سے لگا دو۔ اور تیس دن کے بعد فلٹر کرکے فروخت کرو ؛

دیگر:۔ روح چنبیلی ۱۰۰ بوند۔ روح سنترہ ۱۲۰۰ بوند۔ ان دونوں کو آپس میں شامل کر لو نئی خوشبو پیدا ہو جائیگی ؛

دیگر:۔ اوٹو آف روز ½ اونس۔ روغن صندل ایک اونس ان دونوں کو ملانے سے ایک اعلیٰ درجہ کا روغن تیار ہوگا۔ اور خوشبو بھی اچھی ہوگی ؛

دیگر:۔ برانڈی شراب ایک اونس۔ میٹھا تیل ۲۔ اونس۔ خوشبو اور رنگ حسب ضرورت شامل کر لو۔ ایسا عمدہ تیل ہوگا کہ آپ خوش ہو جاویں گے ؛

ایک کوارٹر روغن زیتون ۲ ½ اونس۔ سپرٹ ایک اونس سفوف دارچینی ۵ ڈرام۔ برگو مبٹ کی روح۔ سفوف دارچینی کو سپرٹ میں ملا کر اچھی طرح حل کرو۔ جب سمجھو کہ خوشبو سپرٹ میں آگئی ہے۔ تو روغن زیتون شامل کرو۔ اور بارہ گھنٹہ رکھ کر فلٹر کرو۔ بعدازاں روح شامل کرو۔

ایک گیلن الکحل میں اتنا روغن زیتون شامل کرو کہ جتنا اس میں حل ہو سکے۔ اس میں خوشبو حسب ضرورت ویدو۔ رنگ دینے کی ضرورت نہیں ہے۔

یہ وہ تیل ہے جس کو یورپ میں استعمال کرتے ہیں۔ اور اس سے بہت فائدہ اٹھاتے ہیں۔

اگر آپ نے دیسی طریقہ سے عطر بنانے ہوں۔ تو پھر پہلے بذریعہ قرنبیق عرق کھینچو۔ اور پھر اس میں عرق اور پھول ڈال دو۔ پھر عرق کو کشید کرو۔ اس طرح پندرہ یا بیس دفعہ کرنے کے بعد جو آخری عرق کشید کیا جاوے۔ اس میں روغن صندل ڈال کر دیگ کو کسی بھٹی پر رکھو۔ اور اگر نیچے ایک بڑی دیگ ہو تو ۵ لالٹین لیمپ کی بتی کا سینک رکھ دینا چاہئے اور دیگ کے منہ کو ملتانی مٹی سے ڈھانپ دینا چاہئے۔ اور ایک ہفتہ گذرنے کے بعد دیکھنا چاہئے کہ تیل کی خوشبو آگئی ہے۔ یا کہ نہیں۔ اگر آگئی ہے تو وہی عطر تیار ہو گیا ہے۔ پھر اوپر سے نتار کر شیشی میں بھر دو اس بات کے لئے اپنا کوئی نہ کوئی استاد بنا لینا چاہئے۔ اگر آپ استاد نہ پکڑو گے تو پھر آپ ضرور نقصان اٹھاؤ گے۔

پالش بنانا

پالش دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو گاڑھا اور دوسرا پتلا ہوتا ہے گاڑھا پالش زمین بھرنے کے کام آتا ہے۔ اور پتلا چمک دینے کیواسطے

بہت ہی اچھا ہوتا ہے۔ گاڑھا پالش میں سپرٹ بہت کم درکار ہوتا ہے۔ اور خرچ بھی بہت ہی کم پڑتا ہے۔ لیکن پتلے پالش میں سپرٹ کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔ اور خرچ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ پتلا پالش بنانے کے لئے نصف بوتل سپرٹ آف وائن اور ۱/۲ چھٹانک۔ دانہ لاکھ درکار ہوتا ہے۔ اور گاڑھا پالش بنانے کے لئے پاؤ بھر لاکھ درکار ہوتا ہے۔ زیادہ کی کوئی ضرورت نہیں پالش میں آپ جو رنگ شامل کروگے۔ پالش اُس ہی رنگ کا تیار ہو جاویگا جتنا بھی گاڑھا یا ہلکا رنگ رکھنا ہو۔ یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے۔ لیکن رنگ وہ استعمال کرنے چاہئیں۔ جو شراب میں حل ہوسکیں۔

پالش تیار کرنا

حسب قاعدہ مندرجہ بالا دانہ لاکھ سپرٹ میں ڈال کر بوتل کو کارک لگادو۔ اور اگر جلدی تیار کرنا ہو۔ تو پھر ایک لوہے کے برتن میں پانی ڈال کر اُس میں ایک لکڑی کا ٹکڑا رکھ کر اُس پر بوتل کہ جس میں لاکھ اور سپرٹ میں رکھ دو۔ اور اُس کے نیچے آگ جلاؤ۔ سپرٹ گرم ہو کر لاکھ کو حل کریگی۔ اور اگر بوتل دھوپ میں پڑی رہیگی۔ تو پھر بھی دو تین دن کے اندر پالش تیار ہو جاویگا۔ اب اس کو ایک لٹھے کی لیر سے پُن لو۔ اور اور جونسا رنگ چاہو شامل کرلو۔ اب جس چیز پر پالش کرنا درکار ہو پہلے اُس کو سفر تک کاریگال لگادو۔ ریگال اس طرح لگایا جاتا ہے:-

پہلے زمین صاف کرو۔ اونچی نیچی نہ رہے۔ اگر کوئی جگہ اونچی نیچی رہ جاوے تو فرنچ پلاسٹر اور موم ملا کر اُس کو پُر کردو۔ اور اوپر سے ریگال لگا دو۔ یا چاک اور موم سے پُر کردو۔ یا لکڑی کے باریک برادہ اور موم سے یا خالی موم سے ہی پُر کرکے ریگال لگا کر ہموار سطح کرلو۔ اور جس جگہ کیل کا نیٹے لگے ہوئے ہوں۔ اُن کے اوپر سنبا رکھ کر ہتھوڑی کی ضرب دو

دو نیچے ہو جائیں گے۔ ان کے سوراخ بھی مندرجہ بالا طریقہ سے پُر کر دو یا کیل کاٹنے کے سوراخ پر لاکھ ہی پگھلا کر لگا دو۔ اور ریگ مال کرنے سے پہلے فالتو لاکھ ریتی لگا کر اُتار لو۔ بعد ازاں ریگ مال کرو۔ اس غرض کے لئے کہ سطح ہموار ہو جائے۔ تھوڑی جگہ پر ریگ مال کرکے اوپر اپنی انگلی رگڑتے جاؤ۔ تاکہ جو باریک لکیریں ریگ مال کی پڑی ہوں وہ ساتھ ساتھ دور ہوتی جائیں۔ اب تہ کی طرف آجاؤ۔ اب تہ کی بابت واضح کرتا ہوں۔ یہ باتیں غور سے پڑھیں اور اس سے فائدہ حاصل کریں۔

ڈبل تہ بھرنا

جب پہلی تہ بھر کر صفر نمبر کا ریگ مال لگا چکو۔ پھر گاڑھے پالش کو گدی پر پھیرو۔ اور کسی کسی وقت ذرا ذرا تیل بھی میٹھا خواہ السی کا کچا لگاتے رہو جب دیکھو کہ دو چار گدیاں لگ چکی ہیں تو تھوڑی دیر خشک ہونے کے لئے رکھ دو۔ اور خشک ہونے پر ریگ مال صفر نمبر کا رگڑو۔ پھر جو لکیریں باریک باریک ریگ مال کی پڑ جائیں۔ ان کو اپنے ہاتھ کی انگلی سے صاف کردو اب تہ بھر گئی ہے۔ اب انگلی سے ذرا ذرا تیل لگاتے جاؤ۔ اور پتلے پالش کی گدی لگاتے جاؤ۔ اور صفائی اور آہستگی سے ہلکا ہلکا گدی سے گول دائرے بناتے ہوئے رگڑتے جاؤ۔ خود بخود چمک آنی شروع ہو جائے گی۔

جب آپ کے حسب منشا چمک آجاوے گی۔ تو تیل خشک کرنے کیلئے صرف سپرٹ کی گدی ہی لگائی جاتی ہے۔ اور بعد ازاں جب تیل خشک ہو جاوے تو ہاتھ سے رگڑو۔ چمک بڑھتی جائیگی۔

رنگدار پالش کے چند نسخے

سندھوری رنگ میں ذراسا لال اور بالکل ذراسا کالا رنگ ملاکر پالش مذکورہ بالا تیار کرو۔ یا پیلا لال اور کالا رنگ شامل کرو۔ یا پیلا ½ ۱ کالا ایک ٹائی یا براؤن رنگ تین حصے شامل کرو۔ اب رنگوں کو خود ملاکر جس طرح کا رنگ بنانے کی مرضی ہو بنا سکتے ہو :

ایک اور چمکدار پالش

لاکھ دانہ ۵ ۴۳۔ مصطگی ۱۰۔ خشک بروزہ ۳۔ ۲ حصہ ملاکر حسب ضرورت شراب اس میں شامل کرو۔ صاف چھنی ہوئی مصطگی تین اونس۔ اور الکحل ایک جب حل ہو جاوے۔ تو پھر اس کو کاغذوں کے اوپر شلا نقشہ چھپی ہوئی تصویروں۔ ڈرائنگ اور انگریزی شدہ مطلب کو تبدیل کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ سندرس ½ اونس۔ کیکر کی گوند ½ اونس لاکھ دانہ صاف کی ہوئی ایک اونس۔ اور سپرٹ ایک پاؤ شامل کرو۔ یہ بھی بہت ہی عمدہ پالش ہے۔ اور اس کو بہت لوگ استعمال کرتے ہیں :

تہ بھرنے کا مصالحہ

تہ بھرنے یعنی زمین بھرنے کے لیے مندرجہ ذیل اشیاء کی ضرورت ہے۔ رال نصف پونڈ۔ بروزہ پونڈ۔ سپرٹ حسب ضرورت :

یہ اس غرض کے لیے ڈالا جاتا ہے۔ کہ پتلا یا گاڑھا جیسا کہ رکھنا ہو ہو جاوے۔ لیکن بعض تارپین کا تیل ملاتے ہیں۔ یاد رکھو تارپین کا تیل لگانے سے پالش نہیں رہیگا۔ بلکہ وارنش بن جاویگا۔ اس واسطے تارپین کا تیل ہرگز استعمال میں نہیں لانا چاہیئے :

دیگر :- لاکھ ½ ۲ پونڈ ۔ مصطگی تین اونس ۔ سندرس تین اونس ۔ سپرٹ آدھ گیلن ۔ یہ گاڑھا پالش ہوگا ۔ اگر آپ نے پتلا بنانا ہو تو پھر سپرٹ گیلن سے ¼ گیلن تک ہونی چاہیئے ۔ اگر زیور یا کسی ایسی جگہ لاکھ لگ جائے کہ جس کے اتارنے سے کچھ نقصان ہو جانے کا اندیشہ ہو ۔ تو پھر آپ کو چاہیئے کہ فوراً اس کو سپرٹ میں ڈبو دو ۔ تھوڑی دیر کے بعد آپ دیکھیں گے ۔ کہ لاکھ گل کر شراب میں حل ہو جاویگی ۔ اور اس کپڑے یا زیور کو ذرا بھی نقصان نہیں آویگا ؛

بوٹ پالش

صابون انگریزی ایک تولہ ۔ قوام چینی چھ ماشہ ۔ چربی ایک تولہ چربی کو گرم کرکے چھ ماشہ حل تلوں کا شامل کرو ۔ اور بعد ازاں باقی چیزیں ڈال کر خوب رگڑو ۔ اور ڈبیہ میں بند کر دو ۔ یہ بہت ہی عمدہ بوٹ پالش ہے

عمدہ بوٹ پالش

چینی دو تولہ ۔ پھولا ایک چھٹانک ۔ سرکہ ½ چھٹانک ۔ چربی تین تولہ کیس تین تولہ ۔ نیلا تھوتھہ تین ماشہ ؛

پہلے ان تمام اشیاء کو آپس میں ملاؤ ۔ اور خوب اچھی طرح حل بھی کرو ۔ جب اچھی طرح حل کر چکو ۔ تو پھر اس کو ڈبیوں میں بھر لو ۔

اب ہم پالش کے طریقہ جات کو ختم کرکے وارنش کا شروع کرتے ہیں

وارنش بنانے کیلئے ضروری ہدایات

وارنش کبھی بھی چھت کے نیچے بیٹھ کر تیار نہیں کرنی چاہیئے ۔ ایسا نہ ہو کہ آگ پڑ جاوے ۔ اور ساتھ ہی چھت کو بھی جا لگے ۔ اور مکان جل جائے

علاوہ ازیں وارنش تیار کرنے کے وقت آپ کو بھی چاہئے۔ کہ آپ اس طرح کھڑے ہو کر وارنش تیار کرو کہ اس کا اٹھا ہوا دھواں آپ کے نزدیک تک نہ جاوے۔ تیسری ہدایت یہ ہے کہ پہلے تھوڑی مقدار میں بناؤ۔ بعد ازاں آپ کا تجربہ آپ کو ہی بتلا دیگا کہ کس قدر وارنش کس طرح بنانا چاہئے۔ پھر آپ اس مقدار کا بنا سکتے ہیں۔ چوتھی ہدایت یہ ہے کہ وارنش بنانے کے وقت اتنی آگ نہیں جلانی چاہئے کہ جس سے گھر میں آگ لگ جانے کا اندیشہ ہو۔ اور السی کا تیل خود نہ پکاؤ۔ جب تک آپ خود ایک یا دو شخصوں سے دیکھ نہ لو۔ بنانے میں کوشش مت کرو۔ اسی لئے پکانے کا بیان چھوڑ دیا ہے۔ کہ آپ کا نقصان نہ ہو۔

مختلف اقسام کے روغن وارنش بنانیکے طریقہ جات

نسخہ:۔ تیل سیر۔ سندرس۔ کچا تیل۔ السی آدھ سیر۔ تیل تارپین۔ نصف بوتل۔ دو یا تین آنہ کی لکڑی۔ اور ایک آنہ کا گھڑا۔ یا کوئی پیتل کا برتن یعنی پتیلا۔ جو قلعی شدہ ہو۔

ترکیب:۔ اس کے بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے سندرس کو باریک کر کے پتیلے میں ڈال دو۔ اور تیز آگ پر رکھ دو۔ جب سندرس پگھل جاوے۔ پھر اس میں السی کے تیل کو شامل کرو۔ تو پھر اس کو ذرا ملا دو۔ کچھ عرصہ گذرنے کے بعد اس میں پھر تارپین کا تیل بھی شامل کرو۔ بعد گذرنے دو یا تین منٹ کے اس کو پیچھے ہٹا لو۔ اور پھر بوتل میں بھر لو یہی طریقہ ہے جس سے کہ وارنش تیار ہوتا ہے۔ وقت ضرورت ہر ایک رنگ جو سفیدہ میں ملائے جاتے ہیں۔ ملا کر بذریعہ برش لگا دو۔ اگر ملکی کرنی ہو۔ تو

پھر استعمال کیوقت تیل تارپین حسب ضرورت اس میں شامل کرد۔

مٹی کے تیل کی وارنش بنانا

نسخہ:- رال آدھ سیر۔ کچا السی کا تیل پاؤ۔ تین بوتل تیل مٹی۔ بروزہ ایک سیر۔ اس جگہ پہلے رال اور بروزہ پیس کر ڈال دو۔ آگے وہی طریقہ جوکہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ اگر اپنی پسند بنانا ہو۔ تو پھر آپ کو چاہیئے کہ السی کا تیل زیادہ شامل کریں۔ اگر پتلا نہ بنانا ہو۔ تو پھر السی کا تیل زیادہ ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے ؛

تیل:- ہر ایک قسم کا تیل مثل آئینہ کے صاف کرنا۔ سو پونڈ تیل میں ایک پونڈ بائی کرومیٹ آف پوٹاس پانی میں گلا کر نصف پونڈ گندھک یا شورہ کا تیزاب ملا کر تیل کو جوش دو ؛

بگڑا ہوا تیل صاف کرنا

اگر تیل خراب ہوگیا ہو تو پھر اس میں مگنیشیا تھوڑا سا پانی میں گلا کر ڈالو۔ اور جوش دو۔ بس یہی طریقہ کرنے سے ٹھیک ہو جاویگا ؛

تیل سے رنڈبا ابرہ بنانا

السی کی وارنش میں کانچ کا تختہ ڈبو کر نکالو۔ اور تیز دھوپ میں رکھ دو تاکہ اچھی طرح سوکھ جاوے۔ جب اچھی طرح خشک ہو جاوے تو پھر اسی وارنش میں ڈبو کر سکھاؤ۔ اور بار بار یہی عمل کرتے رہو۔ یہانتک کہ شیشی کی تختی اور وارنش کی موٹی تہ خشک ہو جاوے۔ پھر اس کو تختہ سے اتار کر چھہ حصہ چبڑا ملاؤ۔ اور لوہے کے گرم دستہ سے خوب گھونٹو۔ پس جب اچھی طرح گھٹ جاوے تو پھر سمجھ لو کہ ابرہ تیار ہو گیا

ہے۔ ورنہ نہیں ؛

واٹر پروف چمڑے کیلئے

اسپرٹ بیسی ٹالی ۴ حصہ۔ انڈیا ابرایک حصہ۔ نرم آگ پر رکھ کر گلاؤ۔ پھر تین حصہ چربی۔ پانچ حصہ کوپل وارنش گرم گرم میں ملاکر گھونٹو۔ مکرابر کے باریک ٹکڑے کرکے گلانا چاہیئے ؛

پرانا چمڑہ نیا کرنا

ایک اونس سریش ماہی کو پانچ اونس ان دونوں اشیاء کو پانی میں گلاؤ۔ ایک اونس تیلا گرا اور تین اونس انڈیا سفیدی ڈال کر خوب اچھی طرح سے گھونٹو۔ اگر سیاہ رنگ کرنا ہو تو پھر السی کے تیل کا کاجل ملا دو ؛

بوٹ پالش

بلاکنگ سلفرک ایسڈ ۲۔ اونس۔ میٹھا تیل ایک اونس۔ گڑ تین اونس۔ ہڈی کا کاجل ۴۔ اونس۔ سب کو ملاکر خوب گھونٹو۔

ایضاً

سرکہ خالص ایک گیلن۔ ہڈی یا ہاتھی دانت کا باریک کاجل ایک پونڈ۔ شکر سفید نصف پونڈ۔ گندھک کا تیزاب نصف اونس۔ السی کا تیل نصف اونس۔ سب کو ملاکر کھرل میں گھونٹو۔ پھر یہ تیار ہو جاویگا ؛

ایضاً

۵۔ اونس شکر۔ نصف پونڈ گوند کو سفید شراب میں گلاکر کپڑے میں

چھان لو۔ اور ہلکی آنچ پر گلاؤ۔ مگر جوش نہ آنے پائے۔ پھر وارنش کاجل ہڈی۔ یا۔ ہاتھی دانت کا۔ چار اونس کسیس۔ پون بوتل اسپرٹ آف وائن۔ یکے بعد دیگرے ملاؤ۔ اور فلالین کے کپڑے میں اس کو چھانو۔ کسی ردی کپڑے میں بالکل نہ چھانیں۔ فلالین میں چھاننا ضروری ہے؛

دیگر:۔ سیاہ لاک۔ پرانا گڑ۔ ایک پونڈ۔ ہڈی کا کاجل سوا پونڈ میٹھا تیل دو پونڈ ملاکر گھونٹو۔ پھر عرق نیبو ایک عدد۔ سرکہ اور ایک شراب کا گلاس بھی اس میں شامل کرو۔ اور تھوڑا تھوڑا جو پانی چلتا جاوے۔ اس کو ٹپکاتے جاؤ؛

بلاکنگ

سرکہ دو بوتل۔ مینہ کا پانی ایک بوتل۔ سریش ۴۔ اونس۔ بقنگ کی لکڑی کا برادہ۔ ۷۔ اونس۔ پسا ہوا نیل دو ڈرام۔ بائی کرومیٹ آف پٹاس۔ ۴۔ ڈرام۔ گوند ببول ۴ ڈرام۔ گلیسرین ۴۔ اونس۔ سب کو ملاکر جوش دو۔ اور پھر چھان کر بوتل میں بھر رکھو؛

وارنش دیگر

شورا ایک حصہ۔ رال تین حصہ۔ پانی ۲ حصہ۔ ایک برتن میں رکھ کر اس کو کھولتے ہوئے پانی میں رکھو۔ اگر ٹھنڈا ہو جائے۔ تو پھر اس کو چھان لو۔ اور اگر زیادہ گاڑھا ہو جائے۔ تو پھر اس میں کچھ گلیسرین شامل کر دو۔ تاکہ زیادہ گاڑھا نہ ہو جائے؛

وارنش

وارنش جو مٹی۔ یا۔ ہڈی۔ سینگ اور لکڑی کی چیزیں چمکدار بنائے

قلعی یعنی رانگ ۴ ۔ اونس ۔ سیسہ ایک اونس ۔ میں گلا دو ۔ اور ایک اونس پارہ اس میں ڈال دو ۔ اور ساتھ ہی ٹھنڈا کرتے جاؤ ۔ اور ہلاتے بھی جاؤ ۔ پھر انڈے کی سفیدی ۔ یا سفید صاف وارنش میں خوب گھوٹ کر جس چیز پر چاہو ۔ خوب لگا دو ۔ برش سے لگانی چاہیئے ۔ برش کا استعمال کرنا بہت ہی اچھا ہے ۔ کیونکہ نہ تو ہاتھ ہی سیاہ ہوتے ہیں اور نہ ہی برش جیسی صفائی آتی ہے ؛

وارنش سیاہ چمڑے کیلئے

گوند ببول نصف ڈرام ۔ ہڈی کا کاجل ½ پونڈ گلا یا ہوا ۔ سریش ۲۰ اونس ۔ السی کا تیل ایک پاؤ ۔ پانی ایک بوتل ۔

پہلے ان تمام اشیاء کو آپس میں ملاؤ ۔ پھر ان کو آگ پر گلاؤ ۔ اور ساتھ ہی ان کو ہلاتے بھی رہو ۔ تاکہ یہ گاڑھا ہو جاوے ۔ جب یہ گاڑھا ہو جاوے تو پھر اس کو آگ پر سے اتار لو ؛

فرنچ پالش

چپڑا ڈیڑھ دو پاؤ ۔ اسپرٹ آف وائن آدھ سیر ۔ وڈ نفتھا ۲ بوتل ان کو مندرجہ بالا طریقہ سے تیار کر لو ؛

دیگر :۔ چپڑا سوا پونڈ ۔ مصطگی آدھ پاؤ ۔ اسپرٹ دو بوتل ۔ اس کا بھی وہی طریقہ ہے ۔ جو اوپر درج کیا گیا ؛

بوٹ کیلئے وارنش

گوند ببول ۸ ۔ اونس ۔ سیاہ گڑ ۲ ۔ اونس ۔ کالی سیاہی ½ بوتل ۔ سرکہ ۲۰ اونس اسپرٹ ۲ ۔ اونس ۔ سب چیزوں کو آمیز کر کے چھان لو ۔ اور پھر اس میں اسپرٹ ملاؤ

واٹر پروف کپڑے کیلئے

سریش ماہی - پھٹکری و صابون تھوڑے پانی میں گلا کر پشت کپڑے کے ایک طرف لگاؤ - جب خشک ہو جائے اس پر سریش یا پھر کر پانی کا پوچارہ دو - دوسرا سفید ایسا ہوا ایک پونڈ - پھٹکری ۱ پونڈ ایک پونڈ - پانی ملاؤ - اس پر بوتل کا کھولتا ہوا پانی ڈال کر ٹھہرنے دو - پھر ہاتھ یا اسفنج سے کپڑے پر اس قدر لگاؤ کہ وہ تر ہو جاوے - اور پھر اس پر استری پھیر کر خشک کر لو:

ایضاً چمڑے پر

ایک اونس انڈیا ربڑ کے باریک ٹکڑے پر کتر کر نصف بوتل السی کے وارنش میں آگ پر گلاؤ - اور گرم گرم چمڑے پر لگا دو:

دیگر: - موم ۲ - اونس - زردرال ۲ - اونس - السی کا تیل نصف بوتل سب کو ملا کر خوب اچھی طرح گلاؤ - جب اچھی طرح گل جاوے - تو پھر گرم لگاؤ -

دیگر: - سفید موم ۲ - اونس - نرم چربی ۳ - اونس - میٹھا تیل ½ بوتل ملا کر گلاؤ - اور پھر گرم گرم ہی لگا دو:

وارنش بوٹ کے لئے

نسخہ: - ایک بوتل سرکہ تیز ½ بوتل پانی میں خوب جوش دو پھر پانچ منٹ کے بعد پتنگ کی لکڑی کا برادہ ½ پونڈ - سریش آدھ پاؤ - تیل باریک ۸ ماشہ - سریش ماہی ۸ ماشہ ملا دو

جب سب مل کر یکجان ہو جائیں - تو پھر آگ سے نیچے اتار لو - اور

ٹھنڈا ہونے کے لئے کچھ عرصہ تک پڑا رہنے دو۔ بعدازاں کپڑے
پھلالین یا پونڈ صاف کو کے کپڑے یا اسفنج سے اس پر لگاؤ ؛

دیگر :۔ جلی ہوئی ہڈی کا سفوف ۹۔ اونس۔ میٹھا تیل ۱½ اونس
گڑ ۴۔ اونس گوند بار یک ۲ ڈرام ۔ ان تمام اشیار کو آپس میں ملاؤ
اور اس طرح یکجان کرو کہ لئی کی مانند ہو جائے ۔ پھر اس میں ایک بوتل
سرکہ ملاؤ ۔ اس کے بعد اس میں ۶ ڈرام سلفرک ایسڈ ملا کر خوب اچھی طرح
بوٹ پر لگاؤ ؛

خراب روغن نارل کو صاف کرنا

تھوڑا نمک پیس کر روغن میں ڈالو۔ اور وہ پھر تیز دھوپ میں رکھو
صاف اور عمدہ ہو جاویگا ؛

وارنش جس سے لکڑی آگ میں نہ جلے

سلیکیٹ سوڈا پانی میں ڈالو۔ اور صاف کی ہوئی لکڑی پر چونہ
کا پانی گاڑھا لگاؤ۔ اور جو رنگ چاہو چونہ کے پانی میں ملالو خشک ہونے
پر سلیکیٹ سوڈا اس پر گاڑھا گاڑھا لگاؤ ؛

کوپل وارنش

چار سیر عمدہ سندرس کو اتنا گلاؤ کہ وہ پانی سا ہو جاوے ۔ پھر
اس میں گرم کیا ہوا السی کا تیل ۲ گیلن ملا کر اس قدر پکاؤ کہ وہ یک کر
بہت ہی گاڑھا ہو جاوے ۔ اس وقت تک آگ سے مت ہٹاؤ
جب تک کہ وہ گاڑھا نہ ہو جاوے ۔ پندرہ منٹ گذرنے کے بعد پھر
اس میں تین گیلن روغن تارپین اس میں شامل کرو۔ اگر تارپین اڑ گئی تو

کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ کیونکہ اگر اِس طرح ہوگا۔ تو پھر وارنش بہت ہی عمدہ ہو جاویگا۔ پھر اُس کو گرم گرم کپڑے میں چھان لو۔ اگر زیادہ گاڑھا ہو جاوے۔ تو پھر ذرا گرم کرکے تھوڑا تارپین ملا لو۔

گاڑیوں پر لگانے کا وارنش

ایک سیر سندرس کو گلا کر دو گیلن خالص السی کا تیل ملاؤ۔ اور پھر نرم آگ پر رکھ کر اُس کو جوش دو۔ جب تار بندھنے لگ جاوے تو اُس کو آگ سے اُتار لو۔ پھر اُس میں ۳½ گیلن روغن تارپین ملا کر چھان لو۔

عنبر کا وارنش

تین سیر عنبر کو گلا کر دو گیلن السی کا گرم تیل ملاؤ۔ اور یہاں تک جوش دو۔ کہ تار بندھنے لگ جاوے۔ پھر اُس کو نیچے اُتار لو۔ پھر اُس میں چار گیلن تارپین ملا کر چھان لو۔

برنسویک

برنسویک بلیک ایک اعلیٰ درجہ کا وارنش ۴۵ پونڈ اسفالٹم کو چھ گھنٹہ تک جوش دو۔ چھ گیلن السی کا تیل دوسرے برتن میں جوش دو۔ اور چھ پونڈ مردار سنگ اس تیل میں تھوڑا تھوڑا کرکے ملاؤ۔ جب تار بندھنے لگ جاوے۔ تو اس کو ایک بڑے چمچہ سے تیل سے لیکر اسفالٹم میں ملاتے جاؤ۔ چند قطرے نکال کر دیکھو کہ سخت تار بندھتا ہے یا نہیں اگر ہے تو پھر اُس کو اُتار لو۔ ورنہ اور پکاتے جاؤ۔ اس کو کچھ عرصہ ٹھنڈا ہونے کے لئے پڑا رہنے دو۔ جب سرد ہو جاوے تو پھر اس میں ۲۵ گیلن

تارپین ملاؤ۔ اگر زیادہ گاڑھا ہو تو پھر تھوڑا سا تارپین اور ملادو؛

وارنش جو تصویروں کو چمکائے

پہلے شیشے کو آگ پر گرم کرو۔ اور موم کو اُس پر پھیرو۔ اور تھوڑا تھوڑا پانی اُس پر ڈال کر تصویر اُس پر لگادو۔ اور تصویر کی اُلٹی جانب بلاٹنگ پیپر رکھ کر دباؤ؛

طلائی وارنش

روغن تارپین ۴ حصہ۔ السی کا تیل ۵ حصہ۔ پکایا ہوا۔ کوپل وارنش ۴ حصہ۔ السی کا تیل سادہ ۲ حصہ۔ پیلو اد ایک حصہ؛

پہلے اس کو باریک پیس کر ذرا سے تیل میں گھونٹ لو پھر سب کو ملا کر استعمال کرو؛

جرمنی وارنش

السی کا تیل ایک گیلن۔ اسفالٹم ۵ اونس۔ عنبر ۵ اونس۔ کاجل ایک پونڈ۔ اِن سب کو روغن تارپین میں ملا کر چمڑے پر لگاؤ؛

فرنیچر وارنش

مصطگی خالص ۵ ۶ حصہ۔ زرد چمڑہ ... ۷ حصہ۔ تیز الکوہل ایک ہزار حصہ میں گلاؤ۔ مگر الکوہل میں ملانے سے مصطگی و چمڑہ آگ پر گلانا چاہئیے۔ پھر چربی کو سامان پر لگاؤ؛

دیگر:۔ رنگین وارنش۔ اگر زرد رنگ مطلوب ہو۔ ہلدی اور سیاہ رنگ کے لئے لوبان نسخہ بالا میں ملاؤ؛

دھاتوں کے لیے چمکدار وارنش

گم سینڈارک ایک پونڈ۔ تارپین ۲ ۔ اونس ۔ ریکٹی فائیڈ اسپرٹ ۱½ بوتل اس میں شامل کرلو ۔ بعد ازاں اس کو استعمال میں لاؤ ؛

دیگر :۔ سنہری وارنش ۔ زعفران ایک ڈرام ۔ مردار سنگ ½ ڈرام باریک کرکے نصف بوتل سپرٹ وائن میں گلاؤ ۔ اور دو اونس چپڑا ۔ اور دو اونس ایلوا ملاکر ذراسی گرمی دیکر گلاؤ ؛

پیتل کی چیزوں کے لیے چمکدار وارنش

عصارہ ریوند ۔ ایلوا ۱۲ ۔ اونس ۔ چپڑا ۸ ۔ اونس ۔ عرق اسپرٹ ایک گیلن میں حل کرکے کام میں لاؤ ؛

ٹین کے ڈبوں اور برتنوں کیلئے سنہرا وارنش

۳ ۔ اونس لاکھ ۔ ایک اونس پسی ہوئی ہلدی ۔ نصف بوتل میدا عرق میں پندرہ دن تک بھگو رکھو ۔ اور ہر روز ہلاتے رہو ۔ پھر ٹین کے برتنوں پر برش سے لگاؤ ۔ برتن سنہرے ہو جائیں گے ؛

دیگر :۔ چینی وارنش ۔ سندروس ۱۲ ۔ اونس ۔ چپڑا ایک اونس ملاکر آگ پر رکھ کر اچھی طرح گلاؤ ۔ پھر ۲ ۔ اونس السی کا تیل ملاؤ ۔ اور ذرا ٹھنڈا کرکے ۱۰ ۔ اونس تارپین کا تیل ملاکر کام میں لاؤ ؛

ہاتھی دانت یا ہڈی کا کاجل بنانیکی ترکیب

دانت ۔ یا ۔ ہڈی کا کاجل بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے ہاتھی دانت یا ۔ ہڈی کا برادہ ایک مٹی کے کلیان میں رکھو ۔ اور اس کا منہ بند کرکے آگ پر

رکھو۔ جب معلوم ہو کہ برادہ جل گیا ہے۔ تو پھر باہر نکال کر ٹھنڈا کر کے نکالو اور
پانی سے دھو رکھو؛

وارنش جو لوہے پر زنگ آنے نہ دے

رال ۲ حصہ۔ گم سنڈارک ۳ حصہ۔ لاکھ ایک حصہ۔ سب کو باریک
کر کے پگھلاؤ۔ پھر تارپین ۲ حصہ تھوڑا تھوڑا کر کے ملاؤ۔ بعدہ عرق اسپرٹ
۴ حصہ ملا کر چھان لو۔ اور بوتل کو کارک لگا کر بند کر رکھو؛

جاپانی وارنش

سندرس کا وارنش ۱۷ اونس۔ کافور ۱½ اونس۔ السی کا تیل
ایک اونس۔ ان سب چیزوں کو ملا کر آگ پر رکھو۔ بعد ازاں اس کو لوہے
تانبے۔ اور پیتل کی چیزوں پر لگاؤ۔ یہ جاپانی وارنش ہے؛

روغن ماہی

روغن ماہی ۱۴ گیلن۔ سلفیٹ آف زنک ایک پونڈ۔ مردار سنگ
۲ پونڈ۔ سب کو ملا کر پکاؤ۔ اور سرد کر کے ڈیڑھ پونڈ صابون پگھلا ہوا اس میں
ملا کر خوب اچھی طرح آمیز کرو۔ پھر السی کا تیل ۴ گیلن۔ اور تارپین ایک
گیلن ملا کر استعمال کرو۔ یہ روغن لکڑی کے سامان و گاڑیوں کے لئے
بہت اچھا ہے؛

سرخ وارنش

سنگرف۔ جو کہ ایک قسم کی مٹی کو کہتے ہیں۔ ان دونوں کو السی کے
تیل۔ اور تارپین کے تیل میں ملائیں۔ اور کپڑے سے لکڑی پر خوب ملا کر لگاؤ

جب خشک ہو جاوے تو پھر اُس پر سادہ وارنش لگاؤ ؛

آبنوسی رنگ

کسیس کے پانی سے لکڑی کو کئی مرتبہ دھو کر خشک کرو۔ پھر تینگ کو پانی میں خوب جوش دیکر لکڑی کو اُس میں تر کرو۔ اور جب خشک ہو جائے تو پھر صاف کر کے اُس پر روغن لگاؤ۔ بس یہی آبنوسی رنگ ہے ؛

عمارت کے سفید رنگ

مکھن نکالا ہوا دودھ دو بوتل۔ بجھا ہوا چونہ ۶۔ اونس۔ السی کا تیل ۴۔ اونس۔ برگنڈی سفید رال ۲۔ اونس۔ کھریا مٹی ۳ پونڈ۔

پہلے چونہ پانی میں گھول کر نصف بوتل دودھ اُس میں ملاؤ۔ اور رال روغن میں گلا کر رفتہ رفتہ آمیز کرو۔ اور پھر باقی دودھ ڈالو۔ بعد ازاں کھریا مٹی لیکر ملاؤ۔ یہ رنگ عمارتوں کے لئے بہت ہی صاف اور سفید اور ارزان ہے ؛

دیگر:۔ زرد مٹی پیسکر چونہ میں ملاؤ۔ اور استعمال کرو ؛

سہاگن رنگ لکڑی پر

تینگ ایک حصہ۔ پانی آٹھ حصہ میں جوش دو۔ اور لکڑی پر لگا کر خشک کرو۔ پھر دم الاخوان ایک حصہ۔ عرق اسپرٹ ۲۰ حصہ میں گلا کر اُس پر پھیر دو ؛

وارنش طاؤسی رنگ

چپڑا ڈیڑھ اونس۔ دم الاخوان تین ڈرام۔ ایک بوتل عرق اسپرٹ

میں گلا کر لوہے کی چیزوں اور بندوق کی نالی پر لگاؤ :

موم مصنوعی

سخت چربی ۱۰ پونڈ۔ ہلدی ۲ پونڈ۔ یا موٹے آلووں کا آٹا ۳ پونڈ زرد رال ۱۰ پونڈ۔ سب کو ملا کر پکائیں۔ اور جب مل جاوے۔ سرد کر کے ٹکیاں باندھ دیں :

پالش

عمدہ وارنش پالش کے کام کی مانند ہے:۔

ایک پاؤ رال کو میدہ کر کے کپڑے سے چھان لو۔ اور سلگتے ہوئے کوئلوں کی آگ پر رکھ دو۔ اور ساتھ ½۲ پاؤ تارپین۔ یا ½ سیر تارپین ڈال دو۔ بیس منٹ آگ پر رکھو۔ بعد گذرنے بیس منٹ کے اس کو آگ سے پیچھے ہٹالو یعنی اس کو اتارلو۔ پھر بوتل میں ڈال دو ضرورت کے وقت گدی سے لگاؤ۔ یا برش سے فوراً خشک ہوتی چلی جاوے گی۔ اگر سستی درکار ہو تو اسی طریقہ سے بہروزہ کی بنالو:

کوپل وارنش

کوپل وارنش کا دوسرا کام گویا وارنش بھی ہے:۔

نسخہ:۔ تیل تارپین ۲۰ تولہ کو بوتل میں ڈال کر گرم پانی میں رکھو۔ اور اس میں تھوڑا تھوڑا کر کے صاف کیا ہوا کوپل یعنی بہروزہ قریباً ڈیڑھ چھٹانک ڈالو جب بہروزہ حل ہو جائے تو اس کو نتارنے کے لئے رکھ دو۔ دو چار دن میں اچھی طرح نتر جاوے گی۔ نتری ہوئی کو استعمال کرو یہ وارنش دیر سے خشک ہوگی۔ مگر عمدہ پیلے رنگ کی بنے گی :

نقشوں کے لئے وارنش

سفید بہروزہ ۱۲ - اونس - تارپین ایک کوارٹر - ملاکر وارنش تیار کرو - دو کوارٹ السی کا تیل پکا ہوا - اور دو کوارٹ السی کا کچا تیل - ایک اونس شہد کی مکھیوں کی مرہم صاف کی ہوئی - ان کو آگ پر تقریباً ایک گھنٹہ تک رکھ کر پگھلاؤ - اور پھر جب ٹھنڈا ہو جائے تو استعمال میں لاؤ ۔

فوٹوگرافوں کیلئے کھریا وارنش

بنترول ۱۰ - اونس کھریا ایک اونس - ان دونوں اشیاء کو ایک چھوٹے سے برتن میں ڈال لو - اور اس کا منہ بھی کسی ڈھکنے سے ڈھانپ دو - مگر ایک دو سوراخ ڈھکنے میں ضرور ہونے چاہیئں - کہ جن کے راستے سے بھاپ نکلتی رہے - جب کھریا اچھی طرح پگھل جاوے - تو پھر کچھ عرصہ ٹھنڈا ہونے کے لئے پڑا رہنے دو - جب ٹھنڈا ہو جائے - تو پھر اسکو ایک شیشی میں ڈال لو - اس کا رنگ قدرے بروز ہوگا - یہ چیز فوراً ہی خشک ہو جانے والی ہے - اور بہت ہی عمدہ چمکدار وارنش ہے - اگر یہ وارنش کسی چیز کو لگا کر دھوپ میں رکھی جاوے - تو یہ پگھلتی بالکل نہیں ہے اگر کسی شیشے پر لگائی جائے - تو پھر بھی اس کی شناخت نہیں ہو سکتی ہے - یہ شناخت نہیں ہوتی کہ وارنش کس طرف لگائی ہے ۔

ایک عجیب وارنش

نسخہ - لاکھ چپڑا پانچ اونس - سہاگہ ایک اونس - پانی ایک پینٹ اتنی دیر تک ابالو - جب تک کہ تمام اشیاء حل نہ ہو جائیں - پھر چھان کر بوتل میں ڈال لو - وارنش کلیسر جس جگہ لگائے گئے ہوں - ان کے لئے اور

بعض چیزوں کے لیئے بھی عجیب ہے۔ خشک ہوکر واٹر پروف بن جاویگا
یہ بھی فوٹوگرافی کے لیئے بہت عمدہ وارنش ہے ؛

دیگر: ۔ ٹن رس ۵۰ گرین ۔ مصطگی ۵۰ گرین ۔ لیکر ایک اونس
بنزول ۔ اور ایک اونس سلفیورک ایتھر میں شامل کردو ۔ اور ریٹچنگ کیلئے تھوڑی
سی استعمال کرو ۔ ریٹچنگ میڈیم کا کام بھی دیتی ہے ؛

ایک عجیب اعلیٰ وارنش

نسخہ : ۔ زرد اور چمکدار ۱/۲ پونڈ کہربا پہلے اس کو پگھلا کر آگ پر
رکھو ۔ اور فوراً ہی گرما گرم تیل السی دو کوارٹ ڈال دو ۔ جب دونوں یکجان
ہوجاویں پھر ذرا صبر کرلو ۔ اور ایک گیلن تارپین ملا دو ۔ اور ڈبے بھر لو
نہایت پائیدار اعلیٰ وارنش ہے ۔ اگر ضرورت ہو ۔ تو دو اونس سفید
بہروزہ بھی ملا سکتے ہو ؛

ایک اور وارنش

سفید موم ۶ حصہ ۔ اسپرٹ تارپین ۱۰ حصہ ۔ کوپل وارنش
۳/۴ سے ۱/۲ حصہ تک ۔ موم کو پگھلا دو ۔ اس بات کا خیال رہے کہ گرم نہ
جاوے ۔ پھر آگ سے نیچے اتار لو ۔ اور تھوڑے عرصہ کے بعد اس میں
کوپل وارنش اور تارپین اس میں شامل کرو ۔ پہلے گدی سے لگاؤ پھر
دوسری گدی سے پالش کرلو ؛

دیگر: ۔ ایک سیر تیار شدہ صاف کیا ہوا السی کا تیل ۔ اور تیل
تارپین ہر ایک ایک پینٹ ۔ رنگ اس کا زرد ہوگا ۔ اور تھوڑا پرمننٹ
ہوگی ۔ یہ بھی ایک مشترکہ وارنش ہے جس کا ذکر ذیل میں درج ہے ۔ ایک پونڈ
ایلشر کے ٹکڑوں کو چھوٹا چھوٹا کرکے ۶ پونڈ تیل تارپین میں ڈال دو ۔ اور

گرم جگہ میں رکھ دو۔ اس کو تقریباً ایک ہفتہ تک پڑا رہنے دو۔ لیکن سہ پہر دن
ہلایا کرو۔ اور ساتویں روز اس برتن کو کھولتے ہوئے پانی والے برتن
میں رکھ کر نیچے آگ جلا دو۔ اور ایک گیلن پکا ہوا تیل السی کا اس میں شامل
کرو۔ جب تمام اشیاء آپس میں ایک جان ہو جائیں۔ تو چھوڑ دو۔ جب ٹھنڈا ہو کر
ان پر پینسل لگا دو۔ یہ وارنش لکڑی پر لگنے کی نہیں ہے۔ اس کا دوسرا نام
بیلون وارنش ہے ؛

دیگر۔ یہ وارنش بھی بہت عمدہ ہے جس کا ذکر نیچے درج کیا
جاتا ہے۔ اس کو غور سے پڑھیں اور فائدہ حاصل کریں۔

تین اونس سفید لاکھ۔ اور دس اونس میتھلیٹڈ سپرٹ میں ڈال
دو۔ یہ تین روز میں حل ہو جائیگی۔ اور کبھی کبھی ہلا بھی دیا کریں۔ بعد ازاں
کپڑے سے چھان لو۔ اور بانس کی بنی ہوئی اشیاء پر استعمال کرو ؛

دیگر: چپڑا لاکھ ۱۲ حصہ۔ بہروزہ پانچ حصہ۔ لیمپ بلیک
ایک حصہ۔ الکوہل نمبر ۴۴ تینتیس حصہ۔ اس کو مندرجہ بالا ترکیب سے
حل کرو۔ یہ وارنش اعلیٰ درجہ کی تیار ہوگی ؛

دیگر۔ اسفالٹ ایک پونڈ۔ السی کا پکایا ہوا تیل ۱۰ اونس۔ اسفالٹ
لیمپ بلیک تین اونس۔ اور تیل تارپین ایک پینٹ۔ یہ گاڑیوں کی وارنش
ہے۔ بہت ہی عمدہ ہوگی ؛

دیگر: سندرس آٹھ پونڈ۔ السی کا پکا ہوا تیل ۴۴ پونڈ۔ اچھا
دیر آگ پر رکھیں کہ جب تک حل نہ ہو جاوے۔ پھر ۱۲ پونڈ تارپین کا تیل
ملا لو۔ یہ لکڑی پر کرنے کی وارنش ہے ؛

دیگر: دو پونڈ بہروزہ اور السی کا کچا تیل ایک پینٹ نرم آگ پر
پکاؤ۔ اگر پکا کر تیل ڈالا جاوے۔ تو پھر بہت ہی بہتر ہے۔ بہت دیر تک
آگ پر رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ حل ہو جانے پر ۱۱ اونس مینا

اس سے زیادہ حسب ضرورت تیل تارپین شامل کرو۔ آٹھ پونڈ عمدہ قسم بیروزہ۔ دو گیلن السی کا تیل چار پانچ گھنٹہ تک ہلکی ہلکی آگ پر پکاؤ۔ اور بعد ازاں ۲½ گیلن اس میں تیل شامل کرو۔ یہ گاڑیوں کی وارنش ہی جو رنگ حسب ضرورت ہو شامل کر لو۔

دیگر:۔ سفید موم ۲۔ اونس۔ تارپین ایک پینٹ حل کرنے کے بعد لکڑی کی پالش کی ہوئی چیز پر لگانے کے کام آتی ہے۔

دیگر:۔ لاکھ دو پونڈ۔ بنزائن ۴۔ اونس۔ سپرٹ ایک گیلن پالش کرنے کے وقت پہلے زمین بھرنے کے کام آتی ہے۔ اور کرسیوں وغیرہ پر بھی کام آتی ہے۔ یہ بھی بہت ہی کارآمد اور فائدہ مند ہے۔ بنا کر استعمال کریں۔

دیگر۔ سندرس ایک اونس۔ کسٹرائل عمدہ ۸۰ گرین۔ الکوہل ۲۔ اونس۔ پہلے سندرس کو الکوہل میں حل کر کے چھان لو۔ بعد ازاں اسمیں تیل شامل کرو۔ یہ وارنش فوٹو گرافوں کے واسطے ہے۔

نوٹ:۔ اِن نسخوں میں جہاں السی کا تیل لکھا ہے۔ وہ ولایتی جوش دیا ہوا اسینڈ آئل ہے۔ اور عرق اسپرٹ سے مراد سپرٹ آف وائن مراد ہے۔ شائقین غلطی نہ کھائیں۔

اب وارنش والا مضمون ختم کر دیا ہے۔ اِس کے آگے صابون سازی کی بابت آپ کو واضح کرونگا۔ آپ جانتے ہی ہیں کہ صابون سازی بھی ایک ہنر ہے۔ صابون بنانے کے بارے میں آپ کو بالکل اچھی طرح واضح کرونگا۔ اگر آپ ان قاعدوں پر چلیں گے۔ تو آپ یقینی بہت سا روپیہ کما لیں گے۔ ہنر کوئی بھی ہو۔ مفت نہیں ملتا ہے۔ ایسے طریقہ جات بتلائے جائیں گے کہ جن سے آپ کا خرچ بہت ہی کم ہوگا۔ اور آپ آسانی سے کر سکیں گے۔

صابون کے اجزا میں روغن اور کھار عام طور پر استعمال کرتے ہیں۔ کھار تو چونہ۔ یا۔ سجی سے حاصل کیا جاتا ہے۔ یا کاسٹک سوڈا وغیرہ سے یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جو روغن پتلے ہونگے۔ اُن کے لئے کھار زیادہ مقدار میں درکار ہوگی۔ اور جو روغن گاڑھے ہونگے۔ اُن کے واسطے بہت ہی تھوڑی کی ضرورت ہو۔ اور اگر اور بھی صاف کرنی ہو تو پھر اسی عمل کو دوبارہ کرو؛

آپ جانتے ہی ہیں کہ صابون بنانے کے لئے کاسٹک سوڈا عام طور پر آجکل استعمال کرتے ہیں۔ اور میں بھی آپ کو سوڈا کاسٹک سے صابون بنانے کا طریقہ بتلا دیتا ہوں۔ اس طریقہ سے بہت ہی کم خرچ ہوتا ہے۔ اس واسطے آپ کو ایسا صابون بنانا بھی تھوڑے سے لفظوں میں بیان کر دیتا ہوں۔ جو کہ آپ کے واسطے بہت ہی کارآمد ہو جس طرح سوڈا کاسٹک لائی بنانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی طرح کاسٹک پوٹاس۔ سوڈا کاربونیٹ۔ پوٹاس کاربونیٹ کامی اور کیمونری سجی اور نمک وغیرہ اشیاء بھی صابون بنانے کے کام میں لائی جاتی ہیں؛

جب یہ کھاری چیزیں روغنوں میں مل جاتی ہیں۔ تو ایک نئی نیوٹرل چیز بنائی جاتی ہے۔ جس کا نام عام طور پر صابون کہتے ہیں۔ اور یہ صابون اپنے وصف کے لحاظ سے سینکڑوں قسموں کے ہیں جن کو ہم تین قسموں میں بانٹ سکتے ہیں۔ یعنی ہم نے ان کے تین حصے مقرر کئے ہیں۔ جن کے نام ذیل میں درج ہیں:۔

(۱) کپڑے دھونے کا صابون۔ (۲) منہ ہاتھ دھونے کا صابون۔ (۳) بیماریوں کے رفع کرنے والے ادویات کے صابون

جس صابون کے ساتھ لوگ کپڑے دھوتے ہیں۔ اس کا نام

زیادہ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل چیزیں شامل کر دیتے ہیں :-

میدہ۔ بیسن۔ کلر اور گاجنی وغیرہ۔ لیکن بعض لوگ چاک اور دودہ پتھری جس کو سوپ سٹون بھی کہتے ہیں۔ ملا دیتے ہیں۔ اصل میں کھوٹ ملا کر صابون کا وزن زیادہ کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہے۔ کیونکہ آپ جانتے ہی ہیں کہ اگر چیز بڑھیا نہ ہوگی۔ تو اُس کی قیمت بھی کم وصول کرنی پڑیگی۔ اور اگر زیادہ قیمت وصول کی جاویگی۔ تو پھر آئندہ کے لئے گاہک کا آنا بند ہو جاویگا۔ اس لئے بہت عمدہ صابون بنانے کی کوشش کریں۔ اور اُس کو فروخت کریں :

صابون ٹین سے علیحدہ کرنے کی ترکیب بھی مندرجہ ذیل ہے :

ایک لوہے کی تار لیکر ٹین کے ایک کونہ سے دوسرے کونہ کی طرف نکال دو۔ اور پھر تار سے دونوں کنارے پکڑ کر ٹین کے ساتھ ساتھ چاروں طرف کاٹتے جائیں :

ٹین سے صابون الگ ہو جاویگا۔ ترکیب بہت ہی آسان ہے کر کے دیکھ لیں۔ اسی طرح انگریزی صابون بھی بنایا جاتا ہے۔ اور نکالا جاتا ہے۔ اور بعد ازاں اس کو دھاگے سے کاٹ کر ایک جیسی ٹکیاں جتنی بڑی درکار ہوں۔ کاٹ کر ضرب لگائی جاتی ہے۔ یا ایک تختی جو کہ ایک مربع فٹ ہو۔ لیکر اس طرح بیچ میں لمبا سوراخ کر دیتے ہیں (الف) جس کے سوراخ کا نقشہ لکھ کر دکھایا گیا ہے۔ باقی دونوں کناروں کی طرف انچوں والی تختیاں کیلوں سے چسپاں ہوتی ہیں۔ لیکن ایک تختی کے نیچے ٹانگیں لگی ہوئی ہوتی ہیں۔ پھر اس تختی کے اوپر صابون کا بڑا ڈلا رکھ کر موٹا دھاگا جو بٹا ہوا ہو رکھ کر دونوں طرف سے دھاگے کے سرے نیچے لٹکا رکھے ہوتے ہیں۔ اور پھر دھاگے اوپر کھینچ دلی تختی کے ذریعہ ان کی کٹائی حسب منشا ہی ہوتی ہے۔ اور اس سے جتنی موٹی ٹکیاں چاہیں رکھ

سکتے ہیں۔ اس سے آسان طریقہ اور نظر نہیں آتا۔ جیساکہ یہ ہے۔ دیگر ایک لمبا تختہ بناکر اس کے ایک کنارے پر چھری لگوا لیتے ہیں۔ اور اوپر کی ایک طرف انچوں والی تختی لگوا لیتے ہیں۔ اور اس سے بھی ٹکیوں کی ناپ کی جاتی ہے۔

آجکل ہمارے دیسی صابون گر صابون کے بیچ خوشبو نہیں ڈالتے۔ صرف پیٹروں کے اوپر ہی انگلی سے لگا لیتے ہیں۔ ایسی حالت میں خوشبو کسی پھول کا روح یا تیز خوشبو ہونی چاہیئے۔ کہ ٹکی لپٹنے کے بعد فوراً ہی دوسرا شخص ایک باریک کاغذ لپیٹ کر بکسوں میں بند کرتا جاوے تو ضرور خوشبو ٹکیوں میں بہت دیر تک بسی رہیگی۔ بعض آدمی بجائے کاغذ کے صابون کو قلعی کے ورقوں میں بھی لپیٹتے ہیں۔ ایسا کرنے سے صابون کی شان دوبالا ہو جاتی ہے۔

نوٹ:۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ ہر شخص خوشبو کو اوپر ہی نہیں لگایا کرتے۔ کئی شخص بیچ میں بھی لگایا کرتے ہیں۔ آپ کو اسواسطے دونوں طریقے لکھ دیتے ہیں۔ اگر آپ نے خوشبو بیچ میں ڈالنی ہو۔ تو یا تو تیل پہلے شامل کرلو۔ یا صابون گرمی کی صورت میں لے آؤ۔ جب لئی کی صورت اختیار کرے تو پھر اس میں خوشبو شامل کردو۔

جس صابون میں سوڈے کے حصے زیادہ ہوتے ہیں۔ یا چونہ قلعی کے جزو زیادہ ہوتے ہیں۔ اکثر کرکے اُس کے جسم پر سفید شور پھوٹ کر نکل آتا ہے۔ اس کو پہلے خشک کپڑے سے صاف کردو۔ اور بعد ازاں کسی کپڑے کو تھوڑا سا تیل لگاکر اُس سے ان ٹکیوں کو صاف کردیتے ہیں۔ پھر ان ٹکیوں کے جسم نرم و صاف ہو جاتے ہیں لیکن یاد رکھو جو صابون ہاتھ منہ دھونے کے واسطے بنایا جاتا ہے۔ اُس میں کم از کم چھ ماشہ روغن کا ہونا ضروری ہے۔ ورنہ صابون منہ کو نرم رکھنے کی

بجائے اُس پر دھبے اور خراب کر دیگا۔ کیونکہ آپ جانتے ہی ہیں کہ کاسٹک جلانے والی اشیاء کو کہتے ہیں ؛

دیسی صابون

کپڑا دھونے کا ٹھنڈا صابون بنانیکے چند مجرب نسخے

یہ آپ کو واضح کر دیتا ہوں کہ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ سرسوں کا تیل جو تیزاب اور پھٹکری سے صاف کیا جاتا ہے۔ اس میں میل کاٹنے کی نسبت باقی تیلوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ اور تیل تلی کا جھاگ خود بخود دیتا ہے۔ اس لئے دھوبی لوگ اس صابون کو زیادہ پسند کرتے ہیں اور استعمال میں لاتے ہیں۔ یہ صابون عام طور پر ہمارے ملک میں ۲½ سیر تک فروخت ہو رہا ہے۔ سرسوں کا تیل صاف کیا ہوا۔ تیزاب گندھک سفوف اور پھٹکری سے ایک سیر۔ روغن تلی۔ میدہ گیہوں آدھ سیر۔ نسخہ نمبر ا

نسخہ نمبر ۲۔ سوڈا کاسٹک ½ سیر۔ پانی دو سیر۔ اور سفوف ریٹھہ کی اس میں ضرورت نہیں ہے۔ ان دونوں کو علیحدہ علیحدہ تیار کرو۔ جب دونوں تیار ہو جائیں۔ تو پھر نمبر ۲ کو نمبر ایک میں دھار باندھ کر ڈالتے جاؤ۔ اور کسی لکڑی سے اس کو ہلاتے بھی جاؤ۔ جب لئی کی مقدار میں آ جائے تو پھر ٹین کے کنستر کو ہموار لکڑی کی نمبر ۲ پر رکھ کر لئی ڈال دو۔ یہ لئی تقریباً پانچ یا سات منٹ کے اندر ہی اندر بن جاویگی۔ اور پھر آپ بڑی خوشی سے فروخت کر سکتے ہیں۔

نوٹ :۔ جس برتن میں صابون بنایا جائے۔ یا تو وہ برتن قلعی شدہ ہو۔ یا وہ برتن لوہے کا ہو۔ اگر وہ برتن اوپر سے قلعی شدہ ہو تو پھر بہت ہی بہتر ہے ؛

وہ تھوڑی سی کھار کی لائی ملا۔ دینے سے جم کر صابون کی شکل تیار کریں گے

نوٹ: ۔ لائی۔ کے معنے کھارے پانی کے ہیں جس کو روغن میں ملا دینے سے روغن صابون کی شکل اختیار کر لیتا ہے ؛

وہ تمام روغن جو رنگدار ہوتے ہیں۔ تیزاب اور گندھک سے صاف کئے جاتے ہیں۔ مثلاً اگر پانچ سیر روغن سرسوں کو صاف کرنا درکار ہو تو پھر اس میں تیزاب اور گندھک آدھی چھٹانک ہونی چاہیئے۔ اور اگر اور بھی عمدہ صفائی درکار ہو۔ تو پھر سفید پھٹکری ½ چھٹانک سفوف کر کے اس میں ملا دو۔ اگر اس سے بھی زیادہ صفائی کی ضرورت ہو تو پھر یاد رکھو کہ بعض لوگ ایٹرن اکسایئڈ بھی ۲ ماشہ زیادہ کر دیتے ہیں۔ لیکن صابون گر بعض تو صرف گندھک اور تیزاب سے ہی کام لیتے ہیں۔ اور بعض آدمی گندھک اور پھٹکری سے روغن کو صاف کرتے ہیں۔ آپ کو معلوم ہو جائیگا کہ جب آپ تیزاب یا تیزاب پھٹکری کا سفوف ڈالکر روغن کو ہلایا جاتا ہے تو پھر سرسوں کے روغن کا رنگ سنہری مائل ہو جاتا ہے۔ آپ اُسوقت بھی صابون بنا سکتے ہیں۔ اگر صابون عمدہ نہ بنے گا۔ لیکن زرد تو ضرور ہی ہو جاویگا۔ اور اگر آپ بالکل ہی سفید اور عمدہ صابون تیار کرنا چاہتے ہیں تو یہ ضروری ہے کہ جس روغن میں تیزاب گندھک اور پھٹکری ملائی گئی ہے زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ اور کم سے کم چوبیس گھنٹے ضرور کسی جگہ ٹکا کر رکھ دو۔ تاکہ تیزاب اور پھٹکری روغن کی تمام میل نکال کر تہ نشین کر دیوے۔ اگر پہلے آپ نے تجربہ کرنا ہو۔ تو تھوڑی مقدار میں لیکر کر سکتے ہیں۔ بعد میں اس سے زیادہ لیکر بنا سکتے ہو۔ پہلے کبھی بھی ایسا خیال دل میں نہ لائیں کہ پہلے ہی زیادہ صابون بنائیں۔ ہمیشہ کام آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔ اگر آپ پہلے تھوڑا صابون بنائیں گے۔ تو پھر کوئی ہرج وغیرہ نہ ہوگا۔ کیونکہ اس کے خراب ہو جانے کا بھی اندیشہ رہتا ہے۔ اس لئے تاکید ہے کہ پہلے آپ تھوڑا

صابون بنانے کی کوشش کریں۔ اگر آپ نے چربی کو صاف کرنا ہو تو پھر مندرجہ ذیل طریقہ سے اس کو صاف کر سکتے ہیں :-

نسخہ :- دس سیر چربی۔ تین تولہ نمک اور ۹ تولہ پھٹکری سفید اور ۲½ سیر پانی کے ساتھ جوش دیکر اتار لیں۔ اور چند گھنٹے گذرنے پر چربی کو اوپر سے علیحدہ کر سکتے ہیں

نمبر۱۔ دو اونس تیل سرسوں کا صاف شدہ۔ ایک اونس میدہ اور ایک اونس صاف سٹون ؛

نمبر۲۔ سوڈا کاسٹک ایک اونس۔ اور پانی ۴۔ اونس اگر مناسب سمجھو۔ تو پھر اس میں سفوف ریٹھہ ڈالو۔ ورنہ کوئی ضرورت نہیں ہے :-

ترکیب :- نمبر۱۔ اور نمبر۲ علیحدہ علیحدہ تیار کرو۔ پھر نمبر۲ کو دھار باندھ کر نمبر۱ میں ڈالو۔ اور ساتھ ہی ساتھ ہلاتے بھی جاؤ۔ تاکہ وہ لئی کی صورت اختیار کرے۔ بعدازاں خشک ہونے کے لئے کسی سانچہ میں ڈال دو۔

نوٹ :- اس نسخہ میں تیل ماپنے والے گلاس سے ماپ کر ڈالو۔ اگر وزن کر کے ڈالو گے۔ تو تیل زیادہ ہو جاویگا۔ لیکن صابون ضرور بن جاویگا ؛

نمبر۱۔ تلی کا تیل ½ سیر۔ روغن سرسوں صاف کیا ہوا ½ سیر باریک آٹا پسا ہوا گندم ایک پاؤ۔ سوپ سٹون یعنی پتھر ½ سیر۔

نمبر۲۔ سوڈا کاشک ایک پاؤ۔ پانی ایک سیر۔ مذکورہ بالا ترکیب سے بناؤ۔ اس میں سفوف ریٹھہ کی ضرورت نہیں ہے ؛

روغن سرسوں کا صاف کیا ہوا پاؤ بھر۔ میدہ ایک چھٹانک۔ نمبر۱ سوڈا کاشک چھٹانک۔ پانی پاؤ بھر۔ سفوف ریٹھہ ایک تولہ۔

نمبر۲۔ اگر سفوف نہ بھی ڈالو گے۔ تو بھی مضائقہ نہیں ہے۔ مذکورہ بالا ترکیب سے ملاؤ:

نوٹ:۔ تمام ستاروں میں ایک چاندہی معتبر ہے۔ اسواسطے سینکڑوں نسخوں میں سے اعلیٰ اور آسان ہی گذارہ ہوسکتا ہے۔ ان سے چند مرتبہ بنانے کے بعد کئی نسخے خودبخود بنا لیا کرینگے۔ اگر روغن سرسوں کچھ نہیں مل سکتا۔ تو پھر روغن تلی میں اگر تیزاب ڈال کر بناؤ گے۔ تو بھی کام چل سکتا ہے:

ٹھنڈے طریقہ پر انگریزی صابون کے نئے چند مجرب نسخے

نمبر۱۔ اعلیٰ قسم روغن تارپین ½ چھٹانک۔ روغن اور خوشبو حسب ضرورت۔ نمبر۲۔ سوڈا کاسٹک ½ تولہ۔ پانی پانچ تولہ۔ سفوف ریٹھہ ایک تولہ۔

ترکیب:۔ دونوں کو علیحدہ علیحدہ تیار کرو۔ بعدازاں نمبر۲ کو نمبر۱ میں دھار باندھ کر اس میں ڈال دو۔ اور ساتھ ساتھ ہلاتے بھی جاؤ جب یہ لئی کی صورت پکڑ جاوے۔ تو پھر اس کو سانچوں میں ڈال دو۔ تاکہ اچھی طرح خشک ہو جاوے۔ بعدازاں ٹکیاں کاٹ لو۔ اور ٹکیوں میں ضرب لگادو:

یہ نسخہ منہ ہاتھ دھونے کے واسطے ہے۔ کیونکہ کاسٹک کی مقدار اس میں بہت ہی کم ہے۔ اور اگر سفوف ریٹھہ نہ بھی ڈالے تو بھی کام چل سکتا ہے۔ کیونکہ تارپین خودبخود جھاگ دینے والی اشیا رہی:

نمبر۱۔ روغن تارپین ایک پاؤ۔ میدہ ولی کا ایک چھٹانک۔ رنگ

اور خوشبو حسب ضرورت ؎

نمبر ۲ - کاسٹک سوڈا ایک چھٹانک - سفوف ریٹھہ ایک تولہ - پانی ایک پاؤ - مذکورہ بالا ترکیب سے ملاؤ - عام طور پر اس نسخہ میں رنگ برون ملایا جاتا ہے - اور نسخہ نمبر ا میں گلابی اور سبز رنگ ملائے جاتے ہیں - دیسی صابون کا جو نسخہ نمبر اول ہی اول بیان ہوا ہے - اس میں صرف آئنا کاربالک ایسڈ ڈالو کہ خوشبو کاربالک کی ہو جاوے - اور برون رنگ بھی اس میں ڈال دو - یہ ایک روپیہ کا تقریباً ۲ سیر پڑ جاویگا - کاربالک ایسڈ سے نصف وزن روغن - اس نسخہ کو فنائل ڈالکر بناؤ گے - تو فنائل صابون ہو جاویگا - جو بیمار لوگوں کے کپڑے دھونے کے لئے بے مثل ہے - اگر اس نسخہ میں بجائے عام پانی کے نیم کے پتہ پانی میں رگڑ کر اور پانی چھانکر نیم والا پانی ڈالو گے - تو پھر یہ نیم کا صابون کہلائیگا - لیکن یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ نیم کا صابون نیم کے تیل سے بھی بنایا جاوے - لیکن نسخہ دیسی صابون والا پہلا ہی استعمال کرو - صرف تیل نیم ½ سیر زیادہ کردو - اور دوسرے تیلوں کو کم کردو ؎

حجامت کے لئے صابون بنانا

تین پونڈ صابون خشک جو روغن ناریل سے بنایا گیا ہو - باریک باریک کترکر ½ سیر پانی میں حل کرو - اور سوڈا عام بازاری ایک اونس شامل کرو - اور روغن لیموں - یا - لونڈر اس میں حسب ضرورت شامل کرکے گتے کے لمبے بکسوں میں بھردو - خشک ہونے پر فروخت کرو - اس میں سفوف ریٹھہ ڈالو ؎

نمبر ا - روغن ناریل ایک پاؤ - رنگ اور خوشبو حسب ضرورت ؎

نمبر ۲ - سوڈا کاسٹک ایک چھٹانک - پانی ایک پاؤ - سفوف ریٹھہ

ایک تولہ۔ مذکورہ بالا ترکیب سے عمل کرو؎

ادویات کے صابون بنانے کا طریقہ

۵ و حصہ اگر صابون ہو تو ۵ حصہ وہ دوائی سفوف کر کے شامل کرو۔ جس کا صابون بنانا ہے۔ لیکن یہ دوائی پوڈر کی صورت کی ہونی چاہئے

روغن ناریل ۸ پونڈ۔ چربی صاف شدہ ۸ پونڈ۔ انڈوں کی زردی ۵ عدد۔ رنگ براون اور خوشبو حسب ضرورت ؎

مذکورہ بالا نسخہ میں اگر روغن ۴ ۲ پونڈ زیادہ کیا جاوے۔ اور دو پونڈ سفوف گندھک شامل کر کے وہی نسخہ تیار کریں۔ تو پھر یہ گندھک کا صابون کہلائیگا۔ اگر ۵ و حصہ روغن ناریل بنا کر تین حصہ کاربالک اور دو حصہ روغن لونگ شامل کر کے بنائیں گے۔ تو کاربالک سوپ کا نسخہ بن جاوے گا ؎

کاڈلیوائل دو اونس۔ کاسٹک سوڈا دو ڈرام۔ پانی ۵ ڈرام۔ رنگ براون۔ خوشبو۔ لونگ اور دارچینی وغیرہ۔ سہاگہ ۵ ۲ حصہ خشک ہوا ہوا صابون ۵۰ ۲ حصہ۔ عام سوڈا ایک ہزار حصہ۔ یہ سفوف سر دھونے کیلئے اعلیٰ ہے۔ اس کو پوڈر سوپ کہتے ہیں۔ اور یہ عام طور پر ولایت میں فروخت ہوتا ہے۔ انگریز لوگ اس کو بڑی خوشی سے استعمال کرتے ہیں۔

۲۰ پونڈ جو روغن ناریل سے بنایا گیا ہو۔ اس میں ایک پونڈ دہلی کا میدہ شامل کرو۔ اور آہستہ آہستہ پانی ڈال کر خوب حل کرو۔ بعد ازاں ایک اونس کاربالک۔ اور ایک اونس روغن لونگ ساتھ ہی گرم کر کے شامل کرو ؎

امرتسری صابن

امرتسری صابن بہت ہی اعلیٰ ہوتا ہے۔ اس کا نسخہ ذیل میں درج ہے۔ سوڈا کاسٹک ایک حصہ۔ پانی ۱۰ حصہ۔ چربی ۲ حصہ۔ پہلے اسکو لئی کی صورت میں لے آئیں۔ پھر تیل اور چربی کو قدرے گرم کرکے باہم ملاکر اُس میں لئی ملاکر ایک رات بھر یونہی رہنے دو۔ دوسرے دن آگ پر رکھ کر اچھی طرح گرم کرو۔ کچھ دیر اس کے نیچے آگ جلانے سے صابن تیار ہوکر اوپر آجاویگا۔ اگر ڈیڑھ گھنٹہ تک برابر آگ جلانے سے صابن بنکر اوپر نہ آئے۔ تو بار یک نمک بحساب ۲ سیر فی من تیل کے حساب سے اُس میں ڈال دیں۔ فوراً ہی صابن اوپر آجاویگا۔ اور پھر اس کو دوسری کڑاہی میں تبدیل کردو۔ تاکہ دوسری اشیاء بھی اس میں حل ہوجائیں۔ مثلاً چربی ¼ حصہ۔ ڈال کر کچھ عرصہ تک پڑا رہنے دیں۔ پھر آپ دیکھیں گے کہ امرتسری صابن تیار ہوگیا ہے۔ اس کا نام بھی امرتسری صابن ہے ؎

پھل صابن

اول تیل کو اس قدر گرم کرو کہ انگلی سہ سکے۔ تب کڑاہی کو نیچے اُتار کر سوڈے کا پانی تیل سے نصف وزن کے برابر مذکورہ بالا ترکیب کے مطابق تھوڑی تھوڑی ڈال کر لکڑی سے ہلاتے جائیں۔ تو پھر آپ دیکھیں گے کہ تختہ صابن تیار ہوگیا ہے ؎

چربی کا صابن

اگر تیل میں نصف یا اُس سے کم وبیش چربی ڈال دیا کریں۔ تو جو صابن بنیگا۔ وہ زیادہ سفید اور جلد خشک ہونیوالا تیار ہوگا چونکہ چربی زیادہ

پانی کو جذب کرتی ہے۔ اس لئے نسبتاً زیادہ کفائتی صابن تیار ہوگا ؛
اگر صرف چربی کا ہی صابن بنانا مطلوب ہو۔ تو سوڈے سے چربی وزن میں ۳/۴ حصہ کے برابر ہونی چاہئے۔ اور پانی چار گنا زیادہ ہو۔ باقی وہی ترکیب ہی جو تیل کے صابن کی ہے ؛

شفاف صابن

صابن کو کتر کر دھوپ میں پھیلا کر خشک کرکے ہاون اور دستے سے کوٹ کر سفوف بنائیں۔ بحساب ۵۰ پونڈ ۳ ۱/۲ گیلن الکوحل جس کی حرارت مخصوصہ ۹ تا ۸۲ ۰. ہو۔ ہلکی حرارت بھانپ۔ یا۔ واٹر۔ یا۔ ہاتھ پر پگھلا کر تیار کریں ایک روپیہ بھر عمدہ ۷ پونڈ صابن۔ خاکی صابن ۵ پونڈ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لو۔ اور چربی کا بنایا ہوا کڑوا صابن ہو۔ تو ۱۰ گیلن۔ اور اگر تیل کا بنایا ہوا ہو تو ۵ گیلن پانی ملا کر جوش دو۔ اور خوب ہلاتے رہو۔ کہ صابن کے ٹکڑے سب گل جاویں۔ تب مضبوط خم میں ڈالکر دو تین دن رکھ دیں۔ اس سے ۸۰ پونڈ عمدہ صابن تھوڑے دنوں میں تیار ہو جاویگا۔ مگر نرم ہوگا۔ اور بالیدہ کے کام کا ہوتا ہے ؛

منہ ہاتھ دھونے کا صابن

سوڈا کاسٹک ۹۰ درجہ کا ایک سیر لیں۔ پھر اسے ایک سیر پانی میں حل کریں۔ آگ پر رکھ کر۔ پھر ۱ سیر روغن ناریل عمدہ لیکر نیم گرم کرکے لائی یعنی تیزی کو آہستہ آہستہ ڈالتے جائیں۔ اور ہلاتے جائیں۔ صابون تیار ہوگا۔ اگر کوئی رنگ۔ یا۔ خوشبو ڈالنی ہو تو اُس کو پہلے گلیسرین یا الکوحل میں حل کرکے ڈال دیں۔ اور پھر سانچوں میں بھر دیں۔ بہت ہی عمدہ صابن تیار ہو جاویگا ؛

دیگو:۔ سوڈا کاشٹک ۴ چھٹانک۔ پانی ۱۲ چھٹانک۔ تیل ناریل ۱۸ چھٹانک۔ مبارہ ایک چھٹانک۔ مندرجہ سابقہ طریقہ سے صابن تیار کریں۔

دیگو:۔ سوڈا کاشٹک لائی ۷ سو درجہ۔ بامی ۸ حصہ۔ بامی سے مراد یہ ہے کہ بامی صاحب کے تھرمومیٹر ہے۔ تیل ناریل ۴ حصہ۔ چربی نہایت عمدہ صاف شدہ ۱۲ حصہ۔ پہلے تیل اور چربی کو گرم کرکے باہم ملاکر ۱۲۰ درجہ تک گرم کریں۔ پھر اس میں کاشٹک لائی آہستہ آہستہ ملاکر ملاتے جائیں۔

نوٹ:۔ انگریزی طریقے صابن بنانے کے وہی ہیں جو کہ دیسی میں درج کئے ہیں۔

دیگو:۔ روغن ناریل ایک حصہ۔ سوڈا کاشٹک لائی ۲۷ درجہ تک۔ ایک کڑاہی میں ڈال کر تقریباً ایک گھنٹہ تک تیز آگ پر رکھ کر پکاؤ۔ تھوڑے عرصے کے بعد اس کے نیچے سے آگ ہٹاؤ۔ اور لکڑی کے ساتھ اس کو ہلاتے رہو۔

بعد ازاں اس میں جونسا رنگ چاہو۔ ڈالو۔ اور سانچوں میں بھر دو۔ اس ترکیب سے تقریباً صابن دس گنا بنتا ہے۔

انگریزی صابون میں رنگ ملانا

گلابی رنگ صابون بنانے کے لئے گلابی رنگ جس کے ڈبے پر شیر یا بکری کی تصویر ہوتی ہے۔ بھورے رنگ کے لئے کھانڈ کو کڑاہی میں ڈال کر اس قدر گرمی پہنچاؤ کہ وہ حل ہو جاوے۔ بوقت ضرورت اس میں سے حسب ضرورت اسپرٹ میں حل کرکے اس میں ملاؤ۔ زرد رنگ کیلئے ہارسنگار کے پھول لیکر پانی میں اُبالیں۔ اور رنگ نکال کر کام میں لائیں۔ سرخ رنگ کے لئے بازاری سرخ پختہ رنگ کام دے سکتا ہے۔ عام طور پر بازاری رنگ صابون سازی میں کام آتا ہے۔ اس میں نقص صرف اتنا ہوتا ہے

کہ اس میں سوڈا کا شک ہو ... کی وجہ سے ... کا رنگ پھیکا پڑ جاتا
ہے۔ اس کو دور کرنے کا اصلی قاعدہ یہ ہے کہ جب صابون تیار ہو چکے تو
پھر شیشہ کی مانند گاڑھا ہو جانے پر [illegible] سوڈا کو شامل
کر دیویں۔ پھر [illegible] رنگ [illegible]
[illegible] تمام رنگ اسپرٹ ملا کر [illegible] تاکہ رنگ خوب
اچھی طرح سے چڑھ جاوے۔ [illegible] شامل ہو سکتا ہے۔

صابون میں رنگ اور خوشبو ملانا

خوشبو صابون میں اس وقت ڈالی جاتی ہے جبکہ آخری جوش دیا جاوے۔ اس وقت جو سا رنگ چاہو اس میں شامل کر سکتے ہو۔ جب رنگ شامل کر چکو تو پھر آپ کو معلوم ہو جاویگا کہ صابون کو کس طریقہ سے خوشبو یا رنگ دیتے ہیں۔ خوشبو یا رنگ جو اس میں ڈالا جاتا ہے اس کی مقدار بھی ذیل میں درج ہے۔

ایک پونڈ صابون میں [illegible] گرین [illegible] ڈالتے ہیں۔ مگر خوشبو کو زیادہ زور میں لانے کے [illegible]

صابون [illegible]

۲½ پونڈ السی [illegible] روغن ناریل ۱۱ پونڈ [illegible] ۲ پونڈ [illegible]
[illegible]
[illegible]
جب صابن سرد ہو کر ۱۲۰ درجہ کی گرمی تک پہنچ جاتا ہے [illegible]
سانچوں میں بھر لیو۔

صابن انبرگریز

زعفران اور مشک ملی ہوئی چربی ۳۰ پونڈ۔ چینی کا پوسٹ ۱ پونڈ۔ گلاب کا پوسیدہ ۲۰ اونس۔ گوند کتیرا ۳۰ اونس۔ لال گلاب ۳۰۔ سوڈا ۲۵ پونڈ قدرے پانی۔ ان سب کو خوب ملاؤ۔ لیکن زعفران اور مشک ۲ ہفتہ پیشتر چربی میں ملا کر رکھو:

اونی کپڑے صاف کرنے کا صابن

پوٹاس ایک حصہ۔ کسی قسم کا عمدہ صابن ۴ حصہ۔ ان دونوں کو آپس میں ملاؤ۔ پھر اس کو آگ پر رکھ کر کچھ عرصہ تک گرم کر لو یعنی اچھی طرح حل کر کے اس کو صاف کر دو:

صابن نارنگی

سفید صابن ۵ پونڈ۔ نشاستہ ۲ پونڈ۔ ان دونوں کو آپس میں ملاؤ پھر ½ اونس روغن نارنگی سفید کچا صابن۔ روغن کھجور ۴۰ پونڈ۔ ان دونوں کو ملالو۔ زردی مائل ہو جائیگا۔ نسخہ:- ۱۶۔ اونس کیسر اور ½ ۲ رنگ دار بنانے کے لئے ڈال دو۔ اور خوشبودار بنانے کے لئے ۱۵۔ اونس روغن پارچوگل۔ اور ۱۵۔ اونس روغن انبر گریز ملالو:

صابن ارغوانی

کسی قسم کے سفید صابن کو رومی سوس کے ساتھ معطر کر دو۔ اور دو اونس روح برگموٹ۔ ½ اونس جیرینم۔ سات ڈرام روح نرولی۔ ½ اونس روح لیمن ملانے سے ایک نئی خوشبو پیدا ہو جاویگی:

دیگر :- روح لیمن دو اونس - روغن لونگ ۱/۲ اونس - روح سالس
فراس ۱/۲ ۱ - اونس - یہ بھی ایک نئی ہی خوشبو پیدا کردیگا - جو مفرد خوشبوئیں
ڈالی جاتی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں :-
جومی بوٹا - دار چینی - نرولی - برگومیٹ - جائفل - الائچی - لیموں
یعنی لیمن - سنترہ - روشہ - کافور - پیپرمنٹ وغیرہ :
صابون کے لئے نرم خوشبو - روح گلاب - یا روح چنبیلی وغیرہ
استعمال بھی ہو سکتی ہے :
آپ اپنے اخراجات کو سوچ سمجھ کر خرچ کریں :

ضروری ہدایات

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ یہ رنگ بہت ہی تھوڑی مقدار
میں ملائے جاتے ہیں - مثلاً اگر ہم نے ہیر آئل کی ایک بوتل بنانی ہے - اور
ہم اس میں گلابی رنگ ڈالنا چاہیئے - تو پھر ایک قطرہ جو کہ آپ نے ہلکا کر کے
بنایا جاتا ہے - صابون بنانے کے لئے ہی کافی ہے - اور اگر صابون کیلئے
تیل کو رنگنا ہو - تو جیسی صابون کی شکل رکھنا چاہیئے ہیں - اس سے کچھ قدرے
زیادہ رنگ کر لو - اور بعد ازاں اس تیل سے صابون بنالو - صابون رنگدار
ہو جاوے گا :

دھاتوں پر چینی چڑھانا

اب تک جو لوہے کی چادریں اور برتن بنتے ہیں - ان سب پر انامل
چڑھا ہوا ولایت ہی سے آتا ہے - اور اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ دو ٹن فی انچ
تاؤ کو زیادہ برداشت کرتی ہیں یعنی جتنی کہ یہ برداشت کرتی ہیں - انہی
اور دھاتیں یہ زیادہ تاؤ کو برداشت نہیں کرتی ہیں - اگر وہ زیادہ تاؤ کو

برداشت نہیں کر سکتیں۔ ممکن ہے کہ وہ تیز آگ پر جلدی گل جائیں ہم نے
پہلے ایسے ہی اجزاء لکھے ہیں۔ جو مندرجہ ذیل ہیں۔ تانبہ پیتل اور چاندی
ان دھاتوں پر اکثر چڑھایا جاتا ہے۔ اور یہ بہت ہی جلدی ہلکے تاؤ میں
گل سکتی ہیں ؛

دیگر۔ کاربونیٹ آف سوڈا ۴۰ حصہ۔ بورکس ایسڈ ۱۱ حصہ۔
شیشہ کا سفوف ۴۰ حصہ ... ان چیزوں کو کٹھالی میں اچھی طرح گلا کر پتھر پر
اُنڈیل لو۔ اور سرد ہوجانے پر باریک سفوف کر لو۔ پھر اُس میں تھوڑا سا واٹر گلاس
شامل کر دو تاکہ پتلی کی مانند ہو جائے۔ اور اگر کسی دھات کے برتن میں
لگانا ہو یا بھٹی میں رکھو جب گرم ہو جائے تو اُس کو فوراً ہی باہر نکال لو جیسا کہ
سب سے پہلے برتن کو آگ سے باہر نکالو تو اُس کو خاص احتیاط سے نکالنا
چاہئے تاکہ برتن فوراً سرد ہو جائے۔ ورنہ وہ کسی کام بھی نہیں آئیگا ؛

نہایت نرم شیشہ جو تھوڑی سی آنچ پر گل جاوے

سلیکا ایک حصہ۔ کاربونیٹ آف سوڈا دو حصہ ملا کر گلا لو۔ اور سرد کر کے
کام میں لاؤ۔ دوسرے سلیکا ۱۴ حصہ۔ پوٹاس ۳ حصہ۔ کوئلہ کا سفوف ۴ حصہ
ملا کر خوب اچھی طرح سے گلاؤ ؛

دیگر۔ کاربونیٹ آف سوڈا ۴۵ حصہ کاربونیٹ آف پوٹاس ۷۰
حصہ۔ سلیکا ۱۹۲ حصہ۔ پہلے اس کو گرم پانی میں ڈالو۔ اور اس کے نیچے
آگ کرو تاکہ یہ فوراً گل جاوے ؛

دیگر۔ کاربونیٹ پوٹاس ۱۰ حصہ۔ صاف شدہ ۱۵ حصہ کوئلہ
ملا کر پانچ حصہ پانی میں خوب اچھی طرح سے گلاؤ۔ جب اچھی طرح گل جاوے
تو پھر اچھی طرح سے نتھار لو پھر نتارے ہوئے کو دوبارہ جوش دو۔ اور سرد کر لو
اگر آپ نے چاندی یا پیتل پر املا کر چڑھانے کی خواہش رکھتے ہو۔ تو پھر بجائے

سفوف شدہ کے مرکبات بالا میں سے کوئی مرکب ملاؤ۔ پھر اس کے نیچے بہت ہی نرم آگ جلاؤ۔ آپ جانتے ہی ہیں کہ دھاتیں بہت ہی کم تاؤ لینے والی ہیں۔ اس واسطے یہ آگ پر رکھنے ہی فوراً گل جاوینگی ؛

شیشہ اور چینی کے برتنوں پر لونڈے نقش و نگار

شیشہ اور چینی کے برتنوں پر ایسے نقش ونگار یعنی بیل بوٹے ہوتے ہیں کہ طرف سے سنہرے نظر آئیں۔ اور دوسری طرف اودے سے معلوم ہوں۔ ایک ڈرام سونا۔ پون اونس اکوا رجیا میں گلاؤ۔ پھر اس میں ۶ گرین قلعی کو شامل کرو۔ اور نصف ڈرام گندھک علیحدہ گلاکر۔ ½ ڈرام تارپین ملاؤ اگر گاڑھا زیادہ ہو تو پھر ٹھنڈا تارپین اور ملائیں۔ اس ٹلی جلی ہوئی اشیاء کو سونے کے مرکب میں آہستہ آہستہ ملاتے جاؤ۔ اور ساتھ ہی ہلاتے بھی جاؤ۔ اگر آپ نے زیادہ سنہرا کرنا ہو تو پھر اس میں زیادہ سونا شامل کرو۔ تاکہ اچھی طرح سنہرا ہو جاوے۔ اگر اور زیادہ رنگ کرنا ہو تو پھر اس قلعی کو زیادہ شامل کرو۔ پھر اس پر پہلے زرد رنگ کے بیل بوٹے بناؤ پھر اس مرکب سے بناؤ۔ اور اچھی طرح بھٹی میں سرخ کر کے نکالو۔ یہ نقش تو ایک طرف سے اودے معلوم ہونگے اور دوسری طرف سے سنہری نظر آئیں گے

ایضاً چاندی کے نقش و نگار

امونیا اور کلورائڈ آف پلاٹینم کا باریک سفوف لیکر تھوڑے اسپرٹ آف تارپین میں گھوٹو۔ جب اچھی طرح ان سفوفوں کو گھوٹ لو۔ تو پھر برش سے چینی یا شیشہ کے برتنوں پر بیل بوٹے بناؤ۔ کچھ عرصہ ان کو کسی جگہ پڑا رہنے دو۔ جب یہ نقش ونگار اچھی طرح خشک ہو جائیں۔ تو پھر ان کو بھٹی میں رکھ کر گرم لو ؛

ایضاً نقش آہن

مور نیا آونس آبرن کو سپرٹ آف تارپین میں ملالو۔ اور خوب اچھی طرح ان کو بھی گھولو۔ اور برش سے شیشہ یا چینی کے برتنوں پر بیل بوٹے بناؤ۔ اور خشک کر کے بھٹی میں رکھو؛

دیگر:۔ باریک مٹی ۲ حصہ۔ سوئلہ باریک ۳ حصہ۔ ملا کر برش بناؤ اور آگ پر رکھ کر پکاؤ۔ مگر اس بات کا خیال رہے کہ آگ یکساں اور ہر دم زیادہ ہونیوالی ہو؛

شیشہ یا چینی پر تصویریں اُتارنا

شیشہ یا چینی کے برش پر کوپل وارنش لگا کر اتنا خشک کرو کہ کسی قدر چیپک باقی رہے۔ پھر وہ تصویریں جو کاغذ وغیرہ پر پانی لگا کر اتارتے ہیں۔ اُس وارنش پر تصویر والے آئینہ کی طرف چسپاں کرو۔ ایک دن کے گذرنے کے بعد اس پر پانی کو لگا کر کاغذ ہٹا لو۔ تصویر برش پہ فوراً ہی آ جاویگی۔ اور ہمیشہ قایم رہیگی؛

ابر دھات میں جوڑنا

رال ایک اونس۔ پھٹکری ایک اونس۔ ان دونوں اشیاء کو نوشادر کے پانی میں اچھی طرح گلاؤ۔ اور تین دن گذرنے کے بعد اس کو استعمال میں لاؤ۔ پھر یہ بہت ہی عمدہ اور ٹھیک ہو جاویگی ؛

ہاتھی دانت صاف کرنا

پہلے پانی میں ہاتھی دانت رکھو۔ پھر اس میں اس قدر چونہ ڈالا جاوے

کہ وہ اچھی طرح صاف ہو جاوے۔

دیگر۔ پہلے پانی میں پھٹکری کو اس قدر جوش دو کہ اُس میں سفیدی آجاوے۔ بعد ازاں اُس میں ایک گھنٹہ تک ہاتھی دانت کو بھگو رکھو۔ اور صاف پانی میں کپڑا تر کرکے اُس سے ہاتھی دانت صاف کر لو۔ مگر کپڑے میں ہی رہنے دو۔ ورنہ تڑق جاویگا۔

ہاتھی دانت پر اودے نقش و نگار

پہلے تھوڑا سا موم اور چربی کو اکٹھا کرو۔ اور ان کو آپس میں خوب اچھی طرح سے گلاؤ۔ اس کے بعد ان کو ہاتھی دانت پر لگاؤ۔ اور اس پر بیل بوٹے بھی بناؤ۔ اور نقشوں کی جگہ کا موم خالی کردو۔ اُس میں آکوا ریجا میں گلا ہوا سونا بہاؤ۔ پختہ اودے رنگ کے بیل بوٹے بن جاوینگے۔

ایضاً۔ سبز رنگ۔ جو عمل آپ نے اوپر کیا ہے۔ وہی طریقہ استعمال میں لاؤ۔ بجائے سونے کے نیلا تھوتھا کا پانی بہاؤ۔

شیشہ کی چیزیں کاٹنا یا سوراخ کرنا

جس ہتھیار سے شیشہ کاٹنا ہو۔ یا اُس میں سوراخ کرنا ہو۔ تو پہلے اُس کو کافور اور تارپین کے مرکب میں بار بار تر کرو۔ اور ساتھ ہی ساتھ اُن کو کاٹتے بھی جاؤ۔ بہت صفائی اور تیزی سے شیشہ کاٹا جاویگا۔ کسی قسم کا نقص وغیرہ نہیں پڑیگا۔

شیشہ و چینی جوڑنا

سریش ماہی ایک اونس۔ سرکہ ۵ اونس۔ اسپرٹ آف وائن دو اونس۔ گم امونیا نصف اونس۔ رومی مصطگی نصف اونس۔

ترکیب:۔ پہلے ان تمام اشیاء کو آپس میں ملاؤ۔ اور ان کو آگ پر رکھکر خوب اچھی طرح سے گلاؤ۔ اور خشک بھی کر لو۔ یہ جوڑ ایسا مضبوط لگیگا کہ اُس جگہ سے کبھی بھی نہیں ٹوٹیگا۔ مگر کسی اور جگہ کے جوڑ کے لئے میں یقین نہیں دلا سکتا:

چینی اور شیشہ کو دھات سے جوڑنا

سریش ۱۱۔ اونس۔ صابون ایک اونس۔ پیرس پلاسٹر ۳ پونڈ۔ پانی نصف پونڈ:

ترکیب:۔ پہلے سریش کو ایک رات تر ہونے کے لئے پانی میں ڈالو۔ جب صبح کو اچھی طرح تر ہو جاوے۔ تو پھر اُس کے نیچے آگ جلا دو اور اُس کو خوب جوش دو۔ بعد ازاں اس میں صابون کو شامل کرو۔ وقت ضرورت اُس میں پانی بھی ڈال سکتے ہیں:

پانی اس غرض کے لئے ڈالا جاویگا تاکہ گرم ہو جاوے اور پیرس پلاسٹر اس قدر مقدار میں ڈالا جاوے کہ لئی کی مانند ہو جاوے۔ جس طرح کہ لئی ہوتی ہے۔ پھر فوراً ہی جس شیشہ کو جوڑنا ہو۔ جوڑ دو:

دیگر:۔ گاڑھا گوند کا پانی دو اونس۔ السی کا تیل ایک اونس۔ ان دونوں اشیاء کو آپس میں ملاؤ۔ اور خوب اچھی طرح پکاؤ۔ جب اچھی طرح پک جاوے تو پھر لگاؤ۔ اور اوپر سے خوب اچھی طرح سے باندھو۔ اور چار دن تک رکھکر خشک کر لو:

فلٹر بنانا

ایسی مٹی جس میں ریت ملی ہوئی ہو دو حصہ۔ نمک ایک حصہ ملاکر دریا کے پانی میں گوندھو۔ بعد ازاں اِس کے برتن بنالو۔ اور آگ پر رکھکر پکاؤ:

دیگر :- چقماق ایک پتھر ہوتا ہے اس کا سفوف تین حصہ۔ مٹی ۲ حصہ نمک ۲ حصہ۔ دریا کے پانی میں گوندھ کر بنا لو۔ اور بہت ہی نرم آگ پر رکھ کر پکا لو ؂

سانچوں میں جو وقت نقشدار تختہ بنانے کا مصالحہ

سریش سفیدہ تین حصہ۔ سریش ماہی ایک حصہ۔ دونوں کو الگ الگ پانی میں گلاؤ۔ پانی کا کوئی خاص اندازہ نہیں۔ صرف اتنا پانی چاہیئے کہ دونوں اشیاء گل کر فالودہ سا ہو جائیں۔ تب دونوں کو الگ الگ چھانکر ملا لو۔ اور لکڑی کا بہت باریک برادہ جو ریتی سے رگڑ کر بنایا گیا ہو۔ حسب ضرورت شامل کرو۔ اور اسی قدر سانچے میں بھر کر دبا دو۔ لیکن سانچے میں ملاوٹ کو ڈالنے سے پہلے سانچے کو تلوں کے تیل سے چکنا کر لو تاکہ مصالحہ سانچے کے ساتھ نہ لگے۔ جب نقش اُٹھ آویں۔ تب سانچے کو دھوپ میں رکھ کر سکھا لو۔ اور سوکھے ہوئے نقشہ جات کو سانچے میں سے نکال کر ان پر سفیدی کی تہ چڑھا لو۔ اس کے بعد گولڈ سائز چڑھا کر ورق چپکا دیویں ؂

نسخہ گولڈ سائز یعنی ورق چپکانے کا مصالحہ

زرد روکر (روکر ایک انگریزی مٹی ہے۔ اگر یہ نہ ملے تو تھوڑی سی رام رج مٹی کام میں لاؤ) ایک حصہ گوپال وارنش دو حصہ۔ السی کا تیل دو حصہ۔ تارپین کا تیل چار حصہ۔ پکایا ہوا السی کا تیل پانچ حصہ :-

تمام اشیاء کو ملا کر خوب گوندھو۔ اور تیار ہونے پر برش سے ایک جیسا لیپ کر دو۔ اسی کا نام گولڈ سائز ہے ؂

نسخہ دیگر

السی کا تیل ایک پاؤ۔ گم امینی (یہ ایک انگریزی گوند ہوتی ہے۔ اگر
نہ ملے تو اس کی جگہ سندرس استعمال کریں) اول گوند کو بہت باریک پیس لو
اب تیل کو جوش دو۔ اور تھوڑی تھوڑی کرکے باریک کی ہوئی گوند اُس میں
ملاتے جاؤ۔ جب تمام گوند ملا چکو۔ تو پھر ملاوٹ کو کپڑے سے چھان کر ایک
برتن میں بھر دو۔ استعمال کے وقت اس میں تارپین اور تھوڑا سا تارپین
ملاکر رقیق اور رنگدار بنالو۔ پھر برش سے لگاؤ۔ اس پر سونے کا ورق خوب
چمٹ جاتا ہے۔ یہ مصالحہ بہت ہی عمدہ ہے۔ اور بہت کام آتا ہے۔ گولڈ
سائز کے اور بھی بہت سے نسخے ہیں۔ لیکن یہ سب سے اعلیٰ اور مفید ہے
اس لئے یہ ایک دو ہی کام کرنے کے لئے لکھ دئے ہیں ؛

گلٹ والے چوکھٹ پر جلا کر

اگر نیا گلٹ کیا ہوا ہو۔ تو پہلے اُس پر شراب کا روغن پتلا پتلا پھیر دو
اگر گلٹ پرانا ہو تو پہلے تیل وغیرہ کو ہٹالو۔ پھر ادرک کی شراب۔ اور پانی
ہموزن ملاکر مرکب تیار کرو۔ اور اس میں اسفنج ڈبو ڈبو کر چوکھٹ کو خوب
صاف کرو۔ جب چوکھٹ اچھی طرح صاف ہو جائے۔ تو اُس کو خشک ہونے پر
وارنش کردو۔ کیونکہ سونے کا ورق صرف لعاب ریشے سے چپکا ہوا ہوتا ہے
اس واسطے پانی وغیرہ سے صاف کرتے وقت بڑی ہوشیاری کی ضرورت
ہے۔ کیونکہ تھوڑی سی بے احتیاطی سے بھی ورق اکھڑ جاتا ہے۔ اور جگہ ننگی
نکل آتی ہے ؛

گلٹ والے چوکھٹوں کو صاف کرنا

جب گلٹ کئے ہوئے چوکھٹے پرانے ہو کر میلے ہو جائیں۔ تو پھر انکو صاف کرنے کے لیے بڑی احتیاط اور حکمت کی ضرورت ہے۔ بس اسفنج کو پیشاب اور سپرٹ آف وائن (ست تیزاب) گرم گرم میں ڈبو کر چوکھٹ پر پھیر دو۔ اور تراوت کو خود بخود خشک ہو جانے دو۔ کیونکہ کپڑے وغیرہ سے خشک کرنے سے نقصان پہونچنے کا اندیشہ ہے ؛

خراب چوکھٹ کو دوبارہ گلٹ کرنا

اگر بہت پرانا ہونے پر گلٹ والے چوکھٹوں پر سے سونے کا ورق کسی ایک جگہ سے اکھڑ یا اڑ جاوے۔ تو اس کو دوبارہ گلٹ کرو۔ اول اسفنج کو پانی میں تر کر کے گلٹ والی جگہ پر پھیر دو۔ پھر ریگ مال سے رگڑ کر سارا سونا اڑا دو۔ اس پر پھر گولڈ سائز یعنی سرخ سریش کا پلستر چڑہاؤ۔ پھر مندرجہ بالا طریقہ سے سونے کا ورق چڑہا کر جلا کر دو ؛

نقش پر گلٹ کرنا

کسی اچھی گلکاری و نقش پر گولڈ سائز دو لگا دو جب خشک ہونے لگے۔ تو اس پر مندرجہ بالا طریقہ سے سونے کا ورق چڑھا دو۔ اس طرح حروف نام اور بڑے سے بڑے مصور کے نام پر سونا چڑھا دیا جاتا ہے۔ یہ بہت اعلیٰ طریقہ ہے ؛

گلٹ کرنیکا خشک پوڈر

عہ نمک اور شورے کا تیزاب مساوی ملا کر اس میں گلٹ کے

ورق ڈال ڈال کر آگ پر گلا لو۔ اس کے بعد تانبے کے کچھ ٹکڑے اُسی برتن میں ڈال دو۔ تمام کا تمام حل شدہ سونا اُن پر چمٹ جائیگا۔ اب تیزاب کو تانبے کے ٹکڑوں سے الگ کر لو۔ اب تانبے کے ٹکڑوں پر سے سونا اتار کر تیزاب اور صاف سرکہ میں حل کر لو۔ اور اوپر سے صاف پانی ڈال کر دھو ڈالو اسی طرح کچھ دفعہ پانی سے ان کو دھو دو۔ اب انہیں کوٹ کر سفوف تیار کر لو ❊

۱۷۔ سونے کو آگ پر پگھلا کر مساوی وزن پارا ملا دو۔ اب آگ سے اتار کر ٹھنڈا کر لو۔ اب گندھک کا تیزاب ملا کر ملاوٹ کو کچھ مدت اسی حالت میں پڑا رہنے دو۔ تین گھنٹہ گذر جانے پر اس آمیزش کو پھر آگ پر رکھو اور کانچ کی چھڑی سے آہستہ آہستہ ہلاتے جاؤ۔ اسی طرح ہلاتے ہلاتے تمام کا تمام پارا اڑ جائیگا۔ اور سونے کا سفوف رہ جائیگا۔ پھر اُس کو دھو کر صاف کر لو۔ پارے کے اڑ جانے کی یہ پہچان ہے کہ جب دھواں نکلنا بند ہو جاوے۔ تو سمجھ لو کہ پارا اڑ گیا۔ لیکن پارے کے دھوئیں سے بڑی احتیاط رکھو۔ کیونکہ دھواں آنکھوں کیواسطے بہت خراب ہے۔ اور جس وقت پارا ملانے لگو۔ اُس وقت بھی بڑی احتیاط سے کام کرو۔ ایسا نہ ہو کہ پارا اڑ کر آنکھ یا ناک وغیرہ پر آ لگے۔ اسواسطے چاہئیے کہ پارا ڈالنے کی کٹھالی کو کسی ڈھکنے سے ڈھانپ دیا جاوے۔ تاکہ اگر پارا اڑ بھی جاوے۔ تو اندر ہی رہے۔ یہ کام بڑی ہوشیاری اور احتیاط کا ہے۔ اسواسطے اس میں تھوڑی سی بد احتیاطی یا سستی سے بہت بڑا نقصان ہونے کا اندیشہ ہے ❊

لوہے کی سلاخ پر سونے کا پانی چڑہانا

شورہ عمدہ ۱۰ تولہ۔ نمک لاہوری ۱۰ تولہ۔ شب یمانی ۱۰ تولہ۔ تمام اشیاء

حسب ضرورت پانی میں گھول لو۔ اس میں ایک تولہ سونے کے ورق ڈالکر برتن کو ڈھانپ دو۔ اور چوبیس گھنٹے کے بعد آگ پر رکھ کر پانی کو خشک کرو۔ اب اس خشک سفوف کو ریکٹی فائڈ سپرٹ آف وائین میں حل کرو۔ شراب کی کوئی مقدار نہیں ہے۔ لیکن اتنی شراب ڈالو جتنی میں یہ دوائی ملکر لئی کی طرح گاڑھی ہو جائے۔ اس مرکب کو برش سے فولاد پر لگانے سے فولاد فوراً سنہری ہو جایا کرتا ہے۔

مٹی کے برتنوں پر سونے کا گلٹ

سونا اولی ہو ماشہ۔ قلعی پانچ رتی۔ سفیدا پانچ رتی۔ سونے کو گلاکر کٹل ملاؤ۔ جب دونوں اشیاء یک جان ہو جائیں۔ تو پارہ ڈالکر ملاوٹ کو ٹھنڈا کر لو۔ اور ہاون دستہ سے کوٹ کر سفوف کر لو۔ اب ایک کھرل لیکر اس میں ملاوٹ سفیدا کو ڈال کر خوب اچھی طرح کھرل کرو۔ کھرل کرتے وقت ایک ایک قطرہ پانی کا ڈالتے جاؤ۔ اور ایک قطرہ خشک ہونے پر دوسرا ڈالو۔ اسی طرح کھرل کرتے جاؤ جتنی کہ مرکب ملائی کی طرح ملائم ہو جاوے۔ جب سفوف ملائی کی طرح ملائم ہو جائے۔ تو اس کو بوتل یا چینی کے مرتبان میں ڈال کر اور اوپر سے کاک لگا کر رکھو۔ اور بروقت ضرورت تارپین کا تیل ڈال کر نرم کرنے کے بعد برش سے برتنوں پر جونسا نقش کرنا چاہو کرلو اب برتنوں کو کوئلوں کی نرم آگ پر رکھو۔ اور ٹھنڈا ہونے پر نکال لو۔ تمام کے تمام برتنوں پر سنہرا رنگ بن جاویگا :

کانچ پر سنہری گلٹ کرنا

کانچ پر گلٹ چڑھانے کے دو طریقے ہیں۔ ایک تو روغن کی طرح بنا کر برش سے اور دوسرے سفوف بنا کر لگانا۔ دونوں طریقے ذیل میں۔

ملاحظہ کرو:۔

پہلا طریقہ۔ اول السی کے تیل کو پکاؤ۔ اور اُس میں اتنے ہی وزن کا سندرس گوند پیس کر تھوڑا تھوڑا ملاؤ۔ جب گوند اچھی طرح مل چکے تو سمجھ لو کہ روغن تیار ہے۔ فروخت کے وقت تھوڑا سا پانی ڈال کر روغن کو پتلا کرو اور برش سے جس برتن پر لگانا ہو لگا دو۔ روغن لگانے کے بعد گلاس کو آگ کے سامنے رکھ دو۔ جب روغن تار چھوڑ دیوے تب سونے کا ورق ایک بسیا جا کر ٹھنڈا کر لو۔ اور اگر ہو سکے تو گھوٹے سے گھوٹ لو۔

دوسرا طریقہ:۔ سونے کا سفوف (خواہ کسی طرح تیار کیا گیا ہو) سوہاگے کے ساتھ ملاؤ۔ ان دونوں اشیاء کو پانی سے خمیر کر کے گلاس پر جہاں چاہو لگا دو۔ اور آگ کے سامنے رکھ دو۔ جلدی ہی پگھل کر سونے کا گلٹ ہو جاویگا۔

نوٹ:۔ یاد رہے کہ ہر طرح کے گلٹ کیواسطے یہ ضروری امر ہے کہ جس شے پر گلٹ کرنا ہو اس کو اچھی طرح صاف کر لیا جاوے۔ کیونکہ اگر کسی پر میل۔ یا چکنائی رہیگی۔ تو اس جگہ پر پانی نہ چڑھیگا۔ اسی لئے جب کبھی کسی پرانے اسباب کو گلٹ کرنا ہوتا ہے۔ تو اسے پہلے کھاروں اور تیزابوں سے خوب صاف کرتے ہیں۔ اور پھر سادہ پانی سے دھو کر تیزاب کی کھٹائی دور کرتے ہیں۔ اور سے کپڑے سے پونچھنے کے بعد گلٹ کرتے ہیں۔ اس لئے گلٹ کرنے والی شے کا صاف ہونا نہایت ہی ضروری ہے۔

چینی کے برتن پر سنہری گلٹ کرنا

جس طرح سوہاگے سے کانچ پر سنہری سفوف چڑھاتے ہیں۔ اُسی طرح سوہاگہ کو پانی میں لئی کی طرح گھول کر اُس میں سنہری پتریاں ملا کر برتنوں پر

لگاتے ہیں۔ اور کوئلوں کی آگ پر پختہ کرتے ہیں۔

شیشہ پر سنہری گلٹ کرنا اور کچھ لکھنا

اس کام کے لیئے روغن بنانا پڑتا ہے۔ اس کا یہ طریقہ ہے:۔

(۱) سریش ماہی وصاف سفید سریش ڈھائی تولہ پانی میں گلالو۔ (پانی اتنا چاہیئے کہ جس میں حل ہو جاوے) اب اس ملاوٹ میں ڈیڑھ پاؤ ریکٹی فائڈ سپرٹ ملادو۔ اور اتنا صاف پانی ملاؤ کہ تمام ملی جلی اشیاء کا وزن آدہ سیر ہو جاوے۔ بس اب روغن تیار ہے۔

(۲) اچھی رم شراب ڈیڑھ پاؤ۔ سریش سفید۔ سریش ماہی آٹھ ماشہ۔ سریش کو شراب میں ڈال کر نرم آگ پر گلالو۔ جب سریش اچھی طرح گھل جاوے تو پاؤ بھر پانی ملاکر اچھے کپڑے سے چھان کر بوتل میں بھر لیویں۔

طریقہ استعمال

جس شیشہ پر سونا چڑھانا منظور ہو اس کو ہموار سطح والے میز پر بچھادو۔ اور کسی برش سے ان دونوں لعابوں میں سے کوئی سا ایک اسکی سطح پر کاغذ کے موٹائی کے برابر پھیر دو۔ تب سونے کا ورق اس لعاب پر رکھ کر اچھی طرح چپکادو۔ جب ورق چمٹ جاوے۔ تب شیشے کو ایک کونے کے سہارے کھڑا کردو۔ تاکہ زیادہ لعاب اس پر سے گر جاوے۔ اب شیشہ کو چوبیس گھنٹہ تک برابر اسی حالت میں پڑا رہنے دو۔ اتنی مدت میں لعاب سوکھ جاویگا۔ اگر تمام کا تمام سنہری رکھنا ہو۔ تو اس کے اوپر چھوٹ جڑ دو۔ اور اگر کچھ عبارت لکھنی مطلوب ہو۔ تو کاغذ پر موٹی قلم سے لکھ کر سوئی سے اس عبارت کو چھید ڈالو۔ پھر اس کاغذ کو سنہری سطح پر رکھ کر

کھریا۔ یا سفیدا کی پوٹلی اوپر سے پھیرو جس سے سفیدے کے نشان چھیدوں کے راستے سنہری سطح پر لگ جائیں۔ اب کاغذ کو بڑی احتیاط سے سطح پر سے اٹھائیں تاکہ حروف بگڑ نہ جائیں۔ اب اگر حروف کو چھوڑ کر ارد گرد کی جگہ کھرچ ڈالیں گے۔ تو حروف سنہری رہینگے۔ اور اگر حروف کو کھود کر اُن میں کوئی رنگ بھر دینگے۔ تو زمین سنہری اور حروف رنگدار لکھے ہوئے معلوم دینگے:

چمڑے پر سنہری حروف لکھنا

سونے کے ورق جمانے کا طریقہ اسی طرح روغن کے ذریعہ ہے لیکن کوئی عبارت یا مہر لگانے کا طریقہ کچھ علیحدہ ہی جو ذیل میں درج کیا جاتا ہے:

(۱) انڈوں کی سفیدی کو دھوپ میں سکھا کر پیس لو۔ پھر اس کو برابر وزن سفید رال کے سفوف میں ملاؤ۔ بس اب مصالحہ تیار ہے جس چمڑے پر کچھ لکھنا۔ یا مہر لگانی مطلوب ہو۔ اس پر یہ ملا ہوا سفوف چھڑک کر (لیکن سطح ہموار رہے) سونے کا ورق لگا دو۔ اور اوپر سے لوہے کی ابھری ہوئی مہر کو آگ میں گرم کر کے دبا دو۔ سونے کی عبارت چمڑے پر لکھی جاویگی۔ اب باقی سطح پر سے سونے کے سفوف کو اتار دو اگر کوئی بیل یا نقش و نگار کرنا ہو تو اس کو بھی اسی طرح لوہے کے ہتھیار سے کرتے ہیں۔ بیل۔ زنجیر اور سیدھی لکیر بنانے کے لئے لوہے کے گول جیسے بنے ہوتے ہیں۔ جو ایک سرے سے دوسرے سرے تک پھرتے چلے جاتے ہیں۔ اور جیسا خط چاہو۔ ایک جوڑ کا بنا دیتے ہیں۔ لوہے کی مہروں سے دوسرے اوزاروں کو جو چمڑے پر نقش و نگار کرنے کے کام آتے ہیں۔ گرم کرنے کا طریقہ بھی تھوڑی مشق کے

ابھار آجاتا ہے کیونکہ تھوڑی بہت حرارت سے یا تو مسالہ نکل جاتا ہے یا نقش نہیں پڑتا۔ ہندوستانی جلد ساز عربی گوند کے اَنڈے کی سفیدی سے کام لیتے ہیں جسے خشک نہیں کرتے گول بنا کر ہی استعمال میں لاتے ہیں۔ انگریزی گورنمنٹ عبارت لکھنے کے لئے ٹائپ کے حروف جوڑ لیتے ہیں۔ لوہے کے اوزاروں کو استعمال کرنے سے پہلے کسی لکڑی کے تختے پر رگڑ لیتے ہیں جس سے بہت سی حرارت نکل جاتی ہو۔

کاغذ پر سنہری حروف کا لکھنا

اِس کے تین طریقے ہیں:۔ (۱) کسی ایک لعاب سے لکھ کر اوپر سونے کا سفوف ڈال دینا۔ (۲) سیاہی میں گوند کا لعاب زیادہ ملا کر جو کچھ لکھنا مطلوب ہو۔ کاغذ پر لکھ دو جب عبارت خشک ہو جاوے۔ اوپر ورق جما دو۔ ورق زیادہ سوکھ جانے پر پونچھ ڈالو۔ (۳) سنہری سفوف میں لعاب ملا کر لکھنے سے بھی سنہری حروف کاغذ پر لکھے جا سکتے ہیں۔

کتاب کے ورقوں کو سنہری کرنا

اوّل ایک مرکب تیار کرو۔ گل ارمنی ۴ حصہ۔ مصری کی چاشنی ایک حصہ ان دونوں اشیاء کو تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر کھرل کر لو۔ اب ایک انڈے کی سفیدی ملا کر کسی برتن میں ڈال لو جس کتاب کے ورق اوپر سے سنہری کرنے مطلوب ہوں۔ اُس کو شکنجہ میں کس لو تاکہ ورق آپس میں مل جائیں اب ایک برش سے اِس مرکب کو ان ورقوں پر لیپ دو جب خشک ہو جاوے۔ تب اسفنج کو پانی میں بھگو کر اوپر سے ہلکے سے پھیر دو تاکہ کچھ نمی آ جاوے۔ اب اوپر سے سونے کے ورق جما دو۔ اور سوکھ جانے پر کسی چکنی شے سے گھوٹ ڈالو لیکن مہرہ سے بہتر ہے کہ باریک ریشمی کپڑا لپیٹ لو

اور اسی طرح گھوٹو کہ رگڑ سے سطح چھیل کر ورق اڑ نہ جاوے۔ بس ورق سنہری ہو جاوینگے؛

فولادی شئے کو سنہری گلٹ کرنیکا ایک اعلیٰ طریقہ

نمک اور شورہ کے مرکب تیزاب میں سونے کے ورق ڈال کر آگ پر گلالو۔ جب ورق گل جائیں۔ تب تیزاب کو آگ کی تیزی سے اڑا کر سکھالو اور پھر اُس سوکھے سونے سفوف کو تھوڑے سے پانی میں حل کر کے ایک خاص طرح کے کانچ کے برتن میں بھر دو۔ لیکن اس برتن میں اس ورق کو صرف چوتھائی حصہ تک بھرو۔ اور تین حصے سلفیورک ایسڈ سے بھرو۔ تب اس کے اوپر والے منہ پر ڈاٹ لگا دو۔ عرق نچلے چھید سے نہیں گریگا۔ اب جھٹکی سے اِس برتن کو لٹو کی طرح گھما دو۔ اس طرح گھمانے سے کچھ عرصہ بعد سونا ایسڈ میں مل جاویگا۔ اور پھر تمام کی ملاوٹ سنہری رنگ کی ہو جاویگی اب برتن کو ایک عمدہ جگہ پر رکھدو۔ اور چوبیس گھنٹہ تک وہیں پڑا رہنے دو۔ سیاہی لئے عرق نیچے اور سفید سنہری اوپر رہ جائیگا۔ اب ڈاٹ کو کھول دو تا کہ نیچے والا سیاہ عرق نکل جاوے۔ اب اوپر والے سنہری عرق کو کسی برتن میں اُٹھالو۔ استعمال کے وقت اس عرق کو کسی لمبے اور تنگ برتن میں کناروں تک بھرو۔ ساتھ ہی ایک پیالہ پانی کا بھی پاس رکھو۔ اب فولاد کی جس چیز پر گلٹ کرنا منظور ہو۔ اُس کو پہلے سنہری عرق میں بھر لاؤ اور پھر جلدی سے پانی والے پیالے میں بھگوؤ۔ اور ہوا میں جھٹکا کر خشک کرلو۔ پھر آگ کی گرمی پر فلالین۔ یا چمڑے کی گدی سے جلا کر دو۔ لیکن جب تک فولاد کو آگ پر گرم نہ کرلو۔ تب تک کسی چیز سے نہ پونچھو۔ ورنہ تمام کا تمام سنہری عرق اُس پر سے اتر جائیگا؛

تانبے کی سلاخوں پر سونے کے ورق چڑہانا

اس طریقہ سے ورق تانبے پر اس طرح چڑھ جاتے ہیں کہ خواہ تانبے کو کوٹ کر کتنا ہی کیوں نہ بڑہایا جاوے۔ سونے کے ورق ویسے کے ویسے اوپر موجود رہینگے۔ اول تانبے کے کچھ موٹے ٹکڑے کاٹو۔ اور اُتنے ہی قد کے سونے کے ٹکڑے بھی کاٹ لو۔ اب دونوں قسم کے ٹکڑوں کی سطح ایک جیسی کر کے تانبے کے ٹکڑوں پر سونے کے ٹکڑے رکھ کر اوپر سے ہتھوڑے سے کوٹ کر بڑہاؤ۔ جب ملے جلے ٹکڑے کچھ لمبے چوڑے ہو جائیں۔ تب چاندی کے مہین ریزوں سے دونوں ٹکڑوں کو کسی ایک جگہ سے ٹانکے سے جوڑ دو۔ پھر بہت زور زور سے کوٹو اور بڑہاؤ۔ سونے کا ورق تانبے کے ٹکڑوں پر ویسے کا ویسا ہی چمٹا رہیگا۔ خواہ تانبے کا ٹکڑا کتنا ہی پتلا کیوں نہ کیا جاوے ؛

تانبے اور چاندی کی چیزوں سے ملمع اُتارنا

جس جگہ پر ملمع چڑہا ہوا ہو اس جگہ پر سہاگہ کو پانی میں حل کر کے لگا دو اور تھوڑا سا گندھک کا سفوف چھڑک کر اس چیز کو آگ میں رکھ کر خوب سُرخ کرو۔ اور باہر نکال کر پانی میں بجھا لو۔ اب سونے کو کسی کھرچنے والی چیز سے اتار دو۔ فوراً اتر جائیگا۔ یا۔ نمک اور شورے کے تیزاب میں سال امونک ملا کر ملمع والی چیز پر لگا دو۔ اب چاندی کو کوئلوں کی آگ میں رکھو۔ اور جب تک دہواں نکلتا رہے وہیں رہنے دو۔ جب دہواں نکلنا بند ہو جاوے۔ اس وقت چاندی کو آگ سے باہر نکال کر کسی کھرچن سے کھرچنے پر سونا فوراً اتر جائیگا ؛

کوفت کا کام

کوفت کا کام کرنیوالے ۔ پہلے آہنی چیز پر نشان کھود لیتے ہیں پھر اس شے کو آگ میں تپاکر اور سونے کی پتلی چپٹی تار اوپر لگاکر دوسرے لوہے کے ہتھیار سے بناتے ہیں جس ہتھیار سے سونے کی تار کو اُس چیز پر چڑھاتے ہیں ۔ وہ دونوں طرف سے نوکدار اور درمیان میں موٹا ہوتا ہے ایسے ہتھیار کو ایک لکڑی نے دستے میں جس میں ایک چھید ہوتا ہے پھنسا لیتے ہیں ۔

ملمع شدہ چیز اور سنہری لیس کو صاف کرنا

ہندوستانی کاریگر تو جو کا آٹا گوندھ کر تھوڑا سا تیل ملانے کے بعد لیس پر لگاتے ہیں ۔ اور ہتھیلی سے دبا دبا کر بتیاں سی بنا بنا کر اتارتے جاتے ہیں ۔ اس طرح میل وغیرہ اُتر جاتا ہے ۔ کئی کاریگر اس میں ہلدی ملا لیتے ہیں لیکن انگریز کاریگر شراب کی سپرٹ سے کام لیتے ہیں ۔ شراب کو تھوڑا سا گرم کرنے کے بعد سخت اور چوڑے برش سے اُس چیز پر لگاتے ہیں جس کو صاف کرنا مطلوب ہو ۔ پھر سادے برش سے خوب دبا دبا کر صاف کرتے ہیں ۔ لیکن یہ کام بڑی احتیاط کا ہے ۔ کیونکہ اگر شراب کسی جگہ پہ زیادہ لگ جاویگی ۔ تو چاندی پر سے سونے کے اُتر جانے سے چیز بدنما معلوم ہوگی ۔ اور اس بات کا بھی خیال رہے کہ نازک جگہوں پر برش زیادہ دباکر نہ چلایا جاوے ۔ کیونکہ اس سے نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے

سُنہری عرق

نائیٹرو کلورائیڈ آف گولڈ کو پانی میں حل کر کے عرق بنالو ۔ اب اس

عرق میں سلفیورک ایسڈ - اور نغت مجانسیل جسے تیا لقا بھی کہتے ہیں - ملا دو -
اب جو کچھ فولاد پر لکھنا مطلوب ہو۔ اس تیار شدہ مرکب سے لکھو۔ جوں جوں
عرق خشک ہوتا جائیگا۔ سنہری رنگ ظاہر ہوتا آئیگا ؛

تصویروں کے سنہری چوکھٹونکو صاف کرنا

انڈوں کی سفیدی ساڑھے سات تولہ۔ سوڈا اڑھائی تولہ۔
ترکیب :۔ دونوں اشیاء کو ملاکر مرکب تیار کرو۔ اب جن چوکھٹوں
کو صاف کرنا ہو۔ اُن کی گرد وغیرہ صاف کرکے اس مرکب کو ایک برش کے
ذریعہ لگاؤ۔ اور خشک ہونے سے پہلے ہی برش سے اتار دو۔ چوکھٹے
صاف ہو جائیں گے ؛

ملمع شدہ شئے کو صاف کرنیکا ایک اور طریقہ

ایک سیر پانی میں دو پیاز چھیل کر ڈال دو۔ اور پانی کو آگ پر خوب
جوش دینے کے بعد برش سے لیس پر لگاؤ۔ اور لیس پر لگانے کے کچھ
عرصہ بعد فلالین کے ٹکڑے سے اچھی طرح صاف کر دو ؛

گلٹ والے چوکھٹوں کا رنگ روشن کرنا

اگر کسی طرح سے ملمع شدہ چیز کا رنگ ماندھ پڑ جائے۔ تو اس کے
رنگ کو روشن کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ تین پاؤ پانی میں اتنی گندھک پیس کر
ڈالو کہ جوش دینے پر پانی کا رنگ سنہری ہو جائے۔ اب اس میں تین
یا چار پیاز چاقو سے چھیل کر ڈال دو۔ اور پانی کو برابر پکاتے رہو۔ جب
قریباً آدھا پانی باقی رہ جاوے۔ تب کسی عمدہ کپڑے سے چھانکر بوتل
میں بھر لو۔ بروقت استعمال آگ پر گرم کرنے کے بعد برش سے چوکھٹ پر

پھر وہ رنگ فوراً روشن ہو جائیگا ؛

ریشمی کپڑے پر ملمع کرنا

نائٹرو کلورائڈ آف گولڈ - یعنی شورے اور نمک کے تیزاب میں گلا ہوا سونے کا پانی ایک حصہ - پانی تین حصہ - دونوں اشیاء کو ملاکر برش وغیرہ سے ریشمی کپڑے پر جو کچھ نقش کرنا ہو کرو - اور جس وقت نقش کیا ہوا کچھ گیلا ہو - اس کو پانی کی بھاپ میں خشک کرو - خشک ہونے پر تمام کا تمام لکھا ہوا سنہری ہو جاویگا ؛

بھاپ دینے کا طریقہ

برتن کو پانی سے بھر کر اوپر سے سرپوش سے ڈھانپ دو - ڈھانپنے والے سرپوش میں ایک نالی ٹونٹی والی لگی ہوئی چاہیئے جب پانی میں بہت سی بھاپ پیدا ہو جاوے تو نالی کا پیچ کھول دو - اور بھاپ پر کپڑے کی اس جگہ کو جہاں نقش کیا ہوا ہو پھیرو - اور اس کے بعد صاف پانی سے دھو ڈالو ؛

قلعی گری

ملمع کے کام سے پہلے تانبے - پیتل - لوہے وغیرہ کو زنگ سے بچانے کے لیئے یہ پہلا کسب تھا - جو اس وقت بھی تھوڑے سے خرچ سے بڑا خوبصورت - دلکش ہو جاتا ہے - اب بھی بہت سی اشیاء اسی طرح سے زنگ سے بچائی جاتی ہیں - جیسے دیگ - دہبیوں کی کھم حمام طشت - سوئی وغیرہ - کیونکہ اگر اتنے بڑے بڑے برتنوں کو چاندی کے پانی سے رنگا جاوے - تو بہت خرچ آتا ہے - اور یہ مثال ٹھیک اترتی ہے "دمڑی کی بڑھیا ٹکا سر منڈائی" کیونکہ اتنی قیمت کا برتن نہیں ہوتا جتنے

کی چاندی رنگ جاتی رہتی ہے۔ ہمارے ہندوستانی قلعی گر تو ایک ہی سیدھے سادے طریقہ سے جو پرانا چلا آتا ہے قلعی کرتے ہیں۔ لیکن انگریزوں نے جن کے دماغوں میں ہر وقت نئے نئے طریقے ایجاد کرنے کی دھن لگی رہتی ہے قلعی کرنے کے کئی ایک نئے طریقے ایجاد کئے ہیں۔ جو کہ نیچے درج کئے جاتے ہیں:

قلعی کرنے کا ہندوستانی طریقہ

اول اُس برتن کو جسے قلعی کرنا منظور ہو۔ کنکری۔ ریت وغیرہ سے خوب صاف کرتے ہیں۔ تب کہیں جاکر وہ برتن قلعی قبول کرنے کے لائق ہوتا ہے کیونکہ اگر کسی جگہ پر میل وغیرہ رہ جاوے۔ تو وہ جگہ کبھی قبول نہ کریگی۔ اب برتن کو کوئلوں کی آگ پر خوب گرم کرو۔ اور روئی کے پھاہے سے پسا ہوا نوشادر برتن پر مل دو۔ تاکہ برتن کے مساموں کی میل دور ہو جاتے۔ اور وہ جگہ بھی قلعی قبول کرلیوے۔ اب قلعی کا ایک ٹکڑا لیکر برتن پر رکھو۔ جب کچھ ٹکڑا پگھل جاتے تو پھر روئی کے پھاہے کو نوشادر سے تر کرکے اوپر بکھیر دو تاکہ قلعی تمام برتن پر ایک جیسی چڑھ جاوے۔ اگر برتن بڑا ہو تو اُس پر دو تین دفعہ قلعی لگاؤ۔ اگر کہ جس جگہ ہاتھ نہ پہونچ سکے اور جس برتن کا منہ تنگ ہو۔ وہاں روئی کے پھوے کو نوشادر سے تر کرنے کے بعد زنبور (سنہی) سے پکڑکر استعمال میں لاویں جب تمام سطح پر قلعی ہو جائے۔ تو برتن کو پانی میں ڈبو دو۔ تاکہ قلعی سخت ہو جاوے۔ کئی کاریگر قلعی میں تھوڑا سا سکہ بھی ملا لیتے ہیں۔ اس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ تھوڑی سی حرارت سے بھی قلعی پگھل جاتی ہے۔ اور خرچ بھی کم ہوتا ہے کیونکہ جہاں ایک سیر قلعی درکار ہوگی۔ وہاں آدھ سیر لگیگی۔ باقی آدھ سیر سیسہ لگیگا۔ اور سیسہ قلعی سے سستا ہوتا ہے۔ دوسرے یہ مرکب کم گرم برتن پر بھی چڑھ جاتا ہے۔ اس سے برتن کو گرم کرنے کے لئے کوئلہ بھی کم خرچ ہوگا:

کئی کاریگر نوشادر کو پکا لیتے ہیں۔ اس سے خرچ اور بھی کم ہو جاتا ہے کیونکہ پکا ہوا نوشادر قلعی کو بھی کم خرچ ہونے دیتا ہے ؛

نوشادر کو پکانے کا طریقہ بڑا آسان ہے۔ یعنی پاؤ بھر نوشادر کو سیر بھر پانی میں ڈالکر پکا لیتے ہیں۔ اور خشک ہونے کے بعد استعمال میں لاتے ہیں ؛

انگریزی طریقہ

اوّل برتن کو تیزاب سے صاف کر لو۔ یعنی برتن کی تمام سطح پر تیزاب چھڑک دو تاکہ میل کھائی جاوے۔ اب کسی موٹے کپڑے سے سطح کو صاف کر لو اور مندرجہ ذیل مرکب بھی تھوڑی مدت سطح پر ڈالو ؛

مرکب:- (۱) پانی پانچ سیر۔ نمک کا تیزاب ۵ تولہ۔ نوشادر ۵ تولہ تمام اشیاء کو ملا کر مرکب تیار کرو ؛

(۲) شورہ کا تیزاب ایک تولہ۔ پانی ایک گیلن اور پون سیر کو ملا کر مرکب تیار کرو ؛

(۳) گندھک کا تیزاب پانچ تولہ۔ پانی دو سیر۔ ان تینوں نسخوں میں سے جو نسا نسخہ پسند آوے۔ تیار کر لو۔ اور برتن کو اس میں کچھ عرصہ تک ڈبو رکھو جب تمام میل اتر جاوے۔ اُس وقت قلعی کرو ؛

لوہے پر قلعی کرنا

ایک لوہے کے برتن میں ساڑھے چار گیلن پانی۔ گیارہ اونس امونیا کل آلم $\frac{1}{2}$۳ اونس۔ پروٹو کلورائیڈ ٹین ڈال کر آگ پر جوش دو۔ اس کے بعد اس شے کو باہر نکال کر خشک کر لو۔ جتنا زیادہ مادہ چڑھانا مطلوب ہو۔ اتنی ہی زیادہ مدت اس شے کو مرکب میں پڑی رہنے دو ؛

پانی ۲ گیلن۔ کریم آف ٹارٹر ساڑھے چھ پونڈ۔ پروٹوکلورائڈ آف ٹن۔ ساڑھے دس اونس کریم آف ٹارٹر کو ۲ گیلن پانی میں حل کیا جا سکتا ہے۔ اور قلعی کا نمک ۲ گیلن پانی میں حل کیا جاتا ہے۔ تب دونوں مرکبوں کو ملا کر خفیف سا جوش دیدیا جاتا ہے۔ اس کے بعد جس برتن کو قلعی کرنا ہو اس میں ڈبو کر صاف کر لیا جاتا ہے۔

تانبے اور پیتل کے اسباب کو قلعی کرنا

۲ پونڈ کریم آف ٹارٹر۔ پانی ۴ گیلن۔ قلعی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۲ پونڈ۔ تمام اشیاء کو ملا کر آگ پر اتنا جوش دو کہ ایک لئی سی بن جاوے۔ اس میں قلعی کرنیوالے اسباب کو ڈال دو۔ اور تھوڑا عرصہ پڑا رہنے کے بعد تمام اسباب قلعی ہو جاویگا۔

لوہے اور تانبے کے برتن کو قلعی کرنا

اول اسباب کو کھٹی لسی میں ڈبو دو تاکہ میل وغیرہ اتر جاوے۔ پھر نوشادر کو پانی میں حل کر کے اسے ملو۔ اب قلعی کو آگ پر پگھلا کر تھوڑی سی چربی ڈال دو تاکہ چڑچڑ کرنے سے اچھی ہو جاوے۔ اب اسباب کو نوشادر میں تر کر کے قلعی میں غوطہ دو۔ اور روئی کے پھاہے سے بہت جلد اس گرم گرم اسباب کو پونچھ ڈالو قلعی بہت عمدہ ہو جاویگی۔ اگر جلد اور روال کرنی مطلوب ہو۔ تو اسباب کو گھٹائی وغیرہ سے صاف کر کے آگ پر گرم کرو۔ اور موم بتی کی چربی کو اس پر گھسا کر پگھلی ہوئی قلعی میں ڈبو دو۔

دیگر لوہے اور تانبے کے برتنوں پر قلعی کرنا

کریم آف ٹارٹر اور قلعی کے ٹکڑے مساوی وزن ملا کر آگ پر پگھلاؤ اب جس شے کو قلعی کرنا مطلوب ہو پہلے اس کو صاف کرو۔ پھر اس پر یہ مرکب تھوڑا سا لگا کر اوپر سے روئی کے پھاہے سے مل کر تمام سطح پر قلعی بچھا دو۔ بس قلعی ہو جاویگی۔ یہ طریقہ سب سے اعلیٰ ہے۔ اگر دو حصہ قلعی اور ایک حصہ پارا ملا کر مرکب تیار کیا جاوے۔ تو اس مرکب سے بھی قلعی ہو سکتی ہے ؛

تانبے کی تار کو قلعی کرنا

اس کام کے لئے بہت سے سامان کی ضرورت ہے۔ خواہ یہ کام کوئی بڑا کام نہیں ہے۔ ایک چکنا لوہے کا برتن اور تانبے کی دو پھیلی جن پر تار لپٹی جاتی ہے۔ دو فرقی جو آپس میں ایک دوسرے پاس پاس ملی ہوئی ہوتی ہیں۔ کیونکہ فرقیوں کا درمیان کا حصہ گہرا کھودا ہوا ہوتا ہے۔ اس لئے دونوں کے ملنے سے ایک نالی بن جاتی ہے جس سے تار نکل کر پچھلی پھیلی پر لپیٹتا ہے۔ بس ایک پھیلی پر تار لپیٹ کر اس کا سرا آگ کی بھٹی میں سے ہوتا ہوا ایک برتن میں سے گذارو جس میں قلعی کا مرکب بھرا ہوا ہو۔ پھر ان دونوں فرقیوں میں سے ہو کر پچھلی پھیلی پر جا لپٹتی ہے۔ فرقیوں میں سے گذارنے کا یہ فائدہ ہے کہ اگر قلعی زیادہ چڑھ گئی ہے۔ تو اتر جاوے۔ اور سطح ہموار ہو جاوے ؛

لوہے کے ساس پین کو قلعی کرنا

اگر ساس پین پرانا ہو۔ تو اس کو آگ پر رکھ کر سرخ کر لو۔ تاکہ تمام کا تمام میل

جل جاوے۔ پھر مانجھ کر صاف کر لو۔ اگر نیا ہو تو کھٹائی میں غوطہ دو۔ اور پانچ
چھ منٹ وہیں پڑا رہنے دو۔ تاکہ تمام میل اتر جاوے ؛

ترشی کا نسخہ

گندھک کا تیزاب ایک تولہ۔ نمک کا تیزاب ۶ ماشہ۔ پانی ایک سیر
ترکیب :۔ اب صاف کئے ہوئے برتن کو آگ پر گرم کرو۔ اور
نوشادر کا سفوف کسی روئی کے پھاہے سے اس پر پھیرو۔ اب کلورائیڈ
آف زنک یعنی جست کا کشتہ تھوڑا سا اوپر سے چھیر کر قلعی کا پترا تھوڑا سا
گھساؤ۔ جب تھوڑی سی قلعی پگھل جاوے تب روئی کے پھاہے سے تمام
برتن پر لگا دو۔ اگر کسی جگہ پر لکیر پڑی ہوئی ہو۔ تو وہاں پر قلعی بھر دو تاکہ
سطح ہموار ہو جائے۔ لکیر بھرنے کے لئے کاہیا کو گرم کر کے قلعی کو لکیر
والی جگہ پر رکھ کر اوپر کاہیا رکھو جس سے قلعی پگھل کر لکیر کو بھر دیگی۔ کاہیا
ایک لوہے کا اوزار ہوتا ہے۔ جو آگے سے چپٹا اور کچھ دھار ہوتا ہے۔ اور
پچھلا سرا لکڑی کے دستے میں جڑا ہوا ہوتا ہے ؛

قلعی کا مرکب

ایک تولہ قلعی کو باریک پیس کر نمک کے تیزاب میں گلا لو۔ اب اس میں
چھ ماشہ پارہ شامل کرو۔ یہ مرکب اسباب کو بغیر آگ کی مدد کے قلعی کر دیگا۔
صاف کی ہوئی چیز پر اس کو لگاؤ۔ فوراً قلعی ہو جاویگی ؛

دیگر قلعی کا اعلیٰ نسخہ

قلعی ایک حصہ۔ جست دو حصہ۔ پارا چھ حصہ۔ قلعی کو گرم کر کے جست
ملا دو۔ جب دونوں اشیا اچھی طرح مل جائیں۔ تب پارا شامل کرو۔ مرکب کو

ٹھنڈا ہونے کے بعد جس برتن پر ضرورت ہو - ملو - اگر قلعی پکی کرنی ہو - تو تھوڑی سی حرارت بھی دیدو - لیکن اس مرکب کے استعمال سے پہلے نمک کا تیزاب برتن پر لگانا بہت اچھا ہے - کیونکہ اس سے مرکب اچھی طرح چڑھتا ہے ؛

یا

پانچ تولہ نمک کے تیزاب میں چھ ماشہ جست ڈالو - کچھ عرصہ کے بعد جست گل جاویگا - اب اس میں تانبا کی بنی ہوئی کوئی شے ڈبوکر مندرجہ بالا مرکب کے اوپر ڈال لینے سے بہت عمدہ قلعی ہوگی ؛

نوٹ: - پیتل کو کبھی تیزاب سے صاف نہ کرنا چاہیئے - کیونکہ تیزاب سے پیتل کی جلا ماری جاتی ہے - اور خود پیتل بھی کمزور ہوجاتا ہے پیتل کو تو صرف اینٹوں کی سرخی اور تلوں کے تیل ہی سے صاف کر لینا کافی ہے - یعنی اینٹوں کی سرخی میں تلوں کا تیل ڈال کر روئی یا چمڑے کی گدی سے خوب صاف کرلو - سن کے ریشے اور بھٹوں کی گٹھلی خشک ہوئی ہو - تو ان کا جالا بہت عمدہ صاف کرنیوالی شے ہے ؛

چھوٹے چھوٹے برتنوں کو قلعی کرنا

ایک سیر پانی میں پانچ تولہ گندھک کا تیزاب اور ایک تولہ نوشادر ڈال دو - جب تمام اشیاء مل کر اچھی طرح حل ہوجائیں - تب اس مرکب میں چیزوں کو ڈال کر گرم کرو - تاکہ تیل اتر جاوے - اور چیز صاف ہوجاوے اب ایک کڑاہی لیکر اس میں یہ مرکب ڈال دو - لیکن کڑاہی کے نیچے بہت چھوٹے چھوٹے چھید ہونے چاہئیں -

اب کڑاہی کو آگ پر رکھکر اتنا گرم کرو کہ کڑاہی معہ ان چیزوں کے جو اس میں ہوں اچھی طرح سے گرم ہوجائیں - اب ان اشیاء پر پسا ہوا نوشادر

جب دھواں نکلنا بند ہوجاوے تو اشیا کو زنبورسے پکڑ پکڑ کر پگھلائی ہوئی قلعی کی کڑاہی میں سے گذار دو۔ اوپر سے پھر نوشادر چھڑکو۔ اوپر نیچے کرکے سرد پانی میں دھکیل دو۔ تمام اشیاء پر قلعی بہت اچھی چڑھ جائے گی۔ کڑاہی کے پیندے میں چھید اس لئے رکھے جاتے ہیں کہ غوطہ دیکر نکالتے وقت تمام پانی ہوئی ہوئی زیادہ قلعی نکل جاوے؛

فولاد کو تاؤ دینا

فولاد کو تاؤ دینے سے یہ ایک عجیب طرح کا صاف اور خوبصورت ہوجاتا ہے۔ تاؤ دینے کا یہ طریقہ ہے:۔

اوّل فولادی سلاخ کو آگ میں اتنا گرم کرو۔ کہ آگ کی طرح سُرخ ہوجاوے۔ تب اس کو باہر نکال کر جلدی سے لکڑی کے مہین برادے میں دھکیل دو۔ اور وہیں پڑے پڑے اس کو سرد ہونے دو۔ سرد ہونے پر یہ سلاخ بہت خوبصورت ہوجائیگی؛

سیپ کا استعمال

چمک اور خوبصورتی کے سبب سیپ کی بہت ہی چیزیں بننے لگ گئی ہیں۔ جیسے بٹن۔ کام۔ چاقو کا دستہ۔ عطردان۔ نگینہ۔ سرمہ دانی۔ گوشوارہ۔ لاکیٹ۔ زنجیر وغیرہ وغیرہ؛

کارخانوں میں سمندر کا سیپ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے چھلکے کے کئی پردے ہوتے ہیں۔ کارخانے والے اس کے پردے الگ نہیں کرتے۔ کیونکہ اس کے ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ اور پھر کسی کام کا نہیں رہتا۔ اس لئے سیپوں کو آریوں سے چیر کر پردے الگ کرلیتے ہیں۔ اور پھر سان پر رگڑ کر جتنا پتلا درکار ہو کرلیتے ہیں سیپ کے

پر دے پچھلی طرف سے رگڑتے ہیں۔ کیونکہ اگر اگلی طرف سے رگڑنے سے پالش خراب ہو جاتا ہے جس سے خوبصورتی بگڑ جاتی ہے۔ سیپ کو گھسانے والی سان بھی الگ قسم کی ہوتی ہے۔ کوئی کھردرے پتھر کی ہوتی ہے۔ اور کوئی صرف لاکھ کی ہوتی ہے جس سے سیپ کی پچھلی طرف صاف کی جاتی ہے۔ سان کے کنارے آری کے دانتوں کی طرح ناہموار ہوتے ہیں جس سے جلد رگڑنے والی اشیا رگڑ لیتے ہیں۔ اور استعمال کے وقت سان کو ٹھنڈا پانی اور تیل لگاتے ہیں۔ تاکہ زیادہ گرمی سے سان کے کنارے کند نہ ہو جائیں جس جگہ پر سان کو جلدی جلدی رگڑنے کی ضرورت رہتی ہے۔ وہاں پر کھریا مٹی۔ یا اینٹوں کا برادہ پانی میں ملا کر سان پر لگاتے رہتے ہیں۔ ہر ایک قسم کے سیپ کو کاٹنے کے لیے الگ الگ قسم کی آریاں ہوتی ہیں کسی کے لئے گول۔ اور کسی کے واسطے لمبی آری ہوتی ہے تکون کاٹنے کے واسطے آری بھی تکون کی طرح کی ہوتی ہے۔ سیپ کو کاٹنے کے وقت پانی سے بھگو لیتے ہیں۔ اگر بہت سی شکلیں ایک ہی دفعہ بنانی ہوں۔ تو پہلے سیپوں کو سیمنٹ سے جوڑ لیتے ہیں۔ پھر آری سے کاٹ لیتے ہیں۔ کاٹنے کے بعد تمام ٹکڑوں کو پانی میں ڈال کر جوش دیتے ہیں جس سے سیمنٹ علیحدہ ہو جاتا ہے۔ اور پردے کھل جاتے ہیں۔

سیپوں میں سوراخ بھی عجیب طریقے سے کیا جاتا ہے۔ سوراخ کرتے تو ورمے سے ہی ہیں۔ لیکن جب سوراخ کرنے لگتے ہیں تو ورمے کی نوک کو پانی سے بھگو لیتے ہیں۔ اگر نقاشی کرنی ہو۔ تو وارنش یعنی پالش لگا کر کئی ایک جگہ سے پالش اڑا دیتے ہیں۔ اب نمک کے تیزاب میں ضرورت والی شے کو ڈال دیتے ہیں۔ اور سیپوں کو اس میں ڈالنے سے تیزاب ننگی جگہ کو کھا لیتا ہے۔ پھر وارنش ہٹا کر شے کو پانی سے دھو ڈالتے ہیں

دھونے پر نقش خود بخود ظاہر ہونے لگتا ہے۔ اس طرح سے سیپ پر نقش بغیر نقاش کے بنا لئے جاتے ہیں ؛

بناوٹی سیپ

سفید سیپ کی تہ سے کو چمکیلا سیپ بنا سکتے ہیں۔ اگر سفید سیپ کی میٹیریل کو شوگر آف لیڈ میں اُبالا جاوے۔ اور پھر ہائیڈروکلورک ایسڈ میں کچھ عرصہ پڑا رہنے دیا جاوے۔ لیکن کنگھی وغیرہ اشیا اِس طرح سے ٹھیک نہیں ہوتیں۔ اگر اُن کو ٹھیک کرنا ہو۔ تو پہلے نائٹریٹ آف لیڈ کی سردمایا میں رات بھر بھگو رکھو۔ پھر ۴۸ گھنٹہ شورا کے تیزاب میں ڈال دو اس کے بعد اس مرکب میں ڈالو جس میں تین فیصدی شورے کا تیزاب ملا یا گیا ہو۔ کئی اشخاص کے تجربہ سے معلوم ہوا ہے کہ شوگر آف لیڈ کا استعمال خطرے والا ہے۔ اس لئے جہاں تک ہو سکے اِس کے استعمال سے پرہیز کرو ؛

سیپ کے نیچے استر لگانا

سیپ کے پتلے پردوں کے نیچے سینگ۔ سنکھ اور کچھوے کی کھوپری وغیرہ کا استر لگاتے ہیں۔ اِس استر کو سیمنٹ کے مصالحہ سے جوڑ دیتے ہیں جس سے یہ استر پھر کبھی گرنے نہیں پاتا ؛

سیپ کی اشیا پر سنہری اور روپہلی گلکاری کرنا

اوّل تیزاب سے کندہ کرنے کے بعد پارے سے سونے یا چاندی کا ورق چڑھاتے ہیں۔ اور تھوڑی سی حرارت پہنچانے کے بعد اسے پکا کرتے ہیں۔ بعض لوگ وارنش لگا کر ورق جما لیتے ہیں۔ اور کبھی کبھی رنگدار

روغن بھی استعمال کرتے ہیں ؞

ہاتھی دانت کا استعمال

ہاتھی دانت سفید کرنا اور دھونا

ہاتھی دانت پر پہلے کھریا مٹی اور پانی ملا کر لگاؤ - اور پھر کانچ کے ڈھکنے سے ڈھانپ کر دھوپ میں رکھدو - تاکہ سورج کی گرمی اس میں سے گذر کر اس کو خشک کرنے - کیونکہ کھلی دھوپ میں خشک کرنے سے ہاتھی دانت میں درازیں پڑ جاتی ہیں - اسی طرح دو تین دفعہ مٹی لگانے اور دھوپ میں خشک کرنے سے میل اتر جاتا ہے - اور دانت سفید ہو جاتا ہے ؞

دیگر

پانی ایک سیر - چونہ پانچ تولہ - گندھک کا تیزاب دو تولہ - تمام اشیاء کو اچھی ملا کر مرکب تیار کرو - اب اس مرکب میں ہاتھی دانت کو غوطہ دیکر نکال لو - اور کپڑے سے صاف کر کے رکھدو - یا - پانی اور کھریا مٹی سے دھو کر گیلے گیلے گندھک کا دھواں دو ؞

سیاہی کے دھبے دور کرنا

پانی میں چونہ اور نوشادر حل کر کے اس میں دو تین دفعہ ہاتھی دانت کو غوطہ دے دے کر صاف کرو - سیاہی کے دھبے دور ہو جائیں گے ؞

ہاتھی دانت کو رنگنا

سیاہ رنگنا :- نائیٹریٹ آف سلور - اور کاشک کو پانی میں حل کر کے

اس میں ہاتھی دانت کو تر کرو۔ اس کے بعد اس کو کانچ کے سرپوش سے ڈھانپ کر دھوپ میں رکھو۔ خشک ہونے پر ہاتھی دانت سیاہ ہو جائیگا ؛

یا

اوّل ہاتھی دانت کو پتنگ کی لکڑی اُبالے ہوئے پانی میں رنگو۔ پھر اوپر سے کسیس کا پانی دیدو۔ ہاتھی دانت نہایت عمدہ سیاہ رنگ اختیار کریگا ؛

نیلا رنگ :- انگریزی نیل کو گندہک کے تیزاب سے خمیر کر کے پانی میں حل کرو۔ اِس مرکب میں ہاتھی دانت کو بارہ گھنٹہ تک پڑا رہنے دو۔ بہت عمدہ نیلا رنگ ہوگا ؛

سبز رنگ :- نیلے رنگ کے ہاتھی دانت کو ہلدی کے جوشاندے میں تین گھنٹہ تک بھگوئے رکھو۔ نکالنے پر بہت عمدہ

دیگر طریقہ سبز رنگ کرنے کا :- زنگ کو سرکہ میں اچھی طرح حل کرکے ہاتھی دانت کو اُس میں بھگو دو۔ سبز رنگ ہو جائیگا۔

یا ۔ نائیٹر و میوریٹ آف ٹن ۔ یعنی نمک اور شورہ کے تیزاب میں گلائی ہوئی قلعی کو پانی میں حل کرکے نیلے رنگ کے رنگے ہوئے ہاتھی دانت کو اُس میں ڈبو دو۔ بہت عمدہ سبز رنگ ہو جائیگا ؛

زرد رنگ :- ہلدی ۔یا۔ ڈھاک کے پھول ۔یا۔ ہارسنگار ۔یا۔ کیسر کے جوشاندے میں رنگنے سے ہاتھی دانت پر زرد رنگ [illegible] ہو جائیگا۔ کیونکہ اِن تمام اشیاء کے رنگ کم و بیش زرد ہیں۔ اِس لئے ہا[illegible] دانت پر بھی الگ الگ قسم کا رنگ نمودار ہوگا۔ یعنی کیسری۔ بسنتی۔ سنہری وغیرہ وغیرہ ؛

سرخ رنگ :- کچی لاکھ کو پانی میں اُبال کر ہاتھی دانت کو اُس میں رنگ دو ۔یا۔ مجیٹھ اُبالے پانی میں یا پتنگ کی لکڑی کے پانی میں جوش دیکر اس میں کچھ عرصہ بھگا رہنے دو ۔یا۔ اول گندہک کے تیزاب کی کھٹائی دیکر گرم کے سرخ رنگ میں رنگ لو۔ بہت عمدہ سرخ رنگ نمودار ہوگا ؛

باقی رنگ بھی اسی طرح کئے جاتے ہیں۔ لیکن تمام رنگ کرنے سے پہلے ہاتھی دانت کو سرکہ یا تیزاب کی کھٹائی میں ضرور بھگوئیں۔ کیونکہ بغیر ان کی کھٹائی کے ہاتھی دانت پر رنگ نہیں چڑھتا۔ اور اگر چڑھے بھی تو پھیکا پڑ رہتا ہے۔ یہ بھی یاد رہے کہ خرادی لوگ ہاتھی دانت کو خراد پر ہی رنگ کر لیتے ہیں۔ یہ رنگ لاکھ کے بنے ہوئے ہوتے ہیں ؛

نقلی ہاتھی دانت تیار کرنا

سفید سریش ماہی لیکر شراب برانڈی میں حل کرو۔ یہ ایک لئی سی بن جاویگی۔ اب اس میں انڈوں کے چھلکوں کو باریک پیس کر اچھی طرح ملاؤ۔ اب اس تیار شدہ مرکب کو خمیر کرنے کے بعد سانچوں میں بھر کر جو چاہو بنا لو۔ چیزوں کا وزن اس واسطے نہیں لکھا گیا کہ نقلی ہاتھی دانت بنانا زیادہ تر مشق پر منحصر ہے ؛

ہاتھی دانت کو لچکدار بنانا

اگر مہین کاٹا ہوا ہاتھی دانت ایک رات بھی گرم پانی میں رکھا جائے تو لچکدار ہو جاتا ہے ؛ یا

ایک رتی فاسفورس کو پانچ تولہ پانی میں حل کرکے ہاتھی دانت کو اس میں بھگونے کے بعد گرم کمرے میں خشک کرو۔ ہاتھی دانت لچکدار ہو جاوے گا ؛

نوٹ :۔ لچکدار ہاتھی دانت کچھ عرصہ کے بعد پانی کے اثر سے پھر سخت ہو جاتا ہے ؛

ہاتھی دانت کے نقص معلوم کرنا

ہاتھی دانت کے جس ٹکڑے میں لکیریں۔ درزیں۔ اور نشانات پڑے

ہوئے ہوں - وہ خراب ہوتا ہے - ہاتھی دانت کے چھید لیمپ کی روشنی میں
معلوم ہو جاتے ہیں - اور ساتھ ہی اس کو لیمپ کی روشنی میں دیکھنے سے
اس کا سخت پن اور نرمائی بھی معلوم ہو جاتی ہے - اگر اس کی سطح پر چھید
گہرے ہوں تو پھر اس کے بغیر اور کوئی علاج نہیں کہ اس ٹکڑے کو چیر کر ہاتھی
دانت کی چھوٹی چھوٹی چیزیں تیار کی جائیں - اور اگر چھید بہت گہرے نہ ہوں
تو کھرچنے سے کھرچ کر صاف کئے جا سکتے ہیں - اور بعد میں کھریا مٹی سے
دھو کر صفائی کر لی جاتی ہے ؛

ہاتھی دانت جوڑنے کا سیمنٹ تیار کرنا

سریش ماہی ایک حصہ - سریش سفید دو حصہ - پانی تیس حصہ :-
ان تمام اشیاء کو ملا کر آگ پر رکھدو - جب چھٹا حصہ رہ جاوے
تو مرکب کو چھان لو - اب اس میں تیسواں حصہ مصطگی جو اپنے سے نصف وزن
الکحل میں گلائی گئی ہو - اور ایک حصہ سفیدہ بھی ملا یا گیا ہو - اب تمام اشیاء
کے یک جان ہو لینے سے مصالحہ تیار ہو جائیگا - جب ہاتھی دانت کو جوڑنے
کی ضرورت ہو اس مصالحہ کو گرم کر کے استعمال میں لاؤ - ہاتھی دانت فوراً معمول
سے زیادہ جڑ جائیگا - اس میں خوبی یہ ہے کہ رنگ بھی رنگ میں مل جاتا ہے - اگر
ہاتھی دانت کو کوئی خاص رنگ دیا گیا ہو - تو مصالحہ کو بھی لگاتے وقت وہی
رنگ دے لو ؛

ہاتھی دانت پر چاندی کا پانی چڑھانا

نائٹریٹ آف سلور کو پانی میں حل کر کے ہاتھی دانت کو اس میں غوطہ
دو - پندرہ منٹ گذر نے پر باہر نکال لو - جب کچھ بھوری رنگت نمودار ہو تو
اس وقت ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالو - اب اس کو آگ کی آنچ کے سامنے

رکھدو۔ جب اس کا رنگ سیاہ ہو جاوے۔ فوراً کسی شے سے اُس کو گھوٹ ڈالو۔ تمام کا تمام چاندی کی طرح چمکنے لگیگا ؛

ہاتھی دانت کے بُرادے کو گلانا

ہاتھی دانت کے بُرادے کو تین دن تک گندھک کے تیزاب میں بھگو رکھو۔ اس کے بعد اُس کو باہر نکال کر پانی سے دہونے کے بعد ٹلارک ایسڈ یا الکوہل میں ڈال دو۔ تین دن گذرنے کے بعد بُرادہ گل کر لعاب سا ہو جائیگا۔ اب اِس کو جیسے چاہو سانچوں میں بھر کر بنا لو۔ سانچوں کو استعمال کرنے سے پہلے بادام روغن سے چکنا کر لینا چاہئے۔ تاکہ مرکب اُن سے نہ چمٹے۔ جب مرکب قدرے نرم ہی ہو۔ تو اُس کو پانی میں سے نکال کر ہوا میں خشک کر لو۔ کیونکہ ایسا کرنے سے جلدی خشک ہو جاتا ہی ؛

سینگ کا استعمال

سینگ کو تیار کرنا

اوّل کپاس کی آگ پر سینگ کو چاروں طرف سے بھون لیا جاتا ہی۔ پھر ایک طرف سے چکنا کر کے موڑ لیا جاتا ہے۔ اب سینگ کو ایک ایسے چمٹے سے جس کے پھل دو دو انگل چوڑے ہوتے ہیں۔ پکڑ کر ایک مشین میں دبایا جاتا ہی لیکن مشین میں دبانے سے پیشتر اس کو چکنا کیا جاتا ہے۔ اُس وقت تک وہاں ہی رکھا جاتا ہے۔ جب تک کہ سرد نہ ہو جاوے۔ اب اُس کو مشین سے نکال کر رندے سے رگڑ کر جتنا پتلا کرنا ہوتا ہے۔ کر لیتے ہیں۔ بعد میں کھریا مٹی۔ اور بید کے کوئلوں میں رگڑ کر دہونے کے بعد استعمال کیا جاتا ہی ؛

سینگ کو سکل اور جلا کرنا

اول فولاد کی ریتی سے رگڑ کر سینگ کی سطح ہموار کرلی جاتی ہے۔ اس کے بعد پہلے بالشنگ پیپر اور بعد میں ریگمال پیپر سے رگڑ کر صاف کیا جاتا ہے اب اس پر کھریا مٹی جما کر بالوں کے سخت برش سے اتار دی جاتی ہے۔ اس کے بعد سینگ کا جسم بالکل صاف ہوجاتا ہے۔ پھر سلیمانی نگینہ سے رگڑ کر سکل کرلیا جاتا ہے ؛

سینگ کو لچکدار بنانا

تم نے کئی دفعہ جانوروں کے دستوں پر ایسا سینگ چڑھا ہوا دیکھا جس میں سے شیشے کی طرح دوسری طرف کی چیزیں بھی دکھائی دیتی ہیں۔ اس طرح کے سینگ کو لچکدار کہتے ہیں۔ اس کو لچکدار بنانے کا طریقہ یہ ہے:-

صابن۔ چونہ۔ سنرہور۔ تینوں اشیاء کو مساوی وزن میں لیکر پانی میں حل کیا جاتا ہے۔ اب سفید سینگ کو لیکر تازہ ٹھیکری پر رکھ کر آگ پر رکھو۔ جب ٹھیکری اور سینگ اچھی طرح گرم ہوجائیں تو اوپر سے تیار شدہ مرکب کا ایک ایک قطرہ کرکے ڈالتے جائیں۔ یہ عمل برابر ۵۔۳ منٹ تک جاری رکھیں۔ لیکن دوسرا قطرہ تب ڈالو۔ جب پہلا قطرہ خشک ہوجائے اس کے بعد اس کو سادے پانی سے دھو کر گرم کرنے کے بعد ارنڈ کے تیل سے چکنا کردو۔ بس سینگ لچکدار ہوجائیگا ؛

سینگ کے برادے کو گلانا

چونہ اور سجی کو مساوی وزن میں ملا کر چارگنا پانی میں بھگو دو۔ تین دن بھیگنے کے بعد پانی کو چھان لو۔ اب اس میں آٹھواں حصہ گندھک کا تیز

ڈال دو۔ تیزاب کے پڑتے ہی جوش اٹھیگا۔ اس لئے یہ عمل کسی بڑے برتن میں کرنا چاہیئے۔ جب جوش آچکے تب برادے اور سینگ کے ٹکڑوں کو اس میں ڈال دو۔ تھوڑے ہی عرصہ میں برادہ اور ٹکڑے گل کر لعابدار ہوجائینگے اب تیزاب کو اوپر سے اتار کر نیچے سے موم کی طرح نرم سینگ کی مٹی کو نکال لو۔ اور جونسی چیز بنانی منظور ہو بنالو۔ ٹھنڈا پانی ڈالنے یا ٹھنڈا ہونے سے سینگ کی مٹی سخت ہوجائے گی ؛

سینگ کو بہت نرم بنانا

سفید پھٹکری کو مہین پیس کر انڈوں کی سفیدی میں اس طرح ملاؤ کہ مرکب ربڑ کی طرح ہوجاوے۔ اب سینگ کو اس میں ڈبو کر نکال لو۔ یا سینگ پر لگا کر آگ کے سامنے رکھو تاکہ تیار شدہ مرکب سینگ میں اتر جاوے۔ اس سے سینگ بہت نرم ہوجائیگا ؛

سینگ کو رنگنا

سیاہ رنگ :۔ شورے کے تیزاب میں پیتل ڈال دو۔ جب تیزاب کا رنگ سبز ہوجاوے تب اس میں تین یا چار دفعہ سینگ کو دھو دو۔ اور مجیٹھ کے رنگ میں جوش دے لو۔ اب اگر پیتل اور کیکر کی چھال کو پانی میں ابال کر اس میں سینگ کو جوش دوگے۔ تو سیاہ رنگ ہوجاویگا ؛

دیگر :۔ پارا اور رانگ کو مساوی وزن ملا کر نمک کے تیزاب میں ڈالنے کے بعد آگ پر رکھو۔ جب راکھ ہوجاوے۔ اس کو پانی میں حل کرکے سینگ کو اس میں تر کرو۔ اب سینگ کو خواہ دھوپ میں خواہ چھاؤں میں خشک کرو۔ بہت عمدہ سیاہ رنگ ہوجاویگا ؛

سبز رنگ کرنا:۔ زنگ ایک تولہ۔ نوشادر ایک ماشہ۔ سرکہ انگور سفید ایک پاؤ۔ تمام اشیاء کو ملا کر ایک برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو۔ اور سینگ کو اس میں ڈال کر ابالو۔ اس وقت تک برابر جوش دیتے جاؤ۔ جب تک کہ سینگ کا رنگ حسب منشاء نہ ہو جاوے؛

سرخ رنگنا۔ پتنگ کی لکڑی کے ٹکڑے سات تولہ۔ پانی آدھ سیر چونہ پانچ تولہ۔ ان تمام اشیاء کو ملا کر پکا کر چھان لو۔ اب اس میں سبز رنگ کے سینگ ڈال کر جوش دو۔ فوراً سرخ رنگ ہو جاویگا؛

نیلا رنگ:۔ سینگ کو پہلے پھٹکری کے پانی میں جوش دے۔ بعد میں نیل کو پانی میں حل کر کے اس میں ڈال دو۔ اور تھوڑا سا جوش دے کر لو۔ اب سینگ کو اس مرکب میں اس وقت تک پڑا رہنے دو۔ جب تک کہ رنگ حسب منشاء نہ ہو جاوے؛

زرد رنگ:۔ ہلدی کو پانی میں بھگو کر زرد رنگ بنالو۔ اب پھٹکری کے پانی میں پکائے ہوئے سینگ کو اس میں بھگو دو۔ لگاتار چوبیس گھنٹہ تک اسی طرح بھیگا رہنے دو۔ بہت عمدہ زرد رنگ ہو جائیگا۔ اسی طرح اور بھی کئی طرح کے رنگ رنگے جاتے ہیں۔ جو کہ انہی رنگوں کے ادل بدل کر سے بن جاتے ہیں؛

سینگ کو صاف کرنا

چونہ اور سنہور برابر وزن لیکر صابن کے گاڑھے پانی میں حل کر کے لئی سی تیار کرو۔ اب اس تیار شدہ لئی کو اگر تمام سینگ پر لیپ دو گے تو اتارنے پر سینگ بالکل صاف اور شفاف ہو جائیگا۔ اگر اس لئی کو سینگ پر کئی ایک جگہ پر لگایا جائے اور خشک ہونے پر برش سے جھاڑ دیا جائے۔ تو سینگ عجیب طرح کا ہو جاتا ہے۔ کہیں سے چمکیلا اور کہیں سے دھندلا معلوم ہوگا کیونکہ

جس جگہ پر لئی لگائی گئی ہو۔ اور خشک ہونے پر برش سے اتاری گئی ہو۔ وہ جگہ تو چمکدار اور شفاف ہوگی۔ اور جس جگہ پر لئی نہ لگائی گئی ہوگی۔ وہ جگہ دھندلی ہوگی

سینگ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو جوڑ کر بڑا بنانا

بہت تیز گرم پانی میں ان ٹکڑوں کے سروں کو جن کو جوڑنا مطلوب ہو ڈبوئے رکھو۔ اب نکال کر اور اکٹھے رکھ کر کسی بوجھ کے نیچے دبانے سے جڑ جائیں گے؛

یا۔ دونوں ٹکڑوں کو لیکر اُن کے سروں کو کوئلوں کی آگ پر گرم کریں جب اچھی طرح گرم ہو جائیں۔ تو اُن کو تھوڑی سی سریش سے جوڑ دیں۔ اب انکو ایک بھاری بوجھ کے نیچے دبا دیں۔ ٹھنڈے ہونے پر جڑ جائیں گے؛

ہڈی کو صاف کرنا

اوّل موٹی اور گول ہڈیوں کو پانی میں اُبال کر ماس اور چربی سے صاف کرتے ہیں۔ پھر چونے کے پانی میں پکا کر ہر طرح کی چکنائی دور کرتے ہیں اور کمبل کے ٹکڑے سے صاف کر کے خشک کر لیتے ہیں۔ جب اس طرح سے ہڈیاں صاف ہو جاتی ہیں تب اُن کے جسم کے صاف کرنے کیلئے اوّل اُن کو لوہے کی ریتی سے رگڑتے ہیں۔ پھر کانچ لگے ہوئے کاغذ سے صاف کرتے ہیں۔ اس کے بعد ریگ مال کرتے ہیں۔ آخر میں کھریا مٹی کو پانی میں حل کر کے اُس پر لیپ کرتے ہیں۔ اور خشک ہونے پر برش سے جھاڑ دینے کے بعد مچھلی کی ہڈیوں کے تیل سے اُس کو چکنا کرتے ہیں تب کہیں جا کر ہڈیوں کی صفائی ہوتی ہے؛

ہڈیوں کو سیکل کرنے اور رنگنے کا طریقہ بالکل ہاتھی دانت کی طرح ہے لیکن اس بات کا خیال رہے کہ جن ہتھیاروں سے ہاتھی دانت کو خراد ا جاتا ہی

وہ ہتھیار ہڈیوں کے رگڑنے میں کام نہیں آسکتے۔ کیونکہ ہڈیوں کا جسم ہاتھی
دانت سے سخت ہوتا ہے۔ اس لئے ہڈیوں کے واسطے مضبوط ریتی سخت اور
تیز استعمال کئے جاتے ہیں۔ ہڈی پر کسی طرح کا عمل کرنے سے پہلے اسکو پانی
سے دھو لینا چاہئے کیونکہ ایسا کرنے سے ریتی چپکتی اور رکتی نہیں ہے
اگر ہڈی کو سجی یا قلعی کے پانی سے دھویا جاوے۔ تو اس کی رنگت زرد اور
بدرنگ ہو جاتی ہے۔ اگر کبھی ایسا ہو جاوے۔ تو اس کو پہلے سرکہ میں صاف
کرو۔ اور بعد میں گندھک کا دھواں دو۔ فوراً سفید رنگ کی نکل آویگی:

ہڈی کو جوڑنے کا سیمنٹ بالکل ہاتھی دانت کے جوڑنیوالے سیمنٹ
سے ملتا ہی۔ کیونکہ ہڈی میں بھی وہی مادہ ہوتا ہے جو ہاتھی دانت میں ہوتا ہے

جیلیٹن اور سریش بنانے کا طریقہ

معمولی سریش:۔ الگ الگ جانوروں کے کھر۔ سینگ اور چمڑے
کے موٹے موٹے ٹکڑوں دو تین دن تک چونے کے پانی میں بھگوئے رکھو۔
پھر سادے پانی سے دھو ڈالو جس سے چکنائی نکل جاوے۔ اب ان تمام اشیاء
کو ایک بڑے برتن میں ڈال کر تھوڑا سا پانی ملانے کے بعد آگ پر رکھدو۔ اور
نرم آنچ پر پکاتے رہو۔ جب ان تمام اشیاء سے لعاب نکل آوے۔ تو اس کو
بڑی احتیاط سے الگ کر لو۔ اور ان ملاوٹوں میں تھوڑا سا پانی اور ڈالکر پہلے اسی
طرح پکاؤ۔ اور دوبارہ لعاب کو بھی نکالو۔ اب ان دونوں لعابوں کو ملا کر پکانے
کے بعد سرد کرلو۔ اور سانچوں میں جما کر ٹکڑے کر لو۔ اور ٹکڑے کرنے کے بعد
تیلیوں پر پھیلا کر خشک کر لو:

یا۔ مندرجہ بالا اشیاء کو پانی میں متواتر دو ہفتہ تک پانی میں پڑا
رہنے دو۔ بعد میں اُن کو نکال کر سادے پانی سے دھو ڈالو۔ اب اُن کو ایک
دیگچے میں جس کا ایک تہائی پانی سے بھرا ہوا ہو ڈال دو۔ لیکن دیگچہ ان

اسٹبار کے ڈالنے سے بھر جانا چاہئیے - اب بیری کی دو لکڑیوں
جلا کر ملا وٹوں کو نیچے اوپر ہلاتے رہو حتیٰ کہ تمام اشیاء گل کر حلیم -
لعاب کو الگ کر کے دوسرے برتن میں ڈالو - اور تھوڑی سی پھٹکڑی
حل کر کے ملا دو - تاکہ لعاب کا تمام الگ ہو جاوے - لیکن دوران
بات کا خیال رہے کہ لعاب ٹھنڈا نہ ہونے پاوے - کیونکہ ٹھنڈا
لعاب جم جاتا ہے - اس واسطے لعاب کو گرم رکھنے کی خاطر ایک
گرم پانی ڈال کر اس لعاب والے برتن کے نیچے رکھ دیتے ہیں
گرمی سے لعاب نرم رہے - اور اس طرح پھٹکری بھی اپنا پورا پورا
جب میل الگ ہو جاوے تب اسی لعاب کو دوبارہ دوسرے
ڈال کر ٹھنڈا کر لو - جب ٹھنڈا ہو جاوے تو اس کے ٹکڑے کا
تھوڑا پانی لگا کر برش پھیرو - تاکہ ٹکڑوں پر چمک آجاوے ؛

خیال رہے کہ یہ کام اگرچہ دیگچی میں بھی کیا جا سکتا ہے - لیکن
کے واسطے برتن علیحدہ ہی بنے ہوئے ہوتے ہیں جن کا
ہوتا ہے - اوپر والے پیندے پر اشیاء رکھدی جاتی ہیں - جب
تو ان کو پہنچتی ہے - لیکن جلدی نہیں - لعاب نکالنے کے لئے
پیندے میں ایک ٹوٹی لگی ہوئی ہوتی ہے جس کے کھولنے سے ا
نکل آتا ہے ؛

ہڈیوں کا سریش بنانا

یہ سریش بہت عمدہ اور صاف ہوتی ہے - اور یہ جلدی ہی
اور جوڑ ایسا لگاتی ہے کہ معلوم بھی نہیں ہوتا کہ کہاں پر جوڑ ہے - ا
کرنے کے لئے ایک اور ہی طرح کا برتن استعمال کیا جاتا ہے ؛
ا - ایک تانبے کا انڈے کی شکل کا برتن ہوتا ہے - ب - ا

پیندا لگا ہوا ہوتا ہے۔ اور پیندے میں ج ایک ٹونٹی ہوتی ہے۔ د ایک اور
تانبے کا گول برتن ہوتا ہے۔ جس کو نالی ط ہیشے کی طرح کے برتن ا کے پیندے
کے رستے ب کی جالی تک پہنچاتی ہے۔ پس بیضوی شکل کے برتن کا ڈھکنا
اُتار کر سریش بنانے کی اشیاء (کھر۔ سینگ۔ کھال۔ انتڑی وغیرہ) اُس میں
ڈال دی جاتی ہیں۔ جو جالیدار پیندے کے اوپر ٹک جاتی ہیں۔ پھر ڈھکنا بند
کرکے مٹی سے سب چھید بند کر دیئے جاتے ہیں۔ اب اس گول برتن کو آگ
پر رکھ کر خوب پکایا جاتا ہے۔ تب ع ایک چابی پھرا کر ط نالی کے راستے
بھاپ اُن اشیا تک پہنچائی جاتی ہے۔ بھاپ کی گرمی اور نمی سے تمام اشیاء
گل کر لعاب بنتی جاتی ہیں۔ تب بیضوی شکل کے برتن کا سوراخ ج کھول کر سب
لعاب نکال لیا جاتا ہے۔ اس طرح اُس وقت تک لعاب نکالتے رہتے ہیں
جب تک بھاپ پہنچانے سے لعاب نکلتا رہے۔ اب ان تمام لعابوں کو اکٹھا
کرکے آگ پر رکھ کر یکجان کر لو۔ اور تھوڑی سی پھٹکری پانی میں حل کرنے کے
بعد لعاب میں ڈال کر میل کو علیحدہ کر لو۔ اور صاف سریش کو سانچوں میں بھر کر
ٹھنڈا کر لو۔

جیلیٹن بنانا

مچھلی کی انتڑیوں کو ٹھنڈے پانی میں بھگو کر نرم نرم آگ پر کافی
دیر تک پکاؤ۔ تاکہ انتڑیاں گل کر پانی میں مل جائیں۔ جب لعاب سا بن جائے
تب چوڑی طشتریوں میں ڈال کر خشک کر لو۔

سٹرجین مچھلی کے پھکنے سے جو سریش بنائی جاتی ہے۔ آئیسنگ
گلاس کہتے ہیں۔ یہ مچھلی عام طور پر ولایت میں ملتی ہے۔ جس کی پیٹھ پر گھڑیال کی
طرح موٹے موٹے خاردار چان ہوتے ہیں۔

مچھلی کے چانوں و چھلکوں کا سریش تیار کرنا

مچھلی کے اوپر ایک قسم کی طرح سفید چھلکے ہوتے ہیں جن کو لوگ اتار کر پھینک دیتے ہیں۔ اُن کو اکٹھا کر کے کھرل میں ڈال کر کوٹنا شروع کرو اور گرم پانی کا چھینٹا دیتے جاؤ۔ اور کوٹتے جاؤ۔ حتیٰ کہ ایک طرح کا لعاب نکل آویگا یہ لعاب ایسا لیسدار ہوگا کہ دست چپک کر رہ جائیگا۔ اِس کو کھرل سے نکال کر علیحدہ ڈال کر خشک کر لو۔ بہت عمدہ اور سفید ہوگا۔ پانی ڈالنے سے تھوڑی سی آنچ پر گل جاویگا۔ یہ سریش عام طور پر چینی اور پتھر کے برتن جوڑنے کے کام آتا ہے ۔

سریش گلانے کا طریقہ

سریش کو توڑ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر لو۔ اور پانی میں بارہ یا چودہ گھنٹہ تک بھیگا رہنے دو۔ اب ایک لوہے کا چوڑا برتن لیکر اُس میں پانی بھرو۔ اور اُس میں سریش والے برتن کو رکھ کر نیچے آگ جلاؤ۔ جب بڑے برتن کا پانی گرم ہونے لگیگا تو اندر کے برتن میں پگھل کر سریش تیار ہو جاوے گا۔ اب اِس کو بہت جلدی استعمال میں لاؤ۔ جتنا بار بار گلایا جائیگا۔ اور جتنا پانی بہتا جاویگا۔ اتنی ہی اِس کی طاقت کم ہوتی جاویگی۔ اِس واسطے پگھلانے سے پہلے جتنی سریش کی ضرورت ہو۔ اتنی ہی پگھلاؤ۔ اور اگر گاڑھی ہو جاوے تو بہت گرم پانی اس میں ملا کر پتلی کر لو۔ اگر سریش میں پسا ہوا چاک۔ کھریا۔ سیندور۔ اینٹ یا ملتانی مٹی اور لکڑی کا برادہ ملایا جاوے۔ اس میں لیس پہلے سے بہت زیادہ ہو جاتی ہے ۔

سیّال سریش

صاف پانی ایک پاؤ۔ عمدہ سریش ایک سیر۔ دونوں اشیاء کو ملا کر حسبِ بالا طریقہ سے پگھلاؤ۔ جب ملاوٹ ٹھنڈی ہو جاوے۔ تب ۴ تولہ شورے کا تیزاب ملا کر بوتل میں بھر لو۔ ہمیشہ کے لئے پتلی رہیگی۔ پھر کبھی بھی پگھلانے کی ضرورت محسوس نہ ہوگی ؛

یا۔ سفید سریش سولہ اونس۔ سفیدہ چار اونس۔ پانی ایک سیر۔ الکوحل ۴۔ اونس۔ سریش کو پانی میں پگھلا کر سفیدہ اور الکوحل ملانے کے بعد بوتل میں ڈالو۔ کبھی خراب نہ ہوگی۔ اور گرم کرنے کی بھی ضرورت نہ پڑیگی ؛

دیگر

سریش ایک حصہ۔ پانی آٹھ حصہ۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ نرم کیا ہوا نصف حصہ۔ سلفیٹ آف زنک چوتھا حصہ۔ ان تمام اشیاء کو ملاؤ۔ اور گلا کر بوتل میں بھر لو۔ ان تینوں طریقوں سے تیار کی ہوئی سریش ہمیشہ گوند کی طرح رہیگی۔ جب چاہو۔ استعمال میں لاؤ ؛

لچکدار سریش

سریش کو پانی میں ملا کر گلانے کے بعد گلیسرین میں ملا دو۔ اور طشتری میں پھیلا کر کاٹ کے ٹکڑے کر لو۔ یہ سریش سب سے عمدہ اور ملائم ہے۔ اور کبھی بھی سخت ہو کر پھٹتی یا کڑکتی نہیں ؛

نقلی سریش تیار کرنا

جہاں سچ ہے وہاں جھوٹ بھی ضرور ہوگا۔ اس لئے جہاں اصلی ہے

وہاں نقل بھی ضرور ہے۔ اس لئے نقلی سریش بنانے کے طریقے مندرجہ ذیل ہیں

(۱) انڈیا ربڑ کو گرم پانی میں ڈال کر پکالو۔ اور اس میں دوگنی چپڑا لاکھ ملا دو۔ بس سریش تیار ہو جاویگی ؛

(۲) عمدہ سریش کو پانی میں ڈال کر پکاؤ۔ اب اس میں پانچ تولہ اچھی مصری ملا کر سرد کر کے ٹکڑے کر لو۔ جب ضرورت ہو۔ تھوک لگا کر استعمال میں لاؤ ؛

(۳) وہ سریش جس پر گرمی سردی کا کچھ اثر نہ ہو۔ دس تولہ السی کے تیل میں ایک مٹھی بھر ان بجھ چونہ ملا کر ایسا پکاؤ کہ ملاوٹ لعابدار ہو جاوے اب ٹکڑے کر کے جمالو۔ یہ سریش بہت جلدی گل کر نرم ہو جاتی ہے۔ لیکن نہ تو یہ گرمی سے پگھل سکتی ہے اور نہ سردی سے اکڑ سکتی ہے۔ یہ جیسی ہوتی ہے ویسی کی ویسی رہتی ہے ؛

(۴) ایک حصہ کچے ربڑ کو روغن نفت میں آگ پر گلا لو۔ اب اس میں دو حصہ چپڑا لاکھ ملا کر سریش تیار کر لیویں۔ اور بوقت ضرورت گرم کر کے لگائیں ؛

ہندوستان میں لوگ سریش کو ایک برتن میں ڈال کر تھوڑا سا پانی ملانے کے بعد اس برتن کو اُسی وقت آگ پر رکھ کر گلاتے ہیں۔ اور جلدی کام میں لاتے ہیں۔ مگر اس طرح سریش میں اتنی لیس نہیں رہتی۔ جتنی کہ دیر میں تیار کرنے سے ہوتی ہے۔

اصل میں سریش کو تیار کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ پہلے سریش کے ٹکڑوں کو پانی میں قریباً ۲۴ گھنٹہ تک بھیگا رہنے دو۔ کیونکہ جتنی مدت سریش کو زیادہ بھگوئے رکھو گے۔ اتنی ہی زیادہ لیسدار ہوگی ؛

پارچمنٹ کا سریش بنانا

پارچمنٹ آدھ سیر۔ پانی ڈیڑھ سیر۔ دونوں اشیاء کو ایک برتن میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جب پارچمنٹ گل کر حلیم ہو جاوے۔ تب چھان کر ٹھنڈا کر لو۔ بس سریش تیار ہو جاویگا :

روغنی سریش تیار کرنیکا طریقہ

یہ سریش رنگدار اشیاء پر لگانے سے اُن کی آب و تاب قایم رکھتا ہے کپڑے پر لگانے سے اس میں ہوا کا کچھ اثر نہیں ہوتا۔ لکڑی پر لگانے سے بادامی رنگ ہو جاتا ہے۔ اِس کے تیار کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ تھوڑی سی سریش پانی میں گلا کر اُس میں تھوڑا سا سندھور ملا دو۔ جب دونوں اشیاء یک جان ہو جائیں۔ تو چھان کر استعمال میں لائیں :

ایسی سریش تیار کرنا جس پر پانی کا اثر نہ ہو

کسی شے پر سریش لگا کر اس پر مندرجہ ذیل جو نشاندہ کا عرق پھیر دیں رنگ اور جوڑ پختہ ہو جاویگا۔

نسخہ عرق :- پانی ۲۰ حصہ۔ ماجوپھل ایک حصہ۔ دونوں اشیاء کو ملا کر نکالو۔ اب اِس مرکب کو اگر کسی رنگ پر لگاؤ گے۔ تو روغن کی طرح وارنش معلوم ہوگا :

موم کا استعمال

شہد کے چھتے سے حاصل کیا ہوا موم زرد۔ کچا اور نرم ہوتا ہے لیکن جب سفید اور سخت کر لیا جاتا ہے۔ تو بہت عمدہ ہو جاتا ہے۔ اس کے

صاف اور سخت کرنے کے کئی طریقے ہیں :-

ہندوستانی تو اس کو کڑاہی میں ڈال کر پگھلاتے ہیں۔ جب پگھل جاتا ہے تو بالوں کی چھلنی سے چھانتے ہیں۔ اور چھاننے کے بعد سرد پانی سے دھو کر دھوپ میں پھیلا دیتے ہیں۔ اسی طرح تین یا چار دفعہ عمل کرنے سے موم سخت اور سفید ہو جاتا ہے۔ لیکن انگریز لوگ اس کو ایک خاص طرح کی کڑاہی میں پگھلاتے ہیں۔ جب تمام کا تمام پگھل جاتا ہے۔ تو ایک ٹوٹی کے راستے دوسرے برتن میں ڈالتے ہیں جس میں کسی قدر پانی بھرا ہوا ہوتا ہے۔ اس برتن میں ایک بیلن لگا ہوا ہوتا ہے۔ جو ایک چابی کے پھرانے سے گھومنے لگتا ہے۔ یہ بیلن آدھا پانی میں ڈوبا رہتا ہے اس لئے جب گھومتا ہے تو پانی سے تر رہتا ہے۔ جو موم کڑاہی سے ٹوٹی کے راستے اس پر پڑتا ہے۔ اس نمی کی وجہ سے جمتا نہیں بلکہ نیچے گر جاتا ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے گھومنے سے موم کے لمبے لمبے ریشے بنتے جاتے ہیں۔ اب ان ریشوں کو اکٹھا کر کے اڈے پر ڈال دیتے ہیں۔ جہاں دھوپ اور ہوا سے خشک ہو جاتے ہیں۔ اڈے پر پڑے ہوئے ریشوں کو پلٹتے رہتے ہیں۔ تاکہ تمام طرف سے موم خشک ہو جائے لیکن موم کو سخت اور عمدہ بنانے کے لئے یہ عمل تین چار دفعہ کیا جاتا ہے۔

اڈا کیا ہوتا ہے

چار لکڑیاں لیکر زمین میں گاڑ دیتے ہیں۔ اوپر سے چارپائی کی طرح بن لیتے ہیں۔ یعنی اونچے پایوں والی ایک قسم کی چارپائی ہوتی ہے اور یہ اڈا اس جگہ پر بنایا جاتا ہے۔ جہاں دھوپ برابر رہے۔

موم کو سفید اور سخت بنانے کا دیگر طریقہ

لوہے کا ایک گول برتن لو جس کا پیندا ڈبل ہو۔ یعنی ایک درمیان میں

ایسا ہو جس میں چھوٹے چھوٹے چھید ہوں۔ برتن کے نچلے حصہ میں ٹھنڈا پانی بھر دو۔ اور اوپر والے حصہ میں کچی موم ڈال دو۔ اب ایک برتن کو آگ پر رکھو۔ جس کی بہت ہی نالیاں پہلے برتن میں پہنچی ہوں تاکہ اس برتن کے نیچے آگ جلانے سے بھاپ موم والے برتن میں داخل ہو جائے۔ اب اس بھاپ سے موم پگھل پگھل کر نیچے پانی میں گرتی جاویگی۔ جب تقریباً تمام کی تمام موم پگھل کر نیچے پانی میں گر جاوے تو وہاں سے نکال کر اڈے پر ڈال دو۔ جتنی مدت تک موم اڈے پر رہیگی۔ اتنی ہی سفید اور صاف بن جاویگی۔ اگر اس طریقہ سے ایک دو دفعہ عمل کرنے سے موم سفید نہیں ہوتی۔ تو مندرجہ بالا عمل کرنے ہیں؛

دیگر

موم کو ایک ایسی کڑاہی میں گلاؤ جس کے اندر پیسے کے پتر سے لگے ہوئے ہوں۔ جب موم پانی ہو جاوے تب اس میں چونہ اور مگنشیا خواہ خشک خواہ پانی میں حل کرکے ڈال دو۔ اب تمام اشیاء کو لکڑی سے ہلا کر یکجان کرو۔ جب اس طرح عمل کرنے سے موم سفید ہو جاوے۔ تو چونا اور مگنیشیا کو دور کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ گندھک کا تیزاب پانی میں ملا کر ڈالو؛ جب چونے کا اثر دور ہو جاوے تب بہت سے ٹھنڈے پانی سے بار بار دھونے سے موم خالص رہ جاویگا؛

چونا پانی اور تیزاب کا وزن؛ پیتل یا لوہے وغیرہ کو ڈھال کر جو لوگ طرح طرح کے سانچوں میں ڈال کر کئی طرح کے برتن تیار کرتے ہیں۔ وہ لوگ پہلے سانچوں کو موم ہی سے تیار کرتے ہیں۔ یہ موم عام بازاری موم کی طرح کی نہیں ہوتی۔ بلکہ سیاہ رنگ کی ہوتی ہے۔ سانچے اس طرح بناتے ہیں کہ پہلے موم کو پگھلا کر اس شکل کا بنا لیتے ہیں۔ پھر جس شکل کی کوئی شے بنانی مطلوب ہوتی ہے پہلے موم کا سانچہ تیار کرتے ہیں۔ اور پھر اوپر مٹی چڑھا دیتے ہیں۔

جب مٹی سوکھ جاتی ہے تب حرارت پہنچانے سے موم کو پگھلا کر باہر نکال لیتے ہیں۔ اور پھر اُس سانچے میں جو اندر سے پیلا ہوتا ہے پیتل۔ لوہا وغیرہ دھاتوں کو پگھلا کر ڈال لیتے ہیں جس سے وہ بھی ویسی ہی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ اس طرح بنتے ہیں۔ ایک حصہ موم اور چوتھا حصہ رال اور ڈیڑھ حصہ بروزہ ملا کر سانچوں کی موم تیار کی جاتی ہے ؛

موم کو رنگ کرنا

موم کو رنگ دینا کوئی مشکل بات نہیں ہے۔ کیونکہ جو نسا رنگ ملانا ہو موم کو پگھلانے کے بعد ملا دیتے ہیں۔ لیکن پھر بھی کچھ خاص رنگ اس میں زیادہ استعمال کئے جاتے ہیں۔ مثلاً ہڑتال زرد رنگ کے لئے سندھور سُرخ رنگ کے لیے۔ نیل اور لاجورد نیلاپن کے لئے۔ سفیدہ۔ قلعی و چوک چینی کے لئے اچھے ہیں ؛

موم کے پھل پھول اور پتے بنانیکا طریقہ

یہ کام سخت موم کو پگھلا سانچوں میں بھرنے سے ہوتا ہے۔ موم کو پگھلا کر جس رنگ کی ضرورت ہوتی ہے۔ اُس میں ڈال کر ملاتے ہیں۔ وہی رنگ ہو جاتا ہے۔ لیکن موم کو سانچے میں ڈالنے سے پہلے سانچے کو پانی سے تر کر لیتے ہیں۔ اس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ موم سانچے کے ساتھ نہیں چمٹتی پھر اُس کو سانچے میں سے نکال کر گیلے برتنوں میں رکھ کر ہوا میں خشک کر لیتے ہیں ؛

گوند تیار کرنا

اچھی گوند کی پہچان :۔ گوند وہ اچھی ہوتی ہے جس کا رنگ سنہری ہو

کہیں پرمٹی نہ لگی ہو۔ اور ڈلی شفاف ہو ؛

لیسدار گوند تیار کرنا

عمدہ سریش پانچ حصہ کو بیس حصہ پانی میں چوبیس گھنٹہ تک بھگو رکھو اب اس کو آگ پر رکھ کر اس میں بیس حصہ کھانڈ کی چاشنی اور بیس حصہ کیکر کی گوند ملا دو۔ اس سے لیسدار گوند تیار ہو جاویگی ؛

گوند کے عرق کو قائم رکھنے کا طریقہ

چینیا گوند۔ یا کیکر کی گوند مندرجہ بالا طریقہ سے پانی میں حل کر کے چند قطرے شراب یا گھوڑے کے سُم کے تیل کے یا کسی اور جانور کے سُم کے ڈالنے سے عرق خراب نہ ہوگا لیکن اگر پھٹکڑی پانی میں گھول کر ملا دیں۔ تو گوند کا عرق خراب نہ ہوگا۔ خواہ کتنی دیر تک پڑا رہے ؛

ولایتی سفید گوند تیار کرنا

پانچ تولہ سفیدہ کو دلکوٹی میں ڈال کر نرم آگ پر گلا لو۔ اب کچھ پانی میں تھوڑی سی عمدہ گوند حل کر کے اس مرکب میں ملا دو۔ اب جو مرکب تیار ہوگا اُس میں تھوڑی سی پھٹکڑی ڈالنے سے عمدہ لیسدار گوند تیار ہو جائیگا ؛

عمدہ لیسدار گوند تیار کرنے کا دوسرا طریقہ

کیکر کی سفید گوند اڑھائی تولہ کو ایک پاؤ پانی میں بھگو کر حل کرو۔ جب اچھی طرح حل ہو جاوے۔ تب موٹے کپڑے سے چھان کر دس تولہ کوزہ کی مہین پسی ہوئی مصری میں ملا دو۔ اب اس مرکب کو اتنا ہلاؤ کہ یک جان ہو جاوے۔ پھر ایک کانچ کا برتن لیکر اُس کو اس میں بھر کر رکھ چھوڑیں ؛

دیگر

بتوادہ سیر پانی میں دونوں اشیاء کو ملا کر ایک رات پڑی رہنے دو۔ دوسرے دن آگ پر اتنا پکاؤ کہ پانی سوکھ کر نصف رہ جاوے۔ اب اس کو خوب گھوٹ کر چھان لو۔ تاکہ لعاب دار پانی نکل آوے۔ اب اس لعاب میں ایک تولہ سریش ملا کر آگ پر رکھ دو۔ جب دونوں اشیاء مل جاویں۔ اس وقت پھر چھان لو۔ پھر اس میں پانچ تولہ کیکر کی گوند ملا کر ہلکا سا جوش دو۔ جب گوند گل جاوے تب چھان لو۔ بعد میں تین تولہ کوزہ مصری ملا دو۔ یہ ایسی عمدہ لیسدار گوند تیار ہوگی۔ کہ اس کے آگے تمام گوندیں ہیچ ہونگی ؛

گوند پر نقش لینے کا طریقہ

ٹھپے یا نقش دار سانچے کو تیل سے چکنا کرو۔ اب اس پر گوند کی گاڑھی لئی چھپا کر پلستر کرو۔ جب خشک ہو جائے۔ پھر دوسری تہ چڑھا دو۔ اسی طرح تین چار دفعہ عمل کرنے کے بعد جب خشک ہو جاوے تب گوند کو بانفاست ساتھ سانچے سے علیحدہ کرو۔ گوند پر نقش پڑے ہوئے معلوم ہونگے ؛

اس بات کا خیال رہے کہ ہم نے گوند کی کئی قسموں کا ذکر نہیں کیا مثلاً چنبہ۔ جھینگی۔ کتیرہ وغیرہ وغیرہ۔ کیونکہ یہ زیادہ تر دوائیوں میں کام آتی ہیں

لاکھ کا استعمال

یہ تو عام طور پر سب کو معلوم ہے کہ لاکھ درختوں ہی سے حاصل کی جاتی ہے۔ لیکن یہ بہت کم لوگ جانتے ہیں۔ کہ یہ زیادہ تر پیپل اور بیری کے درختوں سے حاصل کی جاتی ہے۔ خاص کر بیری کے درخت پر اس کی بہتات ہوتی ہے۔ جس درخت پر یہ ہوتی ہے۔ اس کو اور کوئی پھل نہیں لگتا

کیونکہ تمام طاقت لاکھہ پر خرچ آتی ہے۔ یہ بات اُس آدمی سے بالکل ملتی جلتی ہے جس کی تلی بڑھ گئی ہو۔ جس سے اُس کا پیٹ تو بڑھ جاتا ہے۔ لیکن اُسکے بازو دُبلے پتلے رہ جاتے ہیں۔ اور طاقت بھی کم ہو جاتی ہے۔ ٹھیک ایسا ہی حال لاکھہ کا ہے ؛

کچی لاکھہ ہرے رنگ کی ہوتی ہے۔ جُوں جُوں پکتی جاتی ہے۔ سرخی پکڑتی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ سوکھہ کر خاص سُرخ ہو جاتی ہے۔ جب تک اُس کو لاکھہ نہیں دکھاتے تب تک کچی لاکھہ کہلاتی ہے۔ اگر اُس کو پانی میں ڈال کر پکایا جاوے تو بہت عمدہ سُرخ رنگ نکل آتا ہے۔ اِس کے سُرخ عرق سے بہت عمدہ سُرخ سیاہی حاصل ہوتی ہے۔ چمڑا رنگنے والے بعض وقت اِس کے ڈالنے سے بہت عمدہ چمڑا رنگتے ہیں۔ جب پہلی دفعہ لاکھہ کو کڑاہی میں ڈالکر پکاتے ہیں۔ تو لاکھہ دانہ دار بن جاتی ہے۔ پھر دوبارہ گلا کر چھاننے سے رنگ وغیرہ بناتے ہیں ؛

لاکھہ کو سفید کرنا

کوڑیوں کی راکھہ کو پانی میں حل کرکے (ایک سیر پانی میں پانچ تولہ راکھہ ڈالو) بعد گزر جانے تین دن کے اُس پانی کو چھان کر پاؤ بھر لاکھہ ڈال کر خوب پکاؤ۔ جب تمام پانی رنگین ہو جاوے۔ تب لاکھہ کو آگ نکالو۔ اب نمک اور پانی کو کسی بند دیگچی میں جوش دو۔ جس میں ایک نالی لگی ہوئی ہو۔ جب اُس دیگچی میں خوب اچھی طرح لعاب بھر جائے۔ تب نالی کا منہ کھول کر بھاپ کو لاکھہ پر پہنچاؤ۔ کچھہ عرصہ کے بعد لاکھہ بالکل سفید ہو جاویگی۔ اب لاکھہ کو نکال کر بتیاں تیار کرو۔ اس لاکھہ کو شراب میں گلا کر بہت عمدہ وارنش بھی تیار کیا جا سکتا ہے ؛

لاکھ سے اون رنگنے کا طریقہ

سوڈا کو پانی میں حل کرکے اس میں کچی لاکھ ڈال کر خوب پکاؤ۔ جب رنگ نکل آوے تب لاکھ کو نکال کر علیحدہ کر دو۔ اور پانی میں اونی کپڑا ڈال کر رنگ لو۔

لاکھ اور امبر کا روغن بنانا

پانچ تولہ چپڑا لاکھ کو آگ پر گلا کر اس میں بیس تولہ امبر ملا دو۔ اور اتنا ہلاؤ دونوں یک جان ہو جائیں۔ اس حالت میں ایک پاؤ السی کا پکا ہوا تیل ڈال کر ملاوٹ کو آگ پر سے اتار لیویں۔ جب مرکب قدرے ٹھنڈا ہو جاوے تب حسب ضرورت تارپین کا تیل ملا کر استعمال کیواسطے تیار کر لیویں۔ اگر اس میں کیسر ملا دیویں۔ تو اور بھی عمدہ رنگ ہو جاویگا ؛

سنگ مرمر کے بیان میں

ہندوستان میں اب تک تین طرح کا سنگ مرمر معلوم ہوا ہے۔ ایک معمولی دوسرے براق تیسرے درخشان۔ معمولی سنگ مرمر سفید رنگ کا ہوتا ہے لیکن دوسری قسم کا سنگ مرمر بہت سفید جیسے برف کے ٹکڑے ہوتے ہیں تیسری قسم کا سنگ مرمر ابرک کی طرح چمکدار ہوتا ہے جن اشخاص کو روضہ تاج محل آگرہ کو دیکھنے کا اتفاق ہوا ہے۔ ان کی نظروں سے تین قسم کا سنگ مرمر ضرور گذرا ہوگا۔ لیکن انگریز لوگ اس کو دو قسم کا ہی مانتے ہیں۔ ایک تو معمولی اور دوسرے کالکیریس جس کی عمدہ عمدہ اشیاء بنائی جاتی ہیں ؛

اس پتھر میں قدرتی طور پر فار کا مادہ بہت پایا جاتا ہے۔ اس لئے بارش اور دھوپ میں یہ پتھر بہت جلد خراب ہو جاتا ہے۔ اور ایک عرصہ کے بعد اس کی سفیدی غائب ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ اور آخر میں حنائی رنگت

اختیار کرلیتا ہے۔ اس واسطے جہاں تک ممکن ہو اُس کو سایہ دار جگہ میں رکھنا چاہیئے۔ ورنہ وارنش کر دینا چاہیئے۔ تیزابوں میں ڈالنے سے سنگ مرمر بہت جوش مارتا ہے۔ کیونکہ اس میں کھار اور چونہ کا جزو بہت ہوتا ہے؛

سنگ مرمر کو صاف کرنا

سنگ مرمر پانی اور صابون سے خوب صاف ہو سکتا ہے۔ لیکن صابن صرف میل وغیرہ کو دُور کرتا ہے۔ اگر کسی جگہ پر دھبہ پڑ گیا ہو۔ تو پھر صابن سے صاف نہیں ہوتا۔ ایسی حالت میں چُونہ اور قلعی کو پانی میں حل کر کے ملائی کی طرح اُس جگہ پر لیپ کر دو۔ جہاں دھبّہ پڑا ہُوا ہے۔ اِس لیپ کو چار گھنٹے کے بعد پانی سے دھو ڈالو۔ اور اب فلالین کا ایک ٹکڑا لیکر اُس جگہ کو اُس سے خوب رگڑ دو۔ دھبّہ دُور ہو جائیگا۔ اگر موم یا چربی کا داغ ہو تو تارپین کا تیل لگا کر صابن سے دھو ڈالو۔ دھبّہ دُور ہو جائیگا۔ کبھی کبھی کوئلوں سے رگڑ کر اور چونے کا پانی ڈال کر بھی صاف کیا جاتا ہے۔ اور کھریا مٹی کا لیپ کر کے اوپر سے پانی بہا کر بھی صفائی کی جاتی ہے؛

سنگ مرمر کے ٹکڑوں کو جوڑنا

سنگ مرمر کی اُن اشیاء کو جن میں بہت سے جوڑ ہوں۔ مندرجہ ذیل مصالحہ سے جوڑا جاتا ہے۔

مرغ کے انڈوں کی سفیدی ایک چھٹانک۔ چُونہ قلعی دو تولہ۔ ان اشیاء کو ملا کر اتنا کوٹو کہ ایک عمدہ لعاب تیار ہو جائے۔ اب ان ٹکڑوں کو سروں کو جن کو جوڑنا مطلوب ہو۔ پانی میں تر کر کے اِس مصالحہ سے جوڑ دو اور بڑی احتیاط سے دھوپ میں رکھ کر خشک کر دو۔ کیونکہ اگر بہت سوکھیگا تو جوڑ کھُل جائیگا؛

بعض کاریگر اٹلی کے بیچ رگڑ کر لیسدار مصالحہ تیار کرتے ہیں - اور اس سے سنگ مرمر کے ٹکڑوں کو جوڑتے ہیں - کچھ آدمی مہین ریت اور سریش ملاکر بھی مصالحہ تیار کرتے ہیں - لیکن یہ ناقص ہوتا ہے ؛

سنگ مرمر کو رنگ دینا

چونکہ پتھر ایک جاذب شے ہے - لہٰذا اس کو رنگ کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے - اس کو کرم کے رنگ سے سرخ ہلدی - یا کیسر سے زرد - کاجل سے سیاہ اور ملاوٹوں سے الگ الگ قسم کے رنگ ہو سکتے ہیں ؛

سنگ مرمر کو جلا دینا

اوّل سنگ مرمر کو کھریا مٹی کی لیپ کرکے پانی سے دھوئیں - اس کے بعد چونہ - صابن اور دودھ مساوی وزن میں ملاکر اس پر ملیں - اور پھر ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالیں - اس کے بعد فلالین کے ٹکڑے سے رگڑ کر صاف کریں - سنگ مرمر پر عمدہ جلا ہو جائیگا - لیکن اگر وارنش کر دیا جائے - تو مینہ وغیرہ سے بھی بچا رہتا ہے - اور جلا بھی ویسے کا ویسا ہی رہتا ہے ؛

سنگ مرمر پر نام کھودنا

سنگ مرمر کی سطح پر موم کا پلستر کرو - اس کے بعد جو کچھ لکھنا مطلوب ہو ایک کاغذ پر سرخی سے لکھ کر موم کی سطح پر جما دو - سرخی کے نشان موم کی سطح پر لگ جائیں گے - اب ایک تیز چاقو لیکر اس سے اس موم کو اکھاڑ دو - جس پر سرخی کے نشان ہوں - اب جہاں جہاں سے سنگ مرمر کا حصہ ننگا ہو گیا ہو - وہاں شورے کا تیزاب ڈال دو - اور پھر کو اس حالت میں چوبیس گھنٹہ تک پڑا رہنے دو - اتنے عرصہ میں تیزاب پتھر کو بہت کچھ کھود ڈالیگا -

اس کے بعد پتھر کو ٹھنڈے پانی سے دھو کر تمام تیزاب دور کر دو۔ اور موم کے پلستر کو بھی اکھاڑ ڈالو۔ لکھا ہوا عمدہ کھدا ہوا ہوگا۔ اگر موم کے واسطے کہیں پر رہ جائیں۔ تو تارپین کا تیل ڈال کر صابن پانی سے اچھی طرح دھو ڈالیں ؛

سنگ مرمر کی سلیٹ بنانا

جس طرح سیاہ اور قد سے سرخ پتھروں کی سلیٹیں بنائی جاتی ہیں۔ اور پتھر ہی کی قلم سے ان پر لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح اس کی بھی پتھر کی تختیاں بنائی جاتی ہیں جن پر سیاہ پنسل سے لکھا جاتا ہے۔ گویا حروف اس طرح معلوم ہوتے ہیں جیسے کاغذ پر سیاہی سے لکھے ہوں۔ کئی جگہوں پر اب سنگ مرمر پر عکسی تصویریں بھی بننی شروع ہوگئی ہیں ؛

بیان متعلقہ بال

بالوں کی تعریف اور ضرورت کو چھوڑ کر ہم صرف ان اشیاء کا ذکر کرینگے جو بالوں سے تیار ہوتی ہیں۔ بال بھی ایک بڑی کارآمد شئے ہے۔ طرح طرح کے جانوروں کے بالوں سے طرح طرح کے کام نکالے جاتے ہیں جیسے پہاڑی بھیڑ بکریوں کی پشم سے شال دوشالے تیار کئے جاتے ہیں۔ برفانی ملکوں کے جانور مثلاً ریچھ۔ کتا۔ بلی وغیرہ کی بالوں اور کھال سے پوستین تیار کی جاتی ہیں گلہری اونٹ اور گیدڑ وغیرہ کے بالوں سے نقشہ نویسوں کے کام کے برش۔ اور گھوڑے اور سؤر کے بالوں سے برش۔ کوچیاں۔ کپڑے وغیرہ صاف کرنے کے واسطے تیار کی جاتی ہیں۔ اسی طرح اور بالوں سے اور بھی بہت سے کام لئے جاتے ہیں ؛

بالوں کو صاف کرنے کا طریقہ

اول بالوں کو گھاس پر چند دن کے واسطے بچھا دو تاکہ دھوپ اور شبنم اپنا اپنا اثر اچھی طرح کر لیں۔ اب ان کو وہاں سے اٹھا کر ان کو اس پانی میں ڈال کر جو شورہ ریت یا سجی کوڑیوں کی راکھ ملی کی گئی ہو۔ اس سے بالوں کی تمام چکنائی و میل دور ہو جائیگی۔ اس کے بعد صابن اور پانی سے اچھی طرح دھو کر سایہ میں سکھا لو۔

دیگر طریقہ جات جس سے بال صاف ہو سکتے ہیں

بال بیسن اور پانی سے بھی صاف ہو سکتے ہیں۔ ریٹھوں کی جھاگ بھی ان کو صاف کر دیتی ہے۔ کئی لوگ تیجی کے پانی سے بھی دھویا کرتے ہیں لیکن اس سے بال سخت اور خستہ ہو سکتے ہیں۔ اور چند ہی دنوں میں خراب ہو جاتے ہیں۔ پانی دہی سے بھی صاف ہو جاتے ہیں۔ لیکن چند دنوں کے بعد ان میں سے بدبو آنی شروع ہو جاتی ہے۔

بالوں کو رنگ دینا

اگر اُپلوں کی راکھ کو پانی میں گوندھ کر اس میں بالوں کو چند دنوں کے واسطے بھگوئے رکھیں۔ تو بال خاکی رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ یہ عمل آپ فقیروں اور سادھوؤں کی حالت میں دیکھ سکتے ہیں۔ اگر حنا یعنی مہندی کو پانی میں حل کر کے بالوں کو اس میں رات بھر بھگوئے رکھیں۔ تو بہت عمدہ شربتی رنگ ہو جاتا ہے۔ اگر اسی طرح ہلدی میں رنگیں۔ تو زرد ہو جائیں گے اگر خضاب میں رنگیں تو سیاہ ہو جاتے ہیں۔ یعنی جس رنگ سے رنگیں اسی رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ لیکن ان کے رنگنے کا طریقہ پشم اور اون کے

طریقہ سے بالکل رنگا جاتا ہے۔ جیسے ان کو رنگا جاتا ہے۔ ویسے ہی ان کو بھی رنگا جاتا ہے ؛

بڑے اور چھوٹے بالوں کو الگ الگ کرنیکا طریقہ

صاف کئے ہوئے بالوں کو کنگھی کر کے لمبے لمبے ٹکڑوں میں سیدھے کر کے پھر لیتے ہیں۔ ان کے پیندے کو کسی شے سے ٹھوکر لگاتے ہیں اس سے تمام بالوں کے نیچے کے سرے پیندے کے ساتھ جا لگتے ہیں۔ اور اوپر بڑے اور چھوٹے بالوں کا فرق پڑ جاتا ہے۔ اب جن کو علیحدہ کرنا کوئی مشکل کام نہیں لیکن اس طریقہ سے صرف وہی بال الگ ہو سکتے ہیں جو سخت اور بڑے کترے ہو سکتے ہیں۔ مثلاً گھوڑے کی دم کے بال۔ گلہری۔ گینڈے اور سؤر کے بال اس طریقہ سے الگ الگ ہو سکتے ہیں۔ نرم بال مثلاً آدمی کے سر کے بال۔ اس طریقہ سے علیحدہ کئے جاتے ہیں اول ان کو ایک طرف سے سرے ایک سے کرنے کے بعد رسی سے باندھ لیتے ہیں۔ اور پانی میں بھگو کر جھاڑ لئے جاتے ہیں۔ تب آسانی سے چھوٹے اور بڑے بال الگ الگ ہو سکتے ہیں ؛

گھنگروالے بال تیار کرنیکا طریقہ

صاف کئے ہوئے بالوں کو پانی میں تر کر کے ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو۔ حرارت پہنچنے سے بالوں میں بل پڑ جاتے ہیں یعنی گھنگروالے ہو جاتے ہیں ؛

بالوں کو حبشیوں کے بالوں کی مانند تیار کرنا

چونہ اور ریکری کو سادی [illegible] ایک بار پانی میں حل کرو۔ اور [illegible]

پس ان بالوں کو جن کو جلیبیوں کی مانند بنانا ہے - بھگو کر ۲۴ گھنٹہ تک پڑے رہنے دو - اس کے بعد ان کو اس مرکب سے نکال کر کڑاہی میں بھون لیں پس بال جلیبیوں کی طرح بل کھا جائیں گے ؎

بالوں کو گھنگروالے بنانے کا ایک اور طریقہ

لکڑی کا ایک گول نالکا تیار کرو - اس کی سطح قریباً ½ انچہ موٹی ہونی چاہیئے اندر چھوٹا سا چھید ہو - اب صاف سکھے ہوئے بالوں کو پانی میں تر کر کے اس نلکی پر خوب اچھی طرح کس کر لپیٹ دو - اور اسی حالت میں ڈورے سے باندھ کر پانی کے ایک برتن میں ڈال دو - نیچے آگ جلاؤ - دیر میں جوش آنے پر ٹھنڈے ہونے دو - جب پانی اور بال ٹھنڈے ہو جائیں - باہر نکال لو - بالوں کو بل پڑ جائیں گے - یعنی گھنگروالے ہو جائیں گے ؎

بالوں کو سخت کرنے کی دوائی

گوند چار تولہ - عرق گلاب ایک پاؤ - دونوں اشیاء کو ملا کر گلا دو - دو بعد گذر جانے ۲۴ گھنٹہ کے چھان لو - ہاسنغ عربی آٹھ تولہ - عرق گلاب دو تولہ - صاف پانی سات تولہ تمام اشیاء کو ملا کر مرکب تیار کر دو - یا چینیا گوند ایک تولہ چپڑا لاکھ ایک تولہ - ان دونوں اشیاء کو شراب میں حل کر کے چھان لو - جب مرکب تیار ہو جاوے - تب بالوں کو اس میں بھگو کر خشک کر لو - بال بہت سخت ہو جائیں گے ؎

بالوں کا برش تیار کرنا

گھوڑے کی دم کے بال جب ضرورت لیکر جتنے لمبے رکھنے ہوں اتنے رکھ کر باقی کے کاٹ دو - اب ان کی چھوٹی چھوٹی گچھیاں بناؤ - اور ہر ایک کو

ایک طرف ڈوری سے باندھ دو۔ پھر لکڑی کی ایک تختی تین یا چار انچ موٹائی
کی لو۔ اس کو جس شکل کا برش بنانا ہو کاٹ لو یعنی بیضاوی گول۔ یا چوکور
وغیرہ۔ اس لکڑی میں تھوڑا تھوڑا فاصلہ چھوڑ کر چھید نکالو۔ اور ان چھیدوں
میں سے ان گچھوں کو نکال کر پیچھے سے ایک مضبوط ڈوری یا تار سے
باندھ دو۔ جس سے گچھیاں پاس پاس لگی رہیں۔ اب ان گچھوں کے اس
سرے کو چھپانے کے لئے ایک ٹکڑا تختی کا اسی شکل کا کاٹو۔ اور اس کو
پیچھے کی طرف لگا کر اچھی طرح میخوں سے جوڑ دو۔ بس اب برش تیار ہو گیا؛

علیحدہ علیحدہ کاموں کے واسطے علیحدہ علیحدہ قسم کے برش ہوتے
ہیں۔ کوئی قبضہ دار۔ کوئی بغیر قبضے کوئی دستہ والا۔ کوئی بغیر دستہ کے کوئی
سادہ کوئی پتلا اور کوئی موٹا ہوتا ہے لیکن سب کے تیار کرنے کا طریقہ
ایک ہی ہے۔ خواہ کام ان سے مختلف طرح کے ہوتے ہیں۔ مثلاً ایک
دیواریں صاف کرنے کے کام آتا ہے تو دوسرا کپڑے۔ اور اگر ایک بوٹ
صاف کرنے کے کام آتا ہے تو دوسرے سے گاڑیاں صاف کی جاتی ہیں

نوٹ:۔ اب بعض لوگ سینگ کو کوٹ کر بال بناتے ہیں جس سے
بہت عمدہ برش تیار ہوتا ہے؛

نقشے کھینچنے کا برش تیار کرنا

گلہری۔ یا لومڑی یا اونٹ کی پشم کی چھوٹی چھوٹی گچھیاں بنا کر ایک
طرف سے سب کو برابر کر کے ریشمی تار سے باندھ دیتے ہیں۔ اور دوسری
طرف سے قینچی سے کاٹ کر ایک برابر کر لئے جاتے ہیں۔ اب ان کے
اس سرے کو جو تار سے باندھا ہوا ہوتا ہے۔ ہولڈروں کے اوپر
کے حصوں میں پانی میں خوب ڈبو کر ڈال دیا جاتا ہے۔ اور پیچھے سے لکڑی لگا کر
برش تیار کر لیا جاتا ہے۔ بعض لوگ اوپر کے حصوں کی جگہ مختلف جانوروں

کے پروں کو لگاتے ہیں۔ جو موٹے موٹے اور اندر سے خالی ہوتے ہیں ؛
جب ان ڈنٹھلوں کو کام میں لایا جاتا ہے۔ تو پھر لکڑی کی کھپچیوں کی ضرورت
نہیں رہتی۔ کیونکہ بجائے رکھنے کے لکڑی کا کام بھی انہیں سے لے لیا جاتا ہی
اس کام کے لئے مگر کم۔ لم ڈھینگ۔ اور بڑے قد والے بگلوں اور گدھوں
کے پر استعمال میں لاتے ہیں ؛

چنور بنانے کا طریقہ

اول تو گائے کی دُم کا قدرتی بالوں کا گچھا ایسا ہوتا ہے جس کو صاف
اور کنگھی کر کے ڈنڈی میں جڑ دیا جاتا ہے۔ لیکن جو چنور گائے اور گھوڑے
کے معمولی بالوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس میں پہلے بالوں کی گچھیاں بنا کر باندھ
لی جاتی ہیں۔ پھر لکڑی کی ڈنڈی پر ایک سرے سے لیکر دس بارہ انگل کے
فاصلے تک دوسری طرف کو لپیٹے جاتے ہیں۔ اور اوپر سے دوسری رسّی کے
جگہ بجگہ بند لگاتے جاتے ہیں تاکہ بال کہیں سے کھل نہ جائیں۔ یہ کام بڑی
ہوشیاری کا ہے۔ اور تجربے سے حاصل ہوتا ہے مشق کرنے پر کام
اچھی طرح آسکتا ہے ؛

بالوں کی لڑی بنانا

بالوں کی ٹوپیاں اور داڑھیاں تیار کرنے کے لئے بالوں کی لڑی کی
ازحد ضرورت ہے۔ کیونکہ بالوں کی لڑی کے بغیر ان دونوں چیزوں کا تیار
ہونا ناممکن ہے۔ اس کے تیار کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ ایک پکا دھاگا ایک
گز کی لمبائی کا لو اس کے سرے کو باندھ کر دوہرا کرو۔ پھر ہاتھ کی دونوں
انگوٹھوں میں ڈال کر پھیلاؤ۔ اب لمبے لمبے بالوں کی گچھیاں بناؤ۔ ہر ایک گچھی
میں پندرہ یا بیس بال ہونے چاہئیں۔ تب ایسی بندھی ہوئی گچھی کو دونوں

وہ دھاگوں کے درمیان سے گذار دو لیکن جو دو ایک بالا تھا ہے وہ قدرے پیچھا ہٹا انگل باہر
رہنا چاہئے۔ اب دوسری طرف کو ایک دو بسٹے کے اوپر سے ایک دھاگے
کے گرد ایک پیچ ڈال کر پھر چلا کر پھر سے آؤ۔ اب دونوں سرے دھاگے پر بھی اسی طرح
عمل کر کے پیچ لگاؤ۔ اور اس بسٹے کو بھی ناترے باندھے ہوئے سرے کے
پاس لا کر چھوڑ دو۔ اس طرح سے بالوں کا ایسا پیچ پڑتا ہے کہ وہ دھاگے کے
ساتھ پیوست ہوتے جاتے ہیں۔ پھر ان کے پیچھے دھاگے کی ایک اور گانٹھ
لگائی جاتی ہے۔ اور باری باری سے گچھیاں لیکر اسی طرح عمل کرتے جاؤ
اس طرح دس بیس گز لمبی لڑی تیار کر لو۔ اب اس سے خواہ ٹوپیاں خواہ داڑھیاں
تیار کرو۔ یہ آپ کی مرضی پر منحصر ہے ؛

ٹوپی بنانے کا طریقہ

اول ایک ٹوپی کسی کپڑے کی تیار کرتے ہیں۔ اب اس ٹوپی کے گرد
ڈورے کو ساتھ ساتھ پھراتے جاتے ہیں۔ اور ساتھ ہی سوئی سے ٹانکے
لگاتے جاتے ہیں۔ ڈورے کو نچلی طرف سے لگانا شروع کرتے ہیں۔ اور
لگاتے لگاتے چوٹی کی طرف لے جاتے ہیں۔ جب تمام ٹوپی پر ڈورا لگ چکتا ہے
تو پھر اوپر سے بالوں کو گوندیا بہیدانہ سے تر کر کے ایک جیسا کر دیتے ہیں ؛

ٹوپی بنانے کا دوسرا طریقہ

جالی دار یا آدردان وغیرہ کپڑے کی ایک ٹوپی تیار کرو یعنی کپڑے
کی ایک ایسی ٹوپی تیار کرو جو جالیدار ہو۔ اب مٹی یا لکڑی کا ٹوپی کی شکل کا
ایک نمونہ تیار کرو۔ اور بالوں کے ڈورے کو اس پر ٹوپی کی طرح لپیٹ دو۔ اب
جالیدار ٹوپی کا اوپر سے غلاف چڑھا کر سوئی اور موچنے سے ہر ایک خانے سے
دو دو تین تین بال باہر نکالتے جاؤ۔ جب تمام خانوں میں سے بال نکال چکو تب

جیسا کہ لعاب تیار کرکے تیار شدہ ٹوپی اور بالوں کی ڈوری کے اندر ڈال دیتے ہیں گلا
دیویں جس سے وہاں سختی آجاوے۔ اور بال ٹوپی سے علیحدہ نہ ہو سکیں اب
اس ٹوپی کو مٹی یا لکڑی کے جس قالب پر رکھی ہوئی ہو علیحدہ کرلو۔ اور اندر
کوئی مہین سا کپڑا لگا کر ٹوپی تیار کرلو۔ اس ٹوپی پر محنت تو واقعی کافی پڑتی ہے
لیکن بہت اعلیٰ قسم کی ہوتی ہے ؛

داڑھی تیار کرنے کا طریقہ

جس طرح بال ڈوری میں لگاتے ہیں۔ اسی طرح لوہے کی تاروں میں بھی
لگاتے ہیں۔ لیکن تاروں کے سخت ہونے کے سبب جس طرح بنانے
کی ضرورت ہوتی ہے ان کو پہلے ہی سے بنا لیتے ہیں۔ داڑھی کو لگانے
کے واسطے تاروں کے دونوں سرے پر کنڈیاں بنا لیتے ہیں تاکہ داڑھی
لگاتے وقت ان کو کانوں میں پھنسا لیا جاوے۔ داڑھیاں ہر ایک رنگ
کی تیار ہو سکتی ہیں۔ مثلاً سفید۔ سرخ۔ سیاہ۔ اور رنگ اسی طریقہ سے
ہو سکتا ہے۔ جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے ؛

مونچھیں بنانے کا طریقہ

مونچھوں کے تیار کرنے کا طریقہ بہت آسان ہے یعنی لمبے بالوں کو بیچ کے
درمیان میں ریشمی تار سے باندھ دیا جاتا ہے۔ اور اسی جگہ پر لوہے کی کنڈی
سے پھنسا کر ناک کے ساتھ لگا دیتے ہیں۔ تاکہ گر نہ پڑیں۔

نوٹ :۔ بالوں کی بیماریوں کا علاج۔ یعنی بال گرنے۔ کہیں سفید
اور کہیں سیاہ ہونے کا حال اس جگہ پر نہیں لکھا جائیگا۔ اگر کسی اور جگہ پر
بیماریوں کا حال لکھا گیا۔ تو وہاں پر ان کا علاج بھی درج کر دیا جائیگا ؛

نیل کا حال

نیل ایک خاص قسم کے درخت سے حاصل کیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں ہر سال ہزاروں لاکھوں من تیار کیا جاتا ہے۔ لیکن پھر بھی مہنگا بکتا ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ ریشم اور شال دوشالے رنگنے کے کام میں اس کا بہت استعمال ہوتا ہے۔ سچ تو یوں ہے کہ نیلا اور سبز رنگ اسی کی بدولت تیار ہوتا ہے۔ زرد اور سرخ رنگ تو اور بھی کئی ذریعے سے تیار کیا جا سکتا ہے۔ لیکن نیلا رنگ بغیر اس کے درخت کے اور کسی طرح بھی تیار نہیں ہو سکتا۔ یہ درخت زیادہ تر امریکہ اور ہندوستان میں ہوتا ہے۔ جہاں پر اس کے بہت بڑے بڑے کارخانے ہیں ؛

نیل بنانے کا طریقہ

پتھر اور چونے سے تین حوض اس طرح تیار کئے جاتے ہیں کہ اوپر کا حوض سب سے بڑا ہوتا ہے۔ اس سے نچلا یعنی درمیان والا اس سے کچھ چھوٹا ہوتا ہے۔ اور تیسرا یعنی سب سے نچلا درمیان والے سے بھی چھوٹا ہوتا ہے۔ ان حوضوں کو بذریعہ نالیوں اس طرح ملایا ہوا ہوتا ہے۔ کہ اگر بڑے حوض کی نالی کھولی جاوے تو بڑے حوض میں جو کچھ ہو درمیان والے میں آ جاوے۔ اور جب درمیان والے حوض کی نالی کھولی جاوے تو سب سے چھوٹے میں سب کچھ چلا جاوے۔ اب نیل کے پودے کاٹ کر بڑے حوض میں ڈال دیتے ہیں۔ اور اوپر سے چھت ڈال کر مٹی سے ڈھانپ دیتے ہیں۔ ایک ہفتہ کے بعد جب نیل کی ٹہنیوں کے گلنے سڑنے سے خمیر اٹھ آتا ہے۔ اور بدبو آنے لگتی ہے تب اوپر سے مٹی کی چھت ہٹا کر آدمی حوض میں داخل ہو جاتے ہیں۔ اور پاؤں سے گلی ہوئی ٹہنیوں کو خوب ملتے ہیں۔ جن میں سے سیاہی لئے زرد رنگ کا

گاڑھا عرق نکلتا ہے۔ جب عرق اچھی طرح نکل چکتا ہے تب بڑے بڑے ابزاؤں اور ٹہنیوں کو باہر نکال کر بڑے حوض کی نالی کا منہ کھول کر عرق کو درمیان والے حوض میں لے آتے ہیں۔ وہاں پر عرق کو ایک دن رات ہلاکر مادے کو نیچے بٹھلاتے ہیں۔ اور پھر اس کی نالی کو کھول کر عرق کو تیسرے یعنی سب سے نچلے حوض میں ڈالتے ہیں۔ وہاں پر بھی عرق کو کچھ عرصہ ٹھہرا کر پانی کو باہر نکال دیتے ہیں اب دونوں حوضوں میں سے مادے کو اکٹھا کر کے ٹکیہ بنانے کے بعد خشک کر لیتے ہیں۔ یہی نیل ہے۔ اگر نیل کو پانی سے جلدی الگ کرنا مطلوب ہو تو چونہ کا پانی چھان کر گرم کرنے کے بعد عرق میں ملا دیتے ہیں۔ اس سے نیل جلدی الگ ہو جاتا ہے۔ جو اشخاص نیل کی گلی سڑی ٹہنیوں کو پاؤں سے ملتے ہیں وہ کالی مرچیں اور گھی بہت کھاتے ہیں۔ کیونکہ پودہ از حد درجہ بادی ہوتا ہے یورپ کے رہنے والوں نے اس تکلیف سے نجات پانے کے لئے کلیں ایجاد کی ہیں۔ جن میں نیل جلدی سے تیار ہو سکتا ہے۔ اور ساتھ ہی آدمیوں کے دلنے کی بھی ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ کیونکہ پہلے نیل کے اجزا کو انجنوں سے پیس لیتے ہیں۔ اور کئی ملاوٹیں ملا کر تیار کرتے ہیں ؛

اچھے نیل کی پیٹھ پر تانبے کی سی رنگت معلوم ہوتی ہے۔ یہ بڑا ہلکا ہوتا ہے پانی پر تیرتا پھرتا ہے۔ اگر اس کا سفوف پانی پر ڈالا جائے۔ تو اول تو حل ہی نہیں ہوتا۔ اگر ہو بھی جاوے تو نیچے بیٹھ جاتا ہے۔ نیل سادہ پانی۔ گرم پانی۔ شراب۔ سرکہ۔ اور ایسڈ میں حل ہو جاتا ہے۔ شورے کے تیزاب میں اس کو ڈالنے سے اس کی تمام رنگت اڑ جاتی ہے۔ پانی میں حل کرنے سے لیسدار لعاب ہو جاتا ہے۔ اب اگر اس کو استعمال کرنے کے لائق بنانا ہو تو پہلے چونے کا پانی اس میں تھوڑا گرم کر کے ڈالتے ہیں جس سے اس میں جھاگ پیدا ہو جاتی ہے۔ اب اس برتن کو جس میں جھاگ پیدا ہو جاوے ڈھانپ کر دو تین دن رکھ چھوڑتے ہیں۔ تب کہیں جا کر یہ نیل استعمال کرنے کے لائق ہوتا ہے ؛

ایک اور طریقہ

پانچ تولہ نیل کو بہت باریک پیس کر ایک سیر گرم پانی میں حل کرو۔ تو اُس میں چھ ماشہ سوڈا۔ اور چھ ماشہ پھٹکری سفید باریک پیس کر اُس میں ملا دو۔ اور ایک بوتل میں ڈال کر بارہ گھنٹہ کے بعد ایک تولہ زنگار مہین پیس کر اُس میں ملا دو اب اس بوتل کو متواتر تین دن تک پڑا رہنے دو۔ مگر بوتل کو دن میں دو چار دفعہ ہلا دیا کرو۔ تین دن کے بعد استعمال کے لائق ہو جائیگا ؛

سلفیٹ آف انڈیگو یعنی مرکب نیل کا رنگ

عمدہ نیل پسی ہوئی حالت میں پانچ تولہ۔ گندھک کا تیزاب ۵ چھٹانک تیزاب کو ایک چینی کے برتن میں ڈال کر ایک دوسرے بڑے پانی سے بھرے ہوئے طشت میں لٹکا دو۔ اب نیل کو چٹکی چٹکی کر کے اُس میں ڈالتے جاؤ۔ لیکن یاد رہے کہ نیل ملاتے وقت کانچ کی چھڑی سے ضرور ہلاتے رہو جب تمام کا تمام نیل حل ہو جاوے۔ تو اس مرکب کو برتن میں ڈال کر رکھ دو۔ یہ رنگ پشمینے کے اسباب کو رنگنے کے کام آتا ہے۔ اگر سلفیٹ کو اپنے سے بارہ گنا پانی میں حل کیا جاوے۔ تو وہ بھی جلدی حل ہوتا ہے ؛

نیل کا رنگ تیار کرنیکا ایک انگریزی طریقہ

پسا ہوا نیل ایک سیر۔ زنگار تین سیر۔ چونہ قلعی میں بجھا ہوا چار سیر۔ زنگار اور نیل کو الگ الگ پانی میں حل کر کے چونہ ملا دو لیکن چونے کو ملانے کا یہ طریقہ ہے کہ جس پانی میں زنگار حل ہوا ہوا ہو۔ اُس کو چونہ میں تھوڑا تھوڑا کر کے ڈالتے جاؤ جب تینوں اشیا اچھی طرح سے مل کر چوبیس گھنٹہ تک پڑی رہیں۔ تب یہ استعمال کے لائق ہوتا ہے۔ اس ملاوٹ میں کچھ کپڑے رنگنے کے بعد جب نیل کا رنگ کچھ

ملکا پڑ جاوے ۔ اُس وقت تھوڑا سا زنگار اور چونہ اور ملا دو جس سے پچھ پہلی رنگت اختیار کر لیگا ؛

نوٹ :۔ نیل کے برتن میں خربوزہ کا کوئی بھی حصہ نہ گرنے پاوے کیونکہ اس کے گرنے سے تمام کا تمام نیل خراب ہو جاتا ہے ۔ اگر کبھی ایسا ہو جاوے ۔ تو اس کو دوبارہ پہلے طریقہ سے عمل کر کے ٹھیک کرو۔

بیان متعلقہ نگینہ

مصنوعی ہیرے موتی جواہرات

ان کے تیار کرنے میں سب سے زیادہ احتیاط اس بات کی ہونی چاہیے کہ جب ان کے اجزا کو ملایا جاوے ۔ تو ملاتے وقت اس میں اور کسی طرح کا میل ملاوٹ نہ پڑ جاوے ۔ کیونکہ ایسا ہونے کی حالت میں ان کی بناوٹ میں صفائی نہیں آتی ۔ اور نہ ہی رنگ سا عمدہ ہوتے ہیں ۔ یہ مصنوعی ہیرے موتی جواہرات سونے چاندی کے زیورات میں لگے ہوئے ہوشیار جوہریوں سے بھی بمشکل تمام پہچانے جا سکتے ہیں ۔ اور معلوم ہوا ہے آجکل بازاروں میں عام طور ہی مصنوعی جواہرات ہی کی خرید و فروخت ہوتی ہے ۔

نگینوں کے ہر قسم کے رنگ

جب کبھی رنگ کرنا ہو مصنوعی جواہرات بناتے وقت اُس کے اجزا میں شامل کر دینا چاہیے ۔ مختلف قسم کے جواہرات کو رنگنے کے لئے مختلف رنگ ڈالے جاتے ہیں ۔ کھلتے رنگ یاقوت کے واسطے آکسائڈ آف گولڈ یاقوت کے شوخ رنگ میں رنگنے کے واسطے سب آکسائڈ آف کاپر ۔ اور پکھراج کھریا شیرہ کو دیدہ زیب ہیار رنگ ، نگینہ آکسائڈ آف ٹن سے بنایا جاتا ہے ۔

سبز۔ زرد۔ سُرخ رنگوں کے واسطے آکسائیڈ آف آئرن کام میں لایا جاتا ہی ؛

الماس بنانے کا طریقہ

خالص کاسٹک پوٹاس چھ ماشہ۔ سفیدہ ۱۵ حصہ۔ بوراسک ایسڈ ۲۷ حصہ۔ ایک حصہ آرسنیم ایسڈ۔ نہایت باریک اور صاف ریت تین سو حصہ تمام اشیاء کو ملاکر چوبیس گھنٹہ تک بھٹی میں پگھلاؤ۔ اور جب اچھی طرح گھل جاوے تب آہستہ سے مرکب کو ٹھنڈا کرو۔ اور نگینوں کو تراشو۔ نگینہ تراشنے کے اوزار بالکل صاف اور ستھرے ہونے چاہئیں۔ یہ نگینہ بالکل سفید رنگ کا ہوگا۔ تمام جواہرات کی بناوٹ میں اصل اجزا یہی ڈالے جائینگے۔ البتہ رنگوں میں فرق ہوگا۔ جو مندرجہ بالا نسخہ میں سے منتخب کئے جاویں گے ؛

الماس تیار کرنیکا دوسرا طریقہ

سلیکا ۱۰ اونس کو تین پونڈ کاربونیٹ آف پوٹاس میں ملاکر بریان کرتے ہیں۔ اب مرکب کو سرد کرکے اس میں نائیٹرک ایسڈ ٹپکاتے ہیں۔ جب جوش آکر مرکب ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ تب مرکب کو صاف پانی سے اتنا دھوتے ہیں کہ ایسڈ کا اثر اُٹھ جاتا ہے۔ اب اُس کو خشک کرکے فی بارہ اونس پر ایک اونس سوہاگہ ڈال کر چوبیس اونس سفیدہ ملاکر کھرل کیا جاتا ہی۔ جب اچھی طرح سے کھرل کر لیا جاتا ہی۔ تب اس کو بھٹی میں گلاکر سرد پانی میں ڈلوایا جاتا ہی جس سے یہ سفوف کی حالت اختیار کرتا ہے۔ اب اس کو کھرل کرکے پھر گلاکر ٹھنڈے پانی میں ڈالنے سے سفوف بنایا جاتا ہی۔ اسی طرح تین چار دفعہ عمل کرنے کے بعد دس ڈرام شورا ملا دیا جاتا ہے۔ اب اس کو پھر گلاکر ٹھنڈا [illegible]نے سے سفید ہیرا بن جاتا ہی لیکن اس طریقہ سے جواہرات بنانے

میں بڑی ہوشیاری کی ضرورت ہے۔ کیونکہ تھوڑی سی بد احتیاطی سے بھی جواہرات خراب ہو جانے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے پہلی ترکیب سے الماس تیار کرنا بہت آسان ہے ؁

سنگ ستارہ بنانے کا طریقہ

نسخہ:۔ الماس بنانے کا مرکب ۵۰۰ پانسو گرین۔ برادہ آہن ایک سو گرین۔ اور بلیک اکسائیڈ آف کاپر پچاس گرین۔

ترکیب:۔ تمام اشیاء کو اکٹھا کر کے ایک بھٹی میں ڈالو۔ جب سب گل کر یکساں ہو جائیں تب باہر نکال کر سرد کر دو۔ بس سنگ ستارہ چمکدار بنانے کا طریقہ یہ ہے ؁

خاکستری رنگ کا نگینہ بنانے کا طریقہ

نسخہ:۔ الماس بنانے کا مرکب پانسو گرین۔ آہن کا برادہ ایک سو گرین اکسائیڈ آف کرومیم پچاس گرین۔

ترکیب:۔ تمام اشیاء کو ایک ساتھ بھٹی میں گلا دو۔ اور جس وقت تمام گل کر پانی ہو جائیں۔ اس وقت آہستہ آہستہ سرد کر دو۔

بس اس سے خاکستری رنگ کا سنگ ستارہ تیار ہو جاویگا ؁

سبز رنگ کا سنگ ستارہ بنانے کا طریقہ

نسخہ:۔ الماس بنانے کا پہلا مرکب ۵۰۰ گرین۔ آہن کا برادہ ایک سو گرین اکسائیڈ آف کرومیم پچاس گرین ؛

ترکیب:۔ تمام اشیاء کو بھٹی میں ڈال کر گلا دو۔ اور گل جانے پر اتار کر آہستہ آہستہ ٹھنڈا کر دو۔ سبز رنگ کا نگینہ تیار ہو گا ؁

نیلم بنانے کا طریقہ

نسخہ:- الماس کا مرکب ۵۰۰ گرین - اکسائیڈ آف کوبالٹ دو گرین

ترکیب:- دونوں اشیاء کو ملا کر گلاؤ - اور بعد میں اتار کر آہستہ سے سرد کرو - بس نیلے رنگ کا نگینہ بن جائیگا ؛

عقیق سرخ بنانے کا طریقہ

نسخہ:- الماس کا مرکب ایک ہزار گرین - گلاس آف انٹی منی پانسو گرین پر اکسائیڈ آف آئرن ۱۲۵ گرین - اوکسائیڈ آف میگنیشیا گیارہ گرین ؛

ترکیب:- تمام اجزاء کو ملا کر بھٹی میں ڈالو جب تمام اجزاء گل کر اچھی طرح مل جائیں - اس وقت اتار کر ٹھنڈا کرو - عمدہ عقیق سرخ تیار ہو جائیگا ؛

دیگر سفید بنانے کا طریقہ

نسخہ:- الماس کا مرکب چودہ صد گرین - ہڈی کا سفوف پچاس گرین - صاف ملتانی مٹی دس گرین -

ترکیب:- تمام اشیاء کو ملا کر گلاؤ - اور بعد میں آہستہ سے ٹھنڈا کر کے نگینہ تیار کرو ؛

ہیرا بنانے کا طریقہ

مندرجہ بالا نسخہ کے مرکب میں گلاس آف انٹی منی دس گرین ملا کر گلاؤ - اور آہستہ سے ٹھنڈا کرنے کے بعد ہیرا تیار کرو ؛

مصنوعی پنّہ بنانیکا طریقہ

نسخہ:۔ الماس کا مرکب ایک ہزار گرین۔ کاربونیٹ آف کاپر دس گرین گلاس آف انٹی منی پانچ حصہ ؛

ترکیب:۔ تمام اشیاء کو اکٹھا کر کے بھٹی میں ڈال کر گلاؤ۔ جب گل کر یک جان ہو جائیں۔ اُس وقت نیچے اُتار کر آہستگی سے ٹھنڈا کر کے پنّہ تیار کرو ؛

لہسنیا بنانے کا طریقہ

الماس کے مرکب ۷۵ حصہ میں پراوکسائیڈ آف میگنیشیا ایک حصہ ملا کر بھٹی میں پگھلانے کے بعد تیار کرو ؛

یاقوت بنانے کا طریقہ

نسخہ:۔ نارنجی رنگ مرکب مذکور آٹھ اونس۔ پرپل آف کیسیئس ڈیڑھ ڈرام ؛

ترکیب:۔ دونوں کو گلا کر ٹھنڈا کر کے یاقوت تیار کرو ؛

لعل بنانے کا طریقہ

نسخہ:۔ مرکب مذکور ۲۰۰ گرین۔ اوکسائیڈ آف کوبالٹ پانچ گرین اوکسائیڈ آف مگنیشیا ایک گرین :۔

ترکیب:۔ تمام اشیاء کو ملا کر بھٹی میں ڈالو۔ جب پگھل کر یک جان ہو جائیں اُس وقت نکال کر ٹھنڈا کرو۔ عمدہ لعل بن جاویگا ؛

پکھراج بنانے کا طریقہ

نسخہ:۔ مرکب مذکورہ ۱۵۰۰ گرین۔ گلاس آف انٹی منی ۹۰ گرین۔
پرپل کیشیس ۵ گرین ؛
ترکیب:۔ تمام اشیاء کو ملا کر مندرجہ بالا طریقہ سے عمل کریں ؛

مونگا بنانے کی ترکیب

نسخہ:۔ زرد ہڑتال آٹھ حصہ۔ شنگرف دو حصہ۔ مرکب مذکور کے دانے مثل مونگے کے کاٹے ہوئے ؛

ترکیب:۔ اول زرد ہڑتال اور شنگرف کو نرم آنچ پر گلاؤ۔ اور مرکب مذکور کے دانے مثل مونگے کے تراش کر اس میں ڈالو۔ اور لکڑی سے ہلاؤ۔ بہت عمدہ مونگا بن جائیگا ؛

سنگ موسیٰ تیار کرنے کا طریقہ

کچھ شہد میں تھوڑا سا پانی ڈال کر اس کو گھوٹ لو۔ اب اس مرکب میں عقیق سفید۔ یا سنگ مرمر کا بے داغ نگینہ تراش کر ڈالو۔ اب جس برتن میں یہ اشیاء ڈالی ہوں۔ اس کو کسی گرم جگہ یعنی باورچی خانہ میں چولھے کے پاس تقریباً ایک ماہ تک پڑا رہنے دو۔ ایک مہینہ گذر جانے کے بعد نگینہ کو صاف پانی سے دھو کر ہلکے سلفیورک ایسڈ میں رکھو۔ بعض نگینے تو چند گھنٹوں اور بعض چند دنوں میں سیاہ ہو جائیں گے ؛

فیروزہ بنانے کا طریقہ

نسخہ:۔ مرکب مذکور ۲۸ حصہ۔ گلاس آف انٹی منی ۲ حصہ۔ آکسائیڈ

آف کوبالٹ ۳/۴ ۶ حصہ :-

ترکیب :- تمام اشیاء کو ملاکر بھٹی میں گلاؤ جب اچھی طرح سے گل جائیں اس وقت باہستگی سرد کرکے فیروزہ بناؤ ؛

عقیق کو نیلم کی صورت میں لانے کی ترکیب

اول عقیق کو لیکر بلو پرسیٹ آف پوٹاش میں بھگوؤ جس وقت اچھی طرح سے تر ہو جائے۔ اس وقت اس کو وہاں سے نکال کر میوریٹ آف آئرن یا سفید نیلا تھوتھہ کے پانی میں غوطہ دو۔ عقیق نیلے رنگ کا ہو جائیگا :

دیگر عقیق کا زمرد تیار کرنا

یلو پرشئیٹ آف پوٹاش میں سفید کو چار گھنٹہ ڈبوئے رکھنے کے بعد گروک ایسڈ۔ یا۔ نائٹریٹ آف نکل میں ڈبو۔ اس سے عقیق کا زمرد بن جائیگا ؛

زمرد مصنوعی بنانے کی ترکیب

نسخہ :- مرکب مذکورہ ۶ ۳/۴ ۸۱ حصہ۔ آکسائیڈ آف کاپر ۴ حصہ آکسائیڈ آف کرومیم سات حصہ :-

ترکیب :- تمام اشیاء کو ملاکر مندرجہ بالا طریقہ سے بھٹی میں پگھلانے کے بعد ٹھنڈا کرکے مصنوعی زمرد بناؤ ؛

عقیق کو آسمانی رنگ دینا

عقیق کو چند گھنٹہ تک یلو پرشئیٹ آف پوٹاش میں ڈبو کر دوبارہ نیلا تھوتھے کے پانی میں تر کرنے سے سفید عقیق آسمانی رنگ اختیار کر لیگا ؛

کہربا بنانے کا طریقہ

نسخہ: ۔ ایک پونڈ رال، ایک پونڈ ... لاکھ تیزاب۔ سفید رال ایک پونڈ۔

ترکیب: ۔ اول رال کو گھلا کر اس میں لاکھ ملاؤ۔ تب دونوں اشیاء تحلیل پانی کے گل جائیں اس وقت ایک پونڈ سفید رال ملا کر خوب گھوٹو اور سرد کرنے کے بعد نگینہ تراشو ؛

نوٹ: ۔ جواہرات کے تیار کرنے میں بڑی ہوشیاری اور احتیاط کی ضرورت ہے۔ کیونکہ بعض وقت تھوڑی سی غلطی سے رنگین پتھر بنانے کا مرکب بالکل سفید ہو جاتا ہے۔ اگر خدانخواستہ کبھی ایسا ہو بھی جاوے۔ تو اس وقت پست خیال کرو کہ ترکیب ہی غلط ہے۔ بلکہ یہ سمجھو کہ آپ سے ہی کوئی غلطی ہو گئی ہے۔ اگر ایک دفعہ ٹھیک نہ بنے تو دوسری دفعہ پھر اول سے آخر تک عمل کریں۔ ضرور کامیاب ہو جاؤ گے۔ ہر ایک نگینہ کے بنانے کے لئے اشیاء کو کم سے کم چوبیس گھنٹہ تک بھگو رکھیں ؛

عمدہ خضاب تیار کرنے کے طریقہ جات

نسخہ: ۔ گنے کا رس چار تولہ۔ نیلوفر کی جڑ سات ماشہ۔ ہلیلہ زرد ۲۰ عدد سیاہ بھنگرہ تین تولہ۔

ترکیب: ۔ تمام اشیاء کو کوٹ پیس کر ایک لوہے کے برتن میں ڈالو۔ اور اس لوہے کے برتن کو ایک ماہ تک زمین میں گاڑ دو۔ ایک ماہ کے بعد نکال کر بالوں میں لگاؤ۔ بہت عمدہ سیاہ ہو جائیں گے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ خضاب کو استعمال کرتے وقت منہ میں چاول بھر لینے چاہئیں۔ کیونکہ خطرہ ہے کہ کہیں دانت بھی سیاہ نہ ہو جائیں۔ اگر آزمائش کی ضرورت ہو تو پہلے سفید بھیڑ کی اون پر لگا کر دیکھ لیویں ؛

خضاب جو بالوں کو گرنے سے بچاتا ہو

نسخہ:- بیری کے درخت کے پتے - لوہے کا برادہ - تازہ وسمہ - جلایا ہوا تخم چھوارا - انار کی چھال - نوشادر - سیاہ ہڑ - پھٹکری سیاہ - سرکہ انگوری دو سیر ایک سیر روغن زیتون ؛

ترکیب:- بیری کے درخت کے پتے وغیرہ ہر ایک شیا کو پانچ پانچ ماشہ ملا کر آدھ سیر سرکہ انگوری میں دو دن تک بھگوئے رکھو تیسرے روز تین سیر پانی اور ایک سیر روغن زیتون ملا کر خوب جوش دو جب پانی جل جائے تب ہاتھوں میں لگا کر بالوں میں لگا دو - دو تین دفعہ کے استعمال سے بال گرنے بند ہو جائیں گے ؛

بال سیاہ کرنے والا خضاب

نسخہ:- بھنی ہڑ ۱۰ تولہ - بہیڑہ ۲ تولہ - برادہ آہن ۱۰ تولہ تخم دھنیا ۱۰ تولہ

ترکیب:- تمام اشیا کو باریک پیس کر بالوں میں لگاؤ - بال سیاہ ہوں گے - اور دماغ تر و تازہ رہیگا ؛

دیگر نہایت زود اثر اور بڑھیا

نسخہ:- پوست انار پانچ تولہ - بلیلہ پانچ تولہ - نیلوفر کی جڑ پانچ تولہ - اور گنے کا رس :-

ترکیب:- پوست انار بلیلہ اور نیلوفر کو ملا کر شیرہ نیشکر میں تر کرو - اور ایک لوہے کے برتن میں ڈال کر دو ہفتہ تک زمین میں گاڑ دو - بعد نکال کر بالوں میں لگاؤ - لیکن لگانے سے پہلے منہ میں چاول رکھ لو - کیونکہ دانتوں کے سیاہ ہونے کا اندیشہ ہے - تھوڑی تھوڑی مدت کے بعد چاول کو نکال نکال کر

دیکھتے رہو۔ جب سیاہ ہونے لگیں۔ فوراً دھو ڈالو؛

خضاب ولایتی تیار کرنے کا طریقہ

نسخہ:۔ مردہ سنگ تین حصہ۔ بجھایا ہوا چونہ دو حصہ:۔

ترکیب:۔ دونوں اشیاء کو ملا کر سفوف بناؤ۔ اس سفوف کو گرم دودھ یا پانی میں ملا کر لگاؤ۔ اور اوپر سے اچھی طرح سے چار گھنٹہ تک پٹی باندھ دو۔ اس سے بال سیاہ ہو جائیں گے:۔

یا

نائٹریٹ آف سلور دو حصہ۔ آہن کا برادہ چار حصہ۔ شورہ کا تیزاب آٹھ حصہ۔ آب مقطر ۴۸ حصہ:۔

ترکیب:۔ تمام اشیاء کو ملا کر رکھا رکھو۔ جب حسب دلخواہ رنگ آجائے چھان کر برش سے بالوں پر لگاؤ؛

یا

مردار سنگ دو حصہ۔ پانی میں بجھا ہوا چونہ ایک حصہ۔ کھریا مٹی دو حصہ:۔

ترکیب:۔ تمام اشیاء کو باریک پیس کر رکھ چھوڑیں۔ اور وقت ضرورت تھوڑا سا گرم پانی ملا کر برش سے بالوں میں لگاؤ۔ اور دو گھنٹہ تک لگانے کے بعد دھو ڈالو۔ بال بالکل سیاہ ہو جاتے ہیں؛

آتشبازی آسمانی رنگ کی تیار کرنا

نسخہ:۔ جست کا برادہ ایک حصہ۔ شورا چار حصہ۔ سرمہ دو حصہ:۔

ترکیب:۔ ان تمام اشیاء کو ملا کر کام میں لائیں۔ اس بارود کی بنی ہوئی ہوائی بہت اچھی ہوتی ہے؛

آسمانی رنگ شعلہ کا بارود تیار کرنا

نسخہ: - بنفشئی بارود ایک حصہ - ہڑتال ایک حصہ - کچی گندھک دو حصہ - کچا سرمہ پسا ہوا چار حصہ - شورہ آٹھ حصہ - کلورٹ پوٹاش چودہ حصہ۔

ترکیب: - تمام اشیاء کو باریک پیس لو - جو چیز چاہو اس بارود سے بھر لو - اور کام میں لاؤ۔

قرمزی رنگ کا بارود تیار کرنا

نسخہ: - گندھک ... حصہ - ... حصہ - نائٹریٹ آف سٹرونشیا چار حصہ - کلوریٹ آف پوٹاش پانچ تولہ - سلفیٹ آف انٹی منی چار تولہ۔

ترکیب: - تمام اشیاء کو علیحدہ علیحدہ پیس چھان کر ملاؤ - اور وقت ضرورت کام میں لاؤ۔

موتیا کوٹھی تیار کرنا

شورہ ۸۴ حصہ - گندھک چار حصہ - کوئلہ چار حصہ - برادہ آہن کوفتہ ۴۴ حصہ

ترکیب: - تمام اشیاء کو ملا کر بارود تیار کرے - یہ بہت اعلیٰ بارود ہے۔

گلنار بارود تیار کرنا

کوئلہ ۱۸ حصہ - گندھک ۱۴ حصہ - دیگچوں ۲۸ حصہ - شورہ ۴۸ حصہ -
تمام اشیاء کو ملا کر بارود تیار کرو۔

انار گلزار بنانے کا طریقہ

نسخہ: - شورہ ۲۰ حصہ - گندھک آٹھ حصہ - کوئلہ چار حصہ - شنجرف دو حصہ

برادہ فولاد آٹھ حصہ :-

ترکیب :- تمام اشیاء کو ملا کر پیس لو۔ اور دھوپ میں سکھا کر انار تیار کرو۔ بہت عمدہ ہوگا ؛

انار بہار تیار کرنا

نسخہ :- شورہ تیس حصہ۔ گندھک پانچ حصہ۔ کوئلہ چھ حصہ۔ فولاد کا برادہ بارہ حصہ :-

ترکیب :- تمام اشیاء کو علیحدہ علیحدہ پیس لو۔ اور دھوپ میں خشک کرنے کے بعد انار میں بھر لو ؛

سرخ شعلہ بنانا

نسخہ :- شورہ [illegible] حصہ۔ گندھک [illegible]۔ پانچ حصہ۔ کوئلہ ۱۹ حصہ۔ برادہ فولاد چودہ حصہ :-

ترکیب :- تمام اشیاء کو [illegible] حسب بالا نسخہ کی طرح تیار کر لو ؛

گل غلطان تیار کرنیکا طریقہ

نسخہ :- شورہ بیس حصہ۔ کوئلہ چھ حصہ۔ گندھک چھ حصہ۔ برادہ فولاد دو حصہ

ترکیب :- تمام اشیاء کو ملا کر دھوپ میں خشک کرو۔ بعد [illegible] پیس کر چکر وغیرہ میں بھر لو ؛

شہاب ثاقب بنانیکا طریقہ

نسخہ :- کوئلہ دو حصہ۔ گندھک چھ حصہ۔ شورہ ۱۹ حصہ۔ برادہ فولاد دو حصہ

ترکیب :- تمام اشیاء کو ملا کر مندرجہ بالا نسخہ کی طرح تیار کرو۔ اس کو

شہاب ثاقب اس لئے کہتے ہیں کہ یہ بارود اوپر سے شہاب ثاقب کی طرح گرتا ہے جس کو بعض لوگ ٹوٹتے ستارے بھی کہتے ہیں:

بہار چمن تیار کرنے کا طریقہ

نسخہ:۔ گندھک چار حصہ۔ کوئلہ پانچ حصہ۔ شورہ سولہ حصہ۔ برادہ فولاد ۲ حصہ

ترکیب:۔ اس بارود کو بھی مندرجہ بالا نسخہ کی طرح تیار کرتے ہیں۔ لیکن جس وقت اس کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اس وقت یہی معلوم ہوتا ہے کہ ہم چمن کی بہار دیکھ رہے ہیں کہ گویا آگ سے چمن کی بہار دکھاتا ہو:

موج دریا بارود بنانے کا طریقہ

نسخہ:۔ شورہ چھ حصہ۔ گندھک بارہ حصہ۔ کوئلہ دو حصہ:۔

ترکیب:۔ اس بارود کو بھی عام بارود کی طرح ہی تیار کیا جاتا ہے لیکن جب اس کو استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اس وقت دیکھنے والوں کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا دریا کی موج دیکھ رہے ہیں:

شاخ نبات تیار کرنے کا طریقہ

نسخہ:۔ گندھک چھ تولہ۔ شورہ ۲۰ تولہ۔ کوئلہ چار تولہ۔ برادہ فولاد بارہ تولہ:۔

ترکیب:۔ تمام اشیاء کو ملا کر ہلکی ہلکی پیس لو اور اچھی طرح تیار کرنے کے بعد استعمال میں لاؤ:

چادر گل بارود تیار کرنے کا طریقہ

نسخہ:۔ شورہ ۲۸ حصہ۔ گندھک ۴ حصہ۔ کوئلہ ۱ حصہ۔ دیگچون ۲۴ حصہ

ترکیب :- تمام اشیاء کو ملا کر مندرجہ بالا نسخہ کی طرح تیار کرو۔ اس میں لطف یہ ہے کہ جب اس کا استعمال کیا جاتا ہے اس وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پھولوں کی چادر پھیلائی ہوئی ہے۔

مندرجہ بالا تمام نسخہ جات اناروں کے بارود کے واسطے استعمال کئے جاتے ہیں۔

چرخ دوا تیار کرنے کا طریقہ

نسخہ :- گندھک ایک حصہ۔ شورہ ۵ حصہ۔ کوئلہ آٹھ حصہ۔ فولاد کا برادہ ۸ حصہ۔

ترکیب :- تمام اشیاء کو مل کر بارود تیار کریں اس بارود سے چرخی تیار کی جاتی ہے۔

ہوائی نفری تیار کرنے کا طریقہ

نسخہ :- گندھک ۱ حصہ۔ شورہ ۱۲ حصہ۔ کوئلہ تین حصہ۔ یا طلائی خوشہ ۴ حصہ گندھک سات حصہ۔ کوئلہ پندرہ حصہ۔

ترکیب :- تمام اشیاء کو ملا کر بارود تیار کریں۔ یہ بارود ہوائیوں کی نلی میں بھرنے کے کام آتا ہے۔

مہتاب نکٹی بنانے کا طریقہ

نسخہ :- ہڑتال سات درم سفیدی تخم مرغ سات درم۔ شورہ ۲ تولہ نیل تین درم شنجرف ڈیڑھ درم۔ بیر بہوٹی ایک درم۔

ترکیب :- تمام اشیاء کو مل کر بارود تیار کریں۔ اس بارود میں یہ خاصیت ہے کہ اس کی روشنی میں تمام آدمی نکٹے معلوم ہوتے ہیں۔

ستارہ و مدار تیار کرنے کا طریقہ

نسخہ:۔ قلمی شورہ ۸ حصہ۔ معمولی بارود باریک پسی ہوئی ۲ حصہ۔ سلفیٹ آف انٹی منی ۴ حصہ۔ کوئلہ سوا دو تولہ۔ گندھک ۲ حصہ:۔

ترکیب:۔ تمام اشیاء کو ملا کر حسب معمول پیس لو۔ اب ایک اونس ببول کی گوند لیکر نصف بوتل پانی میں ڈالو۔ اور اسی بوتل میں دو تولہ السی کا تیل ڈال کر اتنا ہلاؤ کہ تیل اور پانی باہم مل جائیں۔ لیکن خیال رہے کہ السی کا تیل بوتل میں ڈال لینے سے پہلے بوتل میں کاک لگا کر گرم پانی میں خوب جوش دو۔ اب بارود کے پسے ہوئے اجزاء کو ایک جست کے تختہ پر پھیلاؤ۔ اور گوند کا مرکب اس میں تھوڑا تھوڑا کرکے اس طرح ڈالو کہ مرکب خمیر کی طرح گوندھا جا سکے۔ اس کو ۱/۲ انچ مربع کند چھری سے نشان لگاؤ۔ اور خشک ہونے پر علیحدہ کرکے توڑے سے جالو۔ اس سے ستارہ و مدار تیار ہو جائیگا:

مستقل ستارہ تیار کرنیکا طریقہ

نسخہ:۔ بندوق کی پسی ہوئی بارود ۳۴ حصہ۔ شورہ ۴۲ حصہ۔ گندھک ۲۴ حصہ:۔

ترکیب:۔ بارود کو حسب معمول تمام اشیاء ملا کر تیار کرو۔ اب بانس کی نلی یعنی ہوائی لیکر اس کی ایک طرف معمولی ساہٹی کا بند لگاؤ۔ اور اوپر معمولی بارود کی تہ جما کر باقی خالی جگہ میں بارود مندرجہ بالا بھر کر اوپر سے بذریعہ مضبوط کارڈ کے بند کردو۔ اور کارڈ میں بہت سے سوراخ کردو۔ جب اس کا استعمال کیا جاویگا۔ یہ ٹھہرے ہوئے ستارے معلوم ہونگے:

بارود کا سانپ تیار کرنے کا طریقہ

نسخہ:۔ موٹا پسا ہوا کوئلہ ۴ حصہ۔ شورہ ۲/۳ ۲ حصہ۔ بندوق کی بارود ۸ حصہ۔ گندھک ۸ حصہ۔ عمدہ باریک برادہ فولاد ۸ حصہ:

ترکیب:۔ تمام اشیاء کو ملا کر بارود تیار کرو۔ اس کے استعمال کے وقت دیکھنے والوں کو اس کی روشنی میں سانپ ہی سانپ معلوم ہونگے:

شاخ کھجور بنانے کا طریقہ

نسخہ:۔ قلمی زنگار ۸ حصہ۔ نیلا تھوتھا ۴ حصہ۔ نوشادر ۸ حصہ:۔

ترکیب:۔ تمام اشیاء کو باریک پیس کر تیز شراب میں تر کرو۔ اور روئی کے ایک ایک انچ کے پھوئے اس میں ڈبو ڈبو کر کھجور سے بنائے ہوئے درخت پر گلکاری کرو۔ اور شراب خشک ہونے سے پیشتر ہی اس میں آگ لگادو۔ ہو بہو کھجور کا درخت معلوم ہوگا:

سفید بارود یعنی مہتابوں کا بارود تیار کرنا

نسخہ:۔ نائٹریٹ آف پوٹاس ۴ حصہ۔ کلوریٹ آف پوٹاس ۱۲ حصہ۔ کاربونیٹ آف بیریم ایک حصہ۔ سنگرف ملک ۴ حصہ:۔

ترکیب:۔ تمام اشیاء کو ملا کر ایک اونس سپٹرین ڈالو۔ اور حسب معمول چکی میں پیس کر بارود تیار کرو:

سرخ بارود تیار کرنا

نسخہ:۔ چپڑا لاکھ ایک اونس۔ نائٹریٹ آف اسٹرونشیا تین اونس۔

ترکیب:۔ تمام اشیاء کو ملا کر حسب معمول بارود تیار کرو۔ جب آپ اسکو

استعمال میں لائیں گے سرخ رنگ ظاہر کریگا ۔

نیلگوں بارود بنانیکا طریقہ

نسخہ :۔ امونیم سلفیٹ آف کاپر پانچ حصہ۔ چیمرا [illegible] پوٹاس چار حصہ :۔

ترکیب :۔ تمام اشیاء کو ملاکر بارود بنا کریں جب [illegible] کو جلایا جائیگا نیلگوں رنگ ظاہر ہوگا :۔

سلیٹ پنسل

شاید کوئی بھی ایسا بشر نہ ہوگا جس نے سلیٹ پنسل [illegible] ہو کیونکہ آجکل ملک میں اس کا اس قدر رواج ہے کہ ہر ایک چھوٹا بچہ خواہ لڑکا ہو یا لڑکی۔ پڑھنا شروع کرتے ہی اس کا استعمال بھی شروع کر دیتا ہے۔ لوئر پرائمری کی جماعتوں میں تو اس کا بڑی کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے کیونکہ کاغذ کی بچت کے لئے اُستاد اور ماں باپ لڑکوں کو سلیٹیں لے دیتے ہیں کیونکہ یہ کاغذ سے بہت سستی پڑتی ہے۔ اور سلیٹ پر لکھنے کے لئے سلیٹ پنسل کا ہونا بھی ضروری ہے۔ اب آپ سوال کرینگے کہ جب تمام لوگ جانتے ہیں کہ اس کا استعمال بہت ہوتا ہے۔ تو تمہارے کہنے اور لکھنے کا کیا مقصد ہے! اتنا تو سب لوگ جانتے ہیں لیکن اس بات کا خیال شاید ہی کسی کے دل میں پیدا ہوا ہوگا کہ یہ کس طرح بنتی ہیں۔ کہاں سے آتی ہیں اور ہمارے ملک میں اس کا نقصان ہوتا ہے۔ آپ کہیں گے کہ نقصان کیسے جب ایک شے کے بدلے دوسری شے خرید کر لی جاتی ہے تو [illegible] ایسا نقصان کیا ہے۔ لیکن یاد رہے کہ جو روپیہ ہمارے ملک کا دوسرے ملک میں چلا جاوے۔ پھر اُس کا واپس آنا محال ہو۔ اور اگر ہمارے ملک کا روپیہ

ہمارے [illegible] ٹن کے واپس آتا ہے کیونکہ [illegible] بھیجتی ہے۔
دوسرے [illegible] درست پاس بانٹنی کا آدھا حصہ تولی کی اس کو ہمارا ملک ہی بناتی
ہی استعمال [illegible] جو روپیہ دوسرے ملکوں کو بخشا اپنی تیز دلی
بدولت [illegible] ہم یہاں بھی تیار کر سکتے ہیں۔ وہ روپیہ ضائع ہوا یا نہیں
اگر ضائع [illegible] دکھائی گھر میں دیکھا کہ نقصان ہوا۔

[illegible] خیال کریں کہ ان چھوٹی چھوٹی چیزوں کے باہر سے
منگوانے [illegible] روپیہ خرچ نہیں آتا کیونکہ ان پر بہت روپیہ خرچ
آتا ہے [illegible] چیزوں کا فقط طرف ہی ذرا نگاہ کریں۔ صرف ایسی ایک
شے پر تقریباً [illegible] روپیہ سالانہ خرچ آتا ہے۔ اب آپ سوچیں کہ کیا اس
روپیہ سے [illegible] ہیں کارخانے جاری نہیں ہو سکتے؟ ضرور
چلائے [illegible] ان اشخاص کو جو روزی کی تلاش میں مارے مارے
پھرتے ہیں [illegible] کا ذریعہ نہیں بن سکتے۔ ان باتوں کا خیال کر کے
سوچنے پر آپ [illegible] کہیں گے کہ ایسی چھوٹی چھوٹی اشیاء کے کارخانے ہمارے
ملک میں ضرور کھلنے چاہئیں۔ ایک بات بھول گیا۔ وہ یہ ہے کہ یہ سلیٹ پنسلیں
ہمارے ملک [illegible] اور امریکہ سے آتی ہیں۔ یہ کوئی کسی خاص آدمی
خاص [illegible] خاص ضلع اور خاص صوبے کی بابت نہیں۔
کہ ایک آدمی [illegible] کے تھوڑے سے حصے میں اس کے استعمال
سے کیا خرچ آئیگا۔ یہ [illegible] کی بات ہے جس کی آبادی ۳۳ کروڑ ہے۔ اب اگر
سال میں فی آدمی ایک پنسل بھی خرچ کرے تو آپ اندازہ لگائیں کہ کیا خرچ آئیگا
اس واسطے ان اشیاء کے کارخانے جو ہمارے ملک میں تیار ہو سکتے
ہیں۔ ضرور [illegible] کھلنے چاہئیں۔ باقی رہا پنسل بنانے کا طریقہ وہ آگے
بیان کیا جاتا ہے۔

سلیٹ پنسل بنانے کا سامان

کھریا مٹی:۔ یہ وہ مٹی ہے جس کی سنار سے سونا چاندی پگھلانے کی کوٹھالیاں بناتے ہیں۔ انگریزی میں اس کو چائنا کلے کہتے ہیں۔ یہ مٹی ہر ایک شہر اور بڑے قصبے میں مل سکتی ہے۔ اس کو ڈھالی ہوئی کھریا مٹی کہتے ہیں۔ ایک چکنی ہوتی ہے لیکن وہ اس کام نہیں آتی ہے۔

ساگر:۔ یہ برتن بھی کھریا مٹی کا بنا ہوا ہوتا ہے۔ لیکن آپ اگر چاہیں تو عام مٹی کا بھی کمہار سے تیار کرا سکتے ہیں۔ یہ ساگر سیدھی دیوار کا گول ہوتا ہے اس کی شکل لوہے کے ڈول سے بالکل ملتی جلتی ہے۔ فرق صرف اتنا ہوتا ہے کہ اس میں کنڈا لگوانے کی چنداں ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر آپ نے اسکو عام مٹی کا بنوانا ہو۔ تو مٹی کو اچھی طرح گوندھ کر کمہار سے چاک پر ڈل کا شکل بنوا لیویں۔ اور ویسے اس کی برتن پکوانے کی انگیٹھی میں رکھوا کر پکوا لیویں۔ کیونکہ اگر کچا رکھا جاوے گا تو آگ سے نہیں۔ تو پنسلوں کے بوجھ سے ٹوٹ جانے کا ڈر ہے۔ اس ساگر میں سلیٹ پنسل کو لمبائی کے رخ رکھ کر پکایا جاتا ہے۔

سلیٹ پنسل بنانے کی مشین

سلیٹ پنسل بنانے والی مشین کوئی خاص بنی بنائی بازار سے نہیں ملتی۔ اس کو بھی آپ خود ہی تیار کریں گے۔ اس مشین کو تیار کرنے کے دو طریقے ہیں:۔

طریقہ نمبر ا:۔ ایک سیویاں والی مشین لو۔ جو آجکل نئی ایجاد ہوئی ہے جس میں ایک طرف سے آٹا ڈالتے جاتے ہیں۔ اور دوسری طرف سے ہینڈل گھمانے سے سیویاں نکلتی جاتی ہیں۔ اس کی چھلنی کو الگ کر دو۔ کیونکہ اس چھلنی کی تاریں کمزور ہوتی ہیں۔ جو کہ سلیٹ پنسل بنانے کے کام نہیں آسکتیں

اب اس چھلنی کی جگہ کے واسطے ایک چھلنی تیار کرو۔ اس کے بنانے کا یہ طریقہ ہے۔ اول چھلنی بنانے کی لوہے کی چادر جتنی موٹی ہوگی۔ اتنی ہی پنسلیں اچھی اور عمدہ بنیں گی۔ اسلئے اس قسم کی چھلنی تیار کرنے کے لئے چادر کم ازکم تین سُوت موٹی ہونی چاہیئے۔ پتلی چادر کی چھلنی میں سلیٹ پنسل ٹیڑھی ہو جاتی ہے اور صفائی بھی ٹھیک نہیں آتی۔ اب اس چادر کو کسی عمدہ خراد والے کاریگر سے سوراخ کرالو جتنی موٹی پنسل رکھنی مطلوب ہو۔ سوراخ تھوڑے سے کھلے رکھو۔ کیونکہ بھٹی میں پگھلنے اور خشک ہونے پر پنسل سکڑ جاتی ہے ؛

دوسرا طریقہ:۔ یہ طریقہ بھی دراصل وہی ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس کے واسطے پرانی طرز کی سیویاں والی مشین استعمال کی جاتی ہے۔ اور عمل بھی اسی طرح کیا جاتا ہے۔ اب ان مشینوں میں سیویاں والی چھلنی کی بجائے وہ چھلنی جو ابھی تیار کرائی ہے۔ ڈالو۔ اور آٹے کی بجائے سلیٹ پنسل کا مصالحہ ڈال کر عمل شروع کرو ؛

سوہاگہ سجی۔ سوڈا میں سے کوئی سی ایک چیز کھریا مٹی میں ملا لیویں۔ کیونکہ ان کے ملانے سے پنسل تھوڑی آنچ پر بھی پک کر سخت ہو جاتی ہے۔ ان میں سے جس شے کو ملانا ہو۔ اوّل اس کو چکی میں پیس کر باریک کرلیں ؛

بھٹی سلیٹ پنسلوں کے تیار کرنے کے واسطے ایک بھٹی کی بھی ضرورت ہے۔ جس میں ان کو پکایا اور مضبوط کیا جاتا ہے۔ بھٹی میں پکانے کا یہ طریقہ ہے کہ اوّل پنسلوں کو ساگروں میں بھر دیا جاتا ہے۔ بعد میں انکو بھٹی میں رکھ کر آنچ دی جاتی ہے۔ جس سے پنسلیں مضبوط ہو جاتی ہیں۔

تختے:۔ پنسلوں کو مشین سے نکالنے کے بعد خشک کرنے کی بھی ضرورت ہے۔ ان کو یونہی ہوا میں رکھ کر خشک کرنے سے ان کے ٹیڑھا ہونے کا اندیشہ ہے۔ اس لئے ان کو خشک کرنے کے واسطے ایک قسم

کے تختے ہوتے ہیں۔ جن کے درمیان میں سے نالیاں [illegible] ہیں پنسلوں کو خشک کرنے کے لیئے انہیں نالیوں میں رکھتے ہیں [illegible] یہ خشک ہوتے وقت ٹیڑھی نہیں ہوتی ؛

دو بڑے برتن کھلے منہ [illegible]

سلیٹ پنسل کا مصالحہ تیار کرنے کے واسطے دو [illegible] منہ والے بڑے برتنوں یا حوضوں کی بھی ضرورت ہے۔ جن میں مصالحہ اچھی طرح تیار کیا جا سکے ؛

سلیٹ پنسل بنانے کا مصالحہ [illegible]

طریقہ ۱ : کھریا مٹی کو لیکر ایک کھلے برتن [illegible] جب اچھی طرح حل ہو جاوے تب ۔۔ انبر کی چھلنی سے اس کو چھان لیں تاکہ کنکر۔ اور ریت وغیرہ کے ٹکڑے الگ ہو جائیں۔ اب چھلنی [illegible] ہوئے مرکب کو اتنی مدت کھڑا رہنے دیں جتنی مدت میں مٹی [illegible] پانی اوپر نتھر آئے۔ اب پانی کو علیحدہ کر دو۔ اب سوہاگہ [illegible] جونسی چیز آپ نے تیار کی ہوئی مٹی میں ملا دیں۔ سوہاگہ [illegible] مٹی میں ایک سیر۔ اور اگر سجی اور سوڈا ملا دیں۔ تو سات سیر میں [illegible] جب یہ ملاوٹ کمہاروں کی مٹی کی طرح ہو جاوے اُس وقت اس کو [illegible] پنسلیں تیار کریں۔ اگر جلدی سخت کرنے کی ضرورت ہو۔ تو [illegible] کر خشک کر لیا کریں ؛

طریقہ ۲ : مصالحہ تیار کرنے کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کھریا مٹی کو خشک حالت میں ہی موگری سے اچھی طرح کوٹ کر [illegible] کی چھلنی سے چھان لیں۔ اور اُس میں سوہاگہ۔ سجی۔ یا سوڈا میں سے جونسی چیز ڈالنی ہو۔ ڈال دیں اب اس ملاوٹ میں تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر گوندھ لیں۔ جب کمہاروں کی بھن

بنا لینے کے بعد مٹی کی طرح ہو جاوے مشین میں ڈال کر پنسلیں تیار کر لیں - جب
پنسلیں مشین سے نکلتی ہیں - تو یہ لمبی لمبی ہوتی ہیں - جس وقت سکّے [illegible]
رکھتی ہو - اُسی لمبائی رکھ کر تیز چاقو سے جس وقت ہی کاٹ کاٹ کر ان کو
تختوں پر پھیلا دیا - جب خشک ہو جائیں تب ساگروں میں بھر کر
بھٹی میں ڈال دیں - جہاں پر پنسلیں مضبوط اور پکّی ہو جاوینگی - کاٹتے وقت
پنسلوں کو لمبائی سے ذرا زیادہ لمبا کاٹا کریں کیونکہ بھٹی میں پکنے سے خشک
ہو کر پنسلیں سکڑ جاتی ہیں ؛

کون - اس سے یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ آنچ پوری پہنچ چکی ہے
یا کہ نہیں - کیونکہ بعض حالتوں میں کم یا زیادہ آنچ پہنچنے سے پکا ہوا مال بالکل
خراب ہو جاتا ہے - اس کون کو بھٹی کے اندر کسی ایک ساگر پر رکھ دیا
جاتا ہے - یاد رہے کہ جتنے نمبر کی آنچ درکار ہوتی ہے - اُتنے ہی نمبر کا کون
رکھیں - بھٹی میں ایک سوراخ ہوتا ہے جس میں سے کون دکھائی دیتی ہے
پہلے تو کون سیدھی رہتی ہے - لیکن جب آنچ ٹھیک درجے پر پہنچ جاتی ہے
اُس وقت کون ٹیڑھی ہو جاتی ہے - پس جب دیکھو کہ کون ٹیڑھی ہو گئی ہے
اُس وقت آنچ کو فوراً بند کر دو - جب تک کون ٹیڑھی نہ ہو جائے اُس وقت
تک آنچ زیادہ کرتے جاؤ ؛

جب کون ٹیڑھی ہو جاتی ہے اُس وقت آنچ کو بند کر کے بھٹی کو ٹھنڈا
ہونے دو - جب ٹھنڈی ہو جاوے بھٹی میں سے ساگروں کو نکال کر ان میں
سے پنسلیں نکال لیویں - بس اب پنسلیں تیار ہیں - ڈبوں میں بند کر کے فروخت
کریں - بہت عمدہ پنسلیں ہوں گی ؛

کون کو تیار کرنے کا مصالحہ اور اسکو بنانے کا طریقہ

کون کا مصالحہ :- فیلسفار [illegible] تولہ - فلنٹ [illegible] - [illegible]

۵ تولہ - کھریا مٹی ۵ تولہ - ٹوٹا ہوا باریک کپچ ۱۰ تولہ سجی ۲ تولہ - سوہاگہ ایک تولہ ؛

ترکیب :- تمام اشیاء کو ایک برتن میں ملاؤ - اب تھوڑا تھوڑا پانی ڈال کر گوندھی ہوئی مٹی کی طرح گوندھ کر بنا دے جب اچھی طرح تیار ہو جائے تب خواہ ہاتھ سے خواہ سانچے میں نکونی شکل کی دو یا سوا دو انچ لمبائی کی بنا لیویں - اور خشک ہونے پر کام میں لائیں - جب اس کو بنا کر رکھیں اس وقت اس کے نیچے تھوڑی سی مٹی ضرور لگا دیا کریں - دوسرے اس کو بھٹی میں اس طرح رکھو جس سے یہ باہر کے سوراخ سے دکھائی دیتی رہے ایسا نہ ہو کہ یہ باہر سے دکھائی نہ دیوے - اور زیادہ آنچ سے پنسلیں سخت نہ ہو جائیں - جن سے لکھا ہوا مٹے ہی نہ - اس لئے ایسی باتوں میں ضروری احتیاط رکھیں ؛

رنگدار سکے

جو نقشوں میں رنگ بھرنے کے کام آتے ہیں

یہ سکے نقشوں اور ڈرائنگ کے ماڈلوں میں رنگ بھرنے کے کام آتے ہیں - یہ بھی امریکہ سے منگوائے جاتے ہیں - ان کے بنانے کا طریقہ بالکل سلیٹ پنسل کے طریقہ سے ملتا ہے - فرق صرف اتنا ہے رنگدار سکے بھٹی میں نہیں پکائے جاتے ؛

رنگدار سکوں کے تیار کرنے کا سامان

کھریا مٹی :- اس کام کے واسطے جو کھریا مٹی استعمال کی جاتی ہے وہ بہت سفید ہوتی ہے - جو کھریا مٹی بازاروں میں ملتی ہے سلیٹ پنسل تو ٹھیک اس سے تیار ہو سکتی ہے - مگر رنگدار سکوں کا اس سے تیار ہونا مشکل ہے

اس لئے سکوں کے واسطے کھریا مٹی خریدتے وقت اس بات کی ضرور احتیاط رکھیں کہ وہ بہت سفید ہو:

مشین: ان کے واسطے وہی مشین استعمال کی جاتی ہے۔ مگر ان کے واسطے جو چھلنی استعمال کی جاوے اس کے چھیدوں کا بڑا ہونا ضروری ہے اور دوسرے ان کی بناوٹ میں زیادہ صفائی کی ضرورت ہے۔ اس واسطے چھلنی کم از کم چار سوت موٹی ہونی چاہیئے:

رنگ: رنگدار سکے بھی دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو لکڑی کی گول ڈبیوں میں بند کئے جاتے ہیں جن میں کپڑے والا ہی رنگ استعمال کیا جاتا ہے۔ دوسرے اب نئی قسم کے ایجاد ہوئے ہیں۔ جو پہلے گتوں کی ڈبیوں میں بند کرتے ہیں۔ یہ بہت نرم ہوتے ہیں۔ اور ان کی ڈلیاں بھی قدرتے موٹی ہوتی ہیں۔ ان میں جو رنگ استعمال کئے جاتے ہیں وہ مٹی کے ہوتے ہیں۔ جو عام طور پر وارنش کی دوکان سے ملتے ہیں۔ ان کو انگریزی میں آکسائیڈ کہتے ہیں۔ اب جس رنگ کا سکہ تیار کرنا ہو۔ اسی رنگ کا آکسائیڈ ڈال دیا جاتا ہے۔ اگر سفید رنگ کا سکہ تیار کرنا ہو تو وائیٹ ایڈ یعنی سفیدا استعمال کیا جاتا ہے:

موم: یہ تقریباً ہر ایک پنساری کی دوکان سے مل سکتی ہے لیکن یہ یاد رہے کہ اس کام کے واسطے جو موم استعمال کیا جاوے۔ وہ میلا کچیلا نہ ہو بلکہ بالکل صاف اور سفید ہونا چاہیئے۔ اس موم سے رنگوں پر پالش کی جاتی ہے:

رنگدار سکوں کا مصالحہ

نسخہ چھنی ہوئی کھریا مٹی ایک چھٹانک۔ سفیدا یعنی وائیٹ لیڈ دو چھٹانک کپڑے رنگنے کا رنگ ½ چھٹانک:۔

ترکیب :- اس مصالحہ سے پہلی قسم کے رنگدار سکے تیار ہوتے ہیں جو کہ لکڑی کی گول ڈبیوں میں بند کئے جاتے ہیں۔ اول کھریا مٹی کو باریک پیس کر ۱۰۰ نمبر کی چھلنی سے چھان لیں۔ اگر چھلنی اس سے بھی مہین ہو تو بہتر یعنی ۱۲۰ یا ۱۵۰ نمبر کی ہو۔ کیونکہ جتنی باریک چھلنی سے مٹی کو چھانا جائیگا سکے اتنے ہی خوبصورت ہونگے۔ اب دوسرے دونوں اجزاء کو بھی اسی طرح مہین کر کے تینوں کو اچھی طرح ملا کر جو نسا رنگ ڈالنا ہو ڈال دیں۔ اور اوپر پانی ڈال کر مرکب کو ایسا بناویں جیسے سیویوں کا میدہ ہوتا ہے۔ اب اس کو مشین میں ڈال کر سکے بنالیں۔ جب چھیدوں سے سکے نکلیں جتنی لمبائی کے رکھنے مطلوب ہوں۔ اتنی لمبائی کے چاقو سے کاٹ کاٹ کر تالیدار تختوں پر رکھ کر خشک کرتے جائیں۔ جب خشک ہو جائیں اُسوقت اُن کی نوکوں کو پنسل تراش کی مدد سے مہین کر لیویں۔ جیسے پنسل کو اس میں ڈال کر مہین کیا جاتا ہے۔ ویسے ہی ان سکوں کو ڈال کر بھی نوکدار بنالیا جاتا ہے۔ یہ سکے نرم ہونے کی وجہ سے جلدی نوکدار ہو جاتے ہیں۔ اب ان پر موم چڑھانے کا یہ طریقہ ہے کہ موم کو ایک برتن میں ڈال کر ایسی انگیٹھی پر رکھ دیا جاتا ہے جس میں کچھ کوئلے دہک رہے ہوں۔ مگر کوئلے بہت زیادہ نہ ہوں۔ صرف موم کو پانی کی حالت میں کرنے اور اسی حالت میں رکھنے کے لئے ضروری ہے۔ اب اس پگھلی ہوئی موم میں سکوں کو ڈال کر غوطہ دیا جاتا ہے۔ اور باہر نکال کر اسی وقت کپڑے سے صاف کر لیا جاتا ہے تاکہ موم جم نہ جاوے۔ اگر موم جم جاوے تو پھر سکے پر سے نہیں اُترتی۔ یہ یاد رہے کہ ایک دن میں صرف ایک ہی رنگ کے سکے تیار کرنے ٹھیک ہیں۔ کیونکہ تھوڑے تھوڑے تمام رنگوں کے تیار کرنے سے سخت بہت زیادہ کرنی پڑتی ہے۔ ایک تو مشین کو بھی صاف کرنا پڑتا ہے۔ دوسرے تمام برتنوں اوزاروں کو بھی۔ اس واسطے ایک دن میں محنت ایک ... گا...

سکے تیار کرنے میں فائدہ مند ہوسکتے ہیں۔ جب تیار ہو جائیں۔ اس وقت ڈبیوں میں بند کرکے فروخت کردیں۔

دوسری قسم کے سکوں کو تیار کرنیکا مصالحہ

نسخہ :- کھریا مٹی یا بہت سفید چینی مٹی ۴ چھٹانک پیری کا گوند جو عام طور پر عطاروں کی دکان سے ملتا ہے ۴ چھٹانک۔ وائٹ لیڈ یعنی سفیدہ ۴ چھٹانک پلاسٹر آف پیرس ۲ چھٹانک۔

ترکیب :- مندرجہ بالا ترکیب کی طرح ان کو بھی باریک کرکے میدہ کی طرح بنالیا جاتا ہے۔ اور بعدہٗ مشین میں ڈال کر تیار کرلیا جاتا ہے لیکن یہ سکے پہلے سکوں سے قدرے موٹے ہوتے ہیں۔ اور ان کو نوکدار بنانے کی چنداں ضرورت نہیں پڑتی۔ اور نہ ہی ان کو موم میں ڈالا جاتا ہے۔ اس طرح سے تیار کئے ہوئے سکوں اور ولایتی سکوں میں کوئی بھی فرق نہیں ہوتا ہے۔

پانی میں حل کرکے لگانیوالے رنگ

یعنی واٹر کلر

یہ چھوٹے چھوٹے ٹین کے ڈبوں میں کچھ خانے بنا کر ان چھوٹے خانوں میں ٹکیہ بنا کر رکھے جاتے ہیں۔ جب ضرورت ہوتی ہے۔ ڈبے کے ڈھکنے میں حسب ضرورت پانی ڈال کر برش سے اس میں رنگ ملایا جاتا ہے ڈھکنے میں بھی تین خانے اونچا نیچا کرکے بنائے ہوئے ہوتے ہیں۔ تاکہ ایک ہی وقت میں تین رنگ گھولے جاسکیں۔ اگر کسی اور رنگ کی ضرورت ہو۔ تو ان میں سے ایک خانہ صاف کرلیا جاتا ہے۔ اور اس میں جس رنگ کی ضرورت ہوتی ہے گھول لیا جاتا ہے۔ یہ ڈبے عام طور پر سکول کے لڑکوں اور ڈرائنگ کرنیوالوں کے کام میں آتے ہیں۔ وہ ان سے تصویریں

اور نقشوں میں رنگ بھرتے ہیں۔ رنگ کی ٹکیہ تقریباً ۲ انچ لمبی - ½ انچ چوڑی اور ایک یا ڈیڑھ سوت موٹی ہوتی ہے ؛

ٹکیہ تیار کرنے کا سامان

پنچ :- یہ ایک چھوٹا سا پریس ہوتا ہے۔ جس میں ٹکیہ کو رکھ کر اوپر نیچے سے دبایا جاتا ہے۔ اِس کے صابن کی طرح سانچے ہوتے ہیں۔ یا اِن کو دبانے اور خوبصورت بنانے کے لئے ایک مشین خرید لیویں ؛

خالص گلیسرین :- یہ ایک مرکب ہوتا ہے۔ جو ڈاکٹروں سے مل سکتا ہے۔ تیل کی شکل کا ہوتا ہے ؛

چاک مٹی :- یہ مٹی بھی کھڑیا مٹی کی طرح ہوتی ہے۔ یہ بھی بازار میں بہت بکتی ہے۔ پنسار والوں کی دوکان سے خرید لیں ؛

گوند کتیرا :- کتیرا گوند لیکر پانی میں حل کرو۔ جب تمام حل ہو جاوے۔ اُس وقت اُس کو کپڑے سے چھان لو۔ تاکہ اگر اس میں کسی طرح کی آلائش ہو علیحدہ ہو جاوے ؛

سانچہ :- ایک پیتل کا سانچہ تیار کرائیں جس میں مصالحہ کو کھرل کرنے کے بعد بھر دیا جاتا ہے ؛

کھرل :- جس میں مصالحہ کو ڈال کر باریک پیسا جاتا ہے۔ اس سے کسی طرح کا موٹاپن کچھ نہیں رہتا ؛

رنگ کی ٹکیہ تیار کرنا

نسخہ :- چاک مٹی عمدہ ۱۵ تولہ۔ کپڑے رنگنے کا رنگ جو درکار ہو ۲ تولہ گوند خشخاش ۳ تولہ۔ گلیسرین ۳ تولہ۔ سپرٹ ۵ تولہ۔ پھٹکری ۳ تولہ ؛

ترکیب :- اول گوند کے پانی کو جو کپڑے سے چھانا ہے گرم کرکے

کھرل میں ڈال دو۔ اس کے بعد پہلے سپرٹ میں ڈال کر پھر باقی تمام اشیاء کو کھرل میں ڈال کر اچھی طرح کھرل کرو۔ جب یہ تمام اشیاء ایک جان ہو جائیں۔ اب اس کو چوبی سانچے میں ڈال کر بتی کی طرح جما دیں۔ جب تھوڑی سی ٹھنڈی ہو جائے۔ اس وقت چاقو سے بتی کی طرح کاٹ لو۔ اب ان ٹکڑوں کو ٹین میں دبا کر اس کے اوپر اپنی مہر لگا دیں۔ بس اب رنگ کی ٹکیہ تیار ہو گئی۔ ڈبوں میں بھر کر فروخت کریں۔ بالکل ولایتی کے مقابلہ میں تیار ہونگی۔ بازار میں ہمیشہ وہ چیز بکتی ہے جو خوبصورت اور باکفایت ہو۔

چاک پنسل جو سکولوں میں بلیک بورڈ پر لکھنے کے کام آتی ہے

کئی صنعت و حرفت کے موجدوں نے چاک بنانے کا طریقہ اس طرح لکھا ہے کہ چاک مٹی کو بھگو کر اس کی بتیاں بنانے کے بعد سانچوں میں بھر کر چاک پنسل تیار کی جاتی ہے۔ لیکن اس طریقہ سے تمام دن کی محنت سے بھی ایک آدمی بمشکل چار ڈبے تیار کر سکتا ہے۔ اور ایک ڈبے کی قیمت چھ آنے ہوتی ہے یعنی ڈیڑھ روپیہ کا کام کیا۔ اب آپ ہی خیال کریں کہ یہ ڈیڑھ روپیہ اس کی مزدوری ہوئی یا لاگت۔ اس لئے یہ طریقہ کوئی عمدہ طریقہ نہیں ہے۔ ہم جو طریقہ ذیل میں درج کرتے ہیں اس سے آدمی بخوبی اچھی روزی کما سکتا ہے:

چاک پنسل تیار کرنے کا سامان

پلاسٹر آف پیرس:- حقیقت میں چاک پنسل چاک مٹی سے بالکل تیار نہیں کی جاتی۔ اس کے تیار کرنے کا طریقہ ذیل میں درج کرتے ہیں:-

یہ پلاسٹر بازار میں دوکانوں پر سستے داموں اور انگریزی دوا فروشوں کی دوکانوں سے مل
سکتے ہیں۔ چاک بنانے کے واسطے سانچوں کی بھی اشد ضرورت ہے۔ یہ سانچے
طور پر پیتل کے بنائے جاتے ہیں۔ اس کا سانچہ دو ٹکڑوں کے ملنے سے
بنتا ہے۔ جتنے آپ سانچے چاہیں تیار کرالیں۔ لیکن جتنی مقدار میں چاک تیار
کرنی ہو۔ اُس کے حساب سے ہی سانچے بھی تیار کرا دیں۔

چاک پنسل کے سانچے ایک میز کے آدھے ایک طرف ہوتے ہیں
اور آدھے دوسری طرف۔ ان دونوں حصوں کے ملنے سے بیچ میں خالی
جگہ ٹھیک چاک پنسل کی طرح کی بن جاتی ہے۔ ایک ایک میز پر تقریباً ۱۴۴
سانچے ہوتے ہیں۔ اگر کم و زیادہ بھی ہوں تو کچھ حرج نہیں۔ لیکن چاک
کے ایک ڈبے میں ۱۴۴ چاک پنسل ہوتی ہیں۔

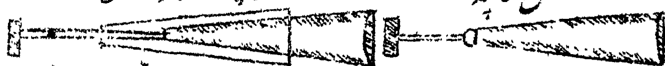
چاک پنسل تیار کرنے کا طریقہ نمبر ۱

پہلے پلاسٹر آف پیرس کو ایک برتن میں ملالیں۔ جب اچھی طرح حل ہو جائے
اُس وقت پندرہ سیر پلاسٹر اور ایک سیر کھریا مٹی نمبر ۱ سے حسب منشا کھریا
مٹی ملا دیویں۔ پانی اتنا ڈال کر فوراً سانچوں میں بھر دیا جائے۔ پلاسٹر میں یہ خاصیت
ہے کہ پانچ منٹ کے بعد خشک ہو جاتا ہے۔ یعنی جم جاتا ہے۔ جب جم جائے
اُس وقت میز کے دونوں ٹکڑوں کو علیحدہ علیحدہ کر دو۔ بس چاک پنسلیں بتی
میں سے نکل آویں گی۔ اسی طرح دوبارہ دونوں ٹکڑوں کو ملا کر مرکب بھر دیویں
اگر زیادہ بنانے کی ضرورت ہو۔ تو دو۔ یا تین۔ یا اس سے بھی زیادہ میزیں
رکھیں۔ اور اتنے ہی سانچوں میں بھر بھر کر چاک پنسلیں تیار کریں۔

چاک پنسل تیار کرنے کا طریقہ نمبر ۲

اس طریقہ سے چاک پنسلیں خوبصورت بنتی ہیں۔ اور یہ وہ طریقہ ہے

جس سے انگریز لوگ چاک تیار کرتے ہیں اصل طریقہ سے جو چاک بنانے کی بنائی ہے
اُس کے بنانے میں جس سانچے کا استعمال کیا جاتا ہے اس کے دو ٹکڑے
نہیں ہوتے۔ صرف ایک ہی حصہ ہوتا ہے۔ اس کا سانچہ پنسل کا بنا ہوتا ہے اور
اندر سے چاک پنسل کی طرح خالی ہوتا ہے یعنی جیسے چاک پنسل ایک طرف سے
موٹی اور دوسری طرف سے پتلی ہوتی ہے۔ اسی طرح یہ خالی جگہ بھی ایک طرف سے
چوڑی اور دوسری طرف کو تنگ ہوتی جاتی ہے۔ اس سانچے کی پچھلی طرف ایک پتلی
سی ٹکیہ رکھ کر جو باہر نہیں نکلتی اور نہ ہی وہ ایک جگہ پر قائم رہتی ہے۔ یعنی اگر اس
ٹکیہ کو چوڑے رخ کی طرف نکالیں تو تھوڑی ادھر آسکتی ہے۔ کیونکہ اس کا جوڑ
پچھلی طرف ایک سلاخ سے ایک اور دوسری ٹکیہ سے ہوتا ہے۔ جو کہ اسکو زیادہ
اوپر جانے سے روکتا ہے۔ یہ سانچے بھی بہت سے ایک میز میں لگ سکیں لگائے
جاتے ہیں۔ اور میز کے کنارے اس کی سطح سے تھوڑے اونچے رکھے جاتے ہیں
تاکہ اگر مرکب میز پر پڑے تو باہر کی طرف نکل نہ جاوے۔ دوسرے اُن کا یہ بھی
فائدہ ہے کہ مرکب کو بجائے ہر ایک سانچے میں الگ الگ کر کے باری باری
ڈالنے سے ایک ہی دفعہ میز پر ڈال دیا جاتا ہے جس سے تمام سانچے بھر جاتے
ہیں۔ جب پانچ منٹ کے بعد مرکب قدرے سخت ہو جاتا ہے تو پنسل کی ٹکیہ
کو پچھلی سلاخ کے ذریعہ اوپر کو اٹھایا جاتا ہے یعنی اندر کو دبایا جاتا ہے
جس سے چاک پنسل باہر نکل آتی ہے۔ تب اس کو نکال کر باہر رکھ دیا جاتا ہے۔ اور
سانچے میں پھر مرکب بھر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح عمل کرتے جاتے ہیں چونکہ
مرکب جلدی خشک اور سخت ہو جاتا ہے۔ اس لئے اتنا ہی مرکب تیار کرنا
چاہئے۔ جتنا ایک ہی دفعہ سانچوں میں بھر جاوے۔ اگر زیادہ تیار کیا جاویگا۔
تو وہ سخت ہو کر خراب ہو جائیگا:





پلاسٹر آف پیرس بنانے کا طریقہ

یہ پلاسٹر دو طرح کے پتھروں سے تیار کیا جاتا ہی۔ ایک تو کچے پتھر سے اور دوسرے ہڑتال سے۔ جو کہ ابرک کی شکل کا ہوتا ہے۔ لیکن عمدہ پلاسٹر کچے پتھر جس کو انگریزی میں جپسم کہتے ہیں بنایا جاتا ہے۔ یہ پتھر ڈیرہ دُون جہلم جموں اور الور کی پہاڑیوں میں پایا جاتا ہے۔ آجکل اس کا بہت استعمال کیا جاتا ہی۔ معمار لوگ بیل بوٹے کا کام اسی پتھر کی سفیدی سے کرتے ہیں۔ اس کے تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے:-

اوّل کچے پتھر لیکر خوب صاف کر لو تاکہ کسی طرح کا کوئی بھی دھبہ اس پر نہ پڑے۔ اب اس کو باریک کر کے ایک کڑاہی میں ڈالو۔ اور نیچے آگ جلاکر اس کو ہلاتے رہیں۔ جب بالکل سفید ہو جاوے اور بلبلے نکلنے بند ہو جائیں اس وقت سمجھ لو کہ پلاسٹر تیار ہو گیا۔ اب اس کو کسی لکڑی کے صندق میں بھر دیں۔ اگر اس کو نمی پہنچے تو خراب ہو جاتا ہے۔ اس پلاسٹر کا بہت استعمال کیا جاتا ہے۔ دندان ساز۔ گھڑی ساز۔ مہر بنانے والے اور معمار لوگ بہت استعمال کرتے ہیں۔ ہر طرح کے سانچے اس سے تیار کئے جاتے ہیں۔

ڈیکوریشن یعنی سجاوٹ کی اینٹیں تیار کرنے کا طریقہ

پہلے لکڑی کا ایک سانچہ تیار کراؤ جس میں عمدہ بیل بوٹے کھودے ہوئے ہوں۔ اس سانچے میں پلاسٹر آف پیرس کو حل کرنے کے بعد ڈالو۔ اور بعد گذر جانے چند منٹ کے اینٹوں کو نکال لو۔ اینٹوں پر وہی بیل بوٹے ظاہر ہو جائیں گے۔ سانچوں میں ایسے بیل بوٹے کھدوانے چاہئیں جس سے تمام اینٹیں ٹوٹے سے پھول بنتے جائیں۔ ان اینٹوں کو چھت میں لگانے سے بہت عمدہ سجاوٹ ہوتی ہے۔ اینٹوں کی مضبوطی کیواسطے ان کے

درمیان میں ٹاٹ کے ٹکڑے رکھ دیئے جاتے ہیں تاکہ اگر اینٹ ٹوٹ بھی جاوے تو بھی اس کے ٹکڑے الگ الگ نہ ہونے پائیں۔ پلاسٹر آف پیرس کو حل کرکے استعمال کرنے کے لیئے ایک بات جو نہایت ضروری ہے یاد رکھنی چاہیئے۔ یعنی اس کی یہ خاصیت ہے کہ جب اس کو پانی میں حل کیا جاتا ہے یہ فوراً چند منٹ کے بعد جم جاتا ہے۔ اس واسطے اس کو حل کرنے کے بعد فوراً سانچوں میں بھر لینا چاہیئے۔ جس سے یہ جمنے نہ پائے۔ اگر آپ کی یہ خواہش ہو کہ ایک ہی دفعہ حل کیا ہوا کچھ مدت کے بعد کام آوے تو یہ ہرگز نہ ہوگا۔ کیونکہ استعمال سے پہلے یہ جم جاویگا۔ اور پھر کسی کام کا نہ رہیگا۔ اس لیئے ضرورت کے مطابق اس کو باری باری تیار کیا جاتا ہے ؛

ایک عجیب پریس

اس پریس کو امیریکن پریس بھی کہتے ہیں۔ اس میں یہ خوبی ہو کہ جب کبھی اشتہار تھوڑی تعداد میں چھاپنے ہوں۔ تو اس کی مدد سے جلدی چھاپ لیئے جاتے ہیں یعنی کاغذ پر آپ یا کاتب سے لکھوا کر کاغذ کو چھاپہ پر جما دیا جاتا ہے۔ اس سے کاغذ کے تمام حروف چھاپہ خانہ پر اتر آتے ہیں۔ اب اس کاغذ کو اٹھا کر دوسرے کاغذ کو باری باری سے چپکا کر چھاپ لیئے جاتے ہیں ان کاغذوں پر وہی تحریر چھپ جاویگی جو آپ نے کاغذ پر لکھی ہو ؛

پریس تیار کرنے کا طریقہ

جس سائز کا پریس تیار کرنا ہو۔ اسی سائز کا ایک بکس بنواؤ۔ خواہ لوہے یا ٹین کا یہ بکس ڈھکنے والا ہونا چاہیئے۔ اور کم از کم ڈیڑھ دو انچہ ہو۔ پھر اس بکس میں مصالحہ بھر کر پریس تیار کر لیویں ؛

پریس بنانے کا مصالحہ تیار کرنا

نسخہ۔ سریش ایک حصہ۔ گلیسرین دو حصہ۔ پانی تین حصہ:۔
ترکیب: ان تمام اشیا کو ملاکر ایک برتن میں ڈالو۔ اور نیچے آگ جلاؤ
جب یہ تمام اشیاء پگھل کر اچھی طرح حل ہو جائیں۔ اور ایک فالودہ سا تیار ہو جاوے
اس وقت اُن کو آگ پر سے اتار کر بکسوں میں بھر دو۔ بکس ہموار جگہ پر رکھو۔ تاکہ
اونچا نیچا ہونے کے سبب مصالحہ کم وبیش نہ پڑے۔ دوسرے بکسوں میں
بھرتے وقت اس بات کا خیال رہے کہ کہیں بیچ میں ہوا نہ بھر جائے۔ اگر ہوا
بھرنے سے کبھی بلبلا پڑ بھی جاوے تو اُس کو ہاتھ سے دبا کر اسی وقت ٹھیک
کر دیں۔ اب ان کو دو تین روز تک اسی حالت میں پڑا رہنے دو۔ تاکہ مرکب
کچھ سخت ہو جاوے۔ اب پریس تیار ہو۔ جب چاہو استعمال میں لاؤ:

چھاپنے کا طریقہ

سیاہی: گلیسرین اور جس رنگ کی سیاہی تیار کرنی ہو وہ رنگ
ڈال کر سیاہی تیار کریں۔ مثلاً اگر سیاہ رنگ کی سیاہی بنانی مطلوب ہو تو کاجل
ملا کر سیاہی بنائیں۔ اب ایک کاغذ لیکر اُس پر وہی تحریر لکھو جو آپ دوسرے
کاغذوں پر چھاپنی چاہتے ہیں۔ اب پریس کو نمدار کپڑے یا اسفنج سے صاف
کر کے اس پر کاغذ چپکا دیں۔ اور اوپر سے ہاتھ۔ یا۔ لکڑی کا رول پھیر کر تمام
کاغذ چپکا دیں۔ جب تمام کا تمام کاغذ اچھی طرح چپک جاوے۔ اُس وقت اسکو
اتار لیں۔ تمام کی تمام تحریر پریس پر اتر آوے گی۔ اسی طرح چھاپتے جائیں۔ اگر بہت
زیادہ چھاپنے مطلوب ہوں۔ تو دوسری طرف دفعہ چھاپہ کو اسفنج سے صاف
کرنے کے بعد تحریر لکھ کر کاغذ چپکا کام شروع کریں:

کاپی کرنے والا کاغذ یا کاربن پیپر بنانے کا طریقہ

نسخہ:۔ گلیسرین پانچ تولہ۔ موم آدھ تولہ۔ نیلا رنگ تین تولہ۔ سپرٹ پانچ تولہ:۔

ترکیب:۔ اول گلیسرین اور موم کو ملاکر آگ پر آنچ دیں۔ تاکہ موم پگھل جاوے۔ اب اسپرٹ اور رنگ کو آپس میں ملاکر یک جان کرنے کے بعد گلیسرین وغیرہ میں ملادیں۔ اب ان چاروں اشیاء کو اچھی طرح ہلاکر حل کریں یہ ایک قسم کا روغن تیار ہوجاویگا۔ اب کاغذ کی طرف خیال کریں۔ کاغذ باریک اور بالکل صاف ہو۔ کھردرا بالکل نہ ہو۔ اب ایک اعلیٰ قسم کا برش جو دارنش کے کام آتا ہے لیکر ان کاغذوں پر باری باری سے روغن کرنا شروع کریں۔ روغن کرنے کے بعد کاغذوں کو الگ الگ دھوپ میں رکھتے جائیں خشک ہونے پر استعمال میں لائیں۔ ولایتی مقابلہ پر تیار ہوگا۔ اس کاغذ کو لکھنے والے کاغذ کے نیچے رکھ کر اگر پنسل سے لکھا جاوے۔ تو جو کاغذ اسکے نیچے ہوگا۔ اس پر بھی وہی لکھا جائیگا۔ جس سے آدھی محنت بچ جاتی ہے ڈرائنگ اور ٹائیپ کرنے والے اس کاغذ کا بہت استعمال کرتے ہیں زیادہ اشخاص اس کا زیادہ استعمال کرتے ہیں۔ جنھوں نے ایک کاپی کہیں بھیجی ہو۔ اور دوسری اپنے پاس رکھنی ہو۔ دفتروں میں کلرکوں کے بہت کام آتا ہے یہ ایک ایسا کام ہے جو تھوڑے سرمائے سے بھی شروع کیا جاسکتا ہے۔ اس لئے بے روزگاروں کے واسطے عمدہ روزی کا ذریعہ ہے۔

انگریزی رنگ کی مدد کے بغیر کپڑا رنگنے کا طریقہ

نسخہ:۔ کسنبھ کے پھول تین سیر سجی خالص پانچ تولہ:۔

ترکیب:۔ ان دونوں اشیاء کو اکٹھا کرکے اوپر سے پانی کا چھینٹا

اب ان کو خوب ملیں جب مل چکو اُس وقت ان کو ایک کپڑے میں ڈال کر اور اُس میں پانی ڈال کر کسی میخ سے لٹکا دو۔ اب آہستہ آہستہ اُس کو دباؤ۔ سُرخ رنگ کا پانی نکلیگا۔ یہ پختہ رنگ ہوتا ہے۔ اب اِس کو کپڑے میں ڈال کر رنگ دو بہت عمدہ رنگ ہوگا ؛

کیسری رنگ کرنیکا طریقہ

نسخہ :۔ شہابہ اور گل ہارسنگار ہموزن :۔

ترکیب :۔ دونوں کو ملا کر استعمال میں لانے سے کیسری رنگ بن جاتا ہے ؛

ملاگیری رنگ کرنا

نسخہ :۔ برادہ صندل سرخ ۲ تولہ۔ چھاچھڑ بلیہ ۲ تولہ۔ ناگرموتھہ دو تولہ۔ بالچھڑ دو تولہ :۔

ترکیب :۔ جس کپڑے کو رنگنا مطلوب ہو۔ اُس کو اول گیرو۔ یا پانی میں رنگو۔ بعد نسپال اور مہندی کے پتوں کے پانی میں باری باری سے رنگین اب اِس کپڑے کو اُس پانی میں ڈالو جس میں مندرجہ بالا چاروں اشیاء کا رس نکال کر ملایا گیا ہو۔ بہت عمدہ ملاگیری رنگ ہوگا ؛

ملٹھی کا ست تیار کرنیکا طریقہ

پھلی املتاس ۱۰ سیر۔ ملٹھی تین سیر۔ پانی ۱۰ سیر :۔

ترکیب :۔ املتاس کی پھلیوں اور ملٹھی کو توڑ پھوڑ کر ایک کڑاہی میں ڈالو۔ اب اُس کڑاہی میں دس سیر پانی ڈال کر نیچے آگ جلادیں۔ ایک گھنٹہ آنچ دینے کے بعد کڑاہی کو نیچے اتارلیں۔ اب پانی کو چھان کر املتاس۔ اور

ان کے ٹکڑے کر کے چکی میں پسوا کر استعمال میں لایا جاتا ہے ؛

خالص گوند کیکر :- گوند خالص کیکر کی ہونی چاہئے۔ اس میں کسی طرح کی ملاوٹ نہ ہونی چاہئے۔

برش :- یہ ایسا چوڑا برش ہونا چاہئے۔ جو وارنش کے کام آتا ہو ؛

چھاپی :- یہ لوہے کی دوکانوں سے مل سکتی ہے۔ اس کے بھی نمبر ہوتے ہیں۔ جب خریدنی ہو تو خاص نمبر کی خرید و یعنی جس نمبر کی چھپی خریدنی ہو۔ لوہے کی دوکان پر جا کر خرید و ؛

میز :- میز یا تختہ جس پر کاغذ رکھ کر برش سے گوند وغیرہ لگائی جاتی ہو

پریس :- پریس ایک طرح کا شکنجہ ہوتا ہے۔ جس میں ریگمال رکھ کر دبانے سے شکن دور ہو جاتے ہیں۔ جو گوند کے لگانے سے پڑ جاتے ہیں۔ یہ بالکل جلد سازوں کے شکنجہ کی طرح ہوتا ہے ؛

کاغذ :- اس کام کے لئے عام طور پر خاکی رنگ کے کاغذ استعمال کئے جاتے ہیں۔ کاغذ کی موٹائی اور لمبائی چوڑائی ولایتی ریگمال کو دیکھ کر کاٹ لیں۔ اور نہ بہت موٹا۔ اور نہ ہی بہت باریک ہونا چاہئے کاٹنے کیواسطے مشین بھی استعمال کی جاتی ہے۔ جو عام طور پر چھاپہ خانہ والے کاغذ کاٹنے کے لئے رکھتے ہیں۔ کاغذ کاٹنے میں بہت صفائی کی ضرورت ہے ؛

ریگمال پر کانچ اور گوند لگانیکا قاعدہ

اس بات کا پہلے بھی ذکر ہو چکا ہے کہ کانچ ٹوٹی ہوئی چمنیوں اور بوتلوں کے مہین ٹکڑوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ اول ان ٹکڑوں کو ہاون دستہ میں چھوٹا چھوٹا کیا جاتا ہے۔ بعد میں ان ٹکڑوں کو چکی میں ڈال کر پسوا لیا جاتا ہے۔ اور پس لینے کے بعد چھلنی میں چھان لیا جاتا ہے۔ اب یہ کانچ ریگ مال پر لگانے کے لئے بالکل تیار ہے۔ ایک پونڈ گوند کو ایک سیر پانی

میں ہلا دیں۔ جب اچھی طرح سے حل ہو جاوے اُس وقت جس کاغذ کا ریگمال بنانا ہو۔ اُس کو ایک میز پر بچھا کر اوپر سے گوند لگا دیں۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ گوند تمام کاغذ پر ایک جیسی لگے۔ ایسا نہ ہو کہ کہیں تو گوند زیادہ لگ جاوے۔ اور کہیں بالکل تھوڑی لگے۔ اب ایک چھلنی میں پسے ہوئے کانچ کو ڈال کر اس کاغذ پر چھانو۔ اس بات کا مت خیال کریں کہ زیادہ پڑنے سے کانچ زیادہ لگ جاویگا۔ کیونکہ گوند کو جتنا کانچ درکار ہوگا۔ وہ اتنا ہی پکڑ لیگی۔ باقی کا کانچ الٹا کرنے پر نیچے گر جائیگا۔ جب تمام کاغذ پر کانچ بکھیر چکو۔ اُس وقت کاغذ کو دونوں کناروں سے پکڑ کر الٹا کر دو۔ تاکہ فالتو کانچ نیچے گر جاوے ؛

اس کے بعد ان کاغذوں کو دھوپ میں رکھ کر خشک کرلیں۔ جب خشک ہو جائیں اُس وقت اُن پر کپڑ برش پھیرو۔ لیکن یہ برش وہ ہوتا ہے جو کپڑے وغیرہ صاف کرنے کے کام آتا ہے۔ اور ساتھ ہی اس بات کا بھی خیال رہے کہ برش کو زیادہ استعمال نہ کیا جاوے۔ صرف ایک دو دفعہ ہی کافی ہے۔ اب ان خشک ریگمالوں کو پھر اکٹھا کر کے میز کے پاس لاؤ۔ اور گوند کو آگ سے پتلی یعنی سیر میں آدھ پاؤ رکھ کر پھر برش سے تھوڑی تھوڑی گوند لگا دیں۔ تاکہ کانچ کے ٹکڑے اچھی طرح سخت ہو کر جم جائیں۔ اب اُن کو پھر دھوپ میں رکھ کر خشک کریں۔ جب تمام خشک ہو جائیں۔ اُس وقت سب کو اکٹھا کر کے پریس میں رکھ کر دبا دیں تاکہ شکن وغیرہ دور ہو جائیں۔ بس اب ریگمال تیار ہو گیا ؛

چند ایک اور باتیں یاد رکھنے کے قابل ہیں۔ وہ یہ کہ جتنے نمبر کا ریگمال بنانا ہو۔ کانچ کو اُس نمبر کے واسطے جو چھلنی استعمال کی جاتی ہے اُسی سے چھانا جاتا ہے۔ کیونکہ کوئی ریگمال مہین اور کوئی موٹا ہوتا ہے۔ مہین کیواسطے مہین چھید والی چھلنی کی ضرورت پڑتی ہے۔ اور موٹے ریگمال کیواسطے چوڑے

چھیدوں والی ریگمال صفر نمبر سے تین نمبر تک بنایا جاتا ہے۔ اور ان کیواسطے چھلنی ۲۰۱نمبر سے ۷۰ نمبر تک استعمال کی جاتی ہے۔ یعنی صفر نمبر والے ریگمال کے واسطے ۲۵ انمبر کی چھلنی استعمال کی جاتی ہے۔ اور ½ نمبر کے ریگمال کیواسطے ۱۰۰ انمبر کی۔ اسی طرح نمبر ۱ ۱½ ۲ ۲½ ۳ اور تین نمبر کے واسطے ۸۰-۷۰-۶۰-۵۰ اور ۲۰ نمبر کی چھلنیاں استعمال میں لائی جاتی ہیں۔

لوہے اور پیتل پر استعمال کرنیکے لئے ریگمار

پیشتر لکھا جاچکا ہے کہ ریگمار دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو لکڑی کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے۔ اور دوسرا لوہے اور پیتل کے کام میں لایا جاتا ہے۔ لکڑی پر استعمال کرنے کا ریگمار تو ہم تیار کر چکے۔ اب لوہے اور پیتل پر استعمال کرنے کے ریگمار کا حال لکھتے ہیں:-

یہ ریگمار بھی مندرجہ بالا ریگمار کی طرح ہی ہوتا ہے۔ فرق صرف اتنا ہوتا ہے (۱) لوہے کا ریگمار سیاہ رنگ کا ہوتا ہے (۲) لوہے کے ریگمار کا کانچ بہت سخت ہوتا ہے۔ (۳) لوہے کے ریگمار کی پشت پر کپڑا ہوتا ہے۔ یہ کپڑا عام طور پر جالیدار ہوتا ہے۔ جو بازار سے بہت سستا ہے۔ اس کپڑے کو تیکر سریش کی لئی سے تر کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد اس پر کاغذ چپکا دیا جاتا ہے۔ جب کاغذ اچھی طرح چپک جاوے۔ اس وقت اس کو دھوپ میں رکھ کر خشک کر لیا جاتا ہے۔ تاکہ دونوں آپس میں اچھی طرح مل جاویں۔ اس کاغذ ملے ہوئے کپڑے کے بڑے بڑے ٹکڑے کئے جاتے ہیں۔ جتنے بڑے ریگمار ہوتے ہیں۔ اور بعد میں مندرجہ بالا کی طرح عمل کر کے گوند اور کانچ چڑھاتے ہیں۔ لیکن اس پر جو کانچ لگایا جاتا ہے وہ سوڈے کی بوتلوں کا ہوتا ہے۔ بہت ہی سخت ہوتی ہیں۔ سیاہ رنگ اس طرح کیا جاتا ہے۔ یا تو کانچ ہی سیاہ رنگ کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یا کانچ کو جلانے سے

جو گوند لگائی جاتی ہے۔ اس میں بلیک لیڈ ڈال لیا جاتا ہے:

کئی صنعت و حرفت کی کتابوں میں گوند کی بجائے سریش استعمال کرنے کے واسطے ہدایت کی گئی ہے۔ لیکن اس کام میں سریش گوند جیسا کام نہیں دے سکتی کیونکہ اگر گوند کی جگہ سریش استعمال کی جاوے تو جب موسم برسات آتا ہے۔ اس وقت سریش کے پگھلنے سے ریگمار ایک دوسرے سے جڑ جاتے ہیں جس سے بہت نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔ دوسرے سریش سے تیار کئے گئے ریگمار کو اگر موڑا جاوے۔ تو وہ فوراً دو ٹکڑے ہو جاتا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ گوند کی جگہ کبھی بھی سریش کو استعمال نہ کیا جاوے:

افیون چھڑانے کا بے نظیر نسخہ

ایک چینی ڈاکٹر کا ایجاد کردہ

جس شخص کی افیون چھڑانی ہو۔ وہ جتنی افیون روزانہ استعمال کرتا ہو اس کی ایک ہفتہ کی تورک ایک شیشی میں ڈال دیں۔ اور اس شیشی میں اس سے آٹھ گنا پانی ڈال کر خوب ہلائیں۔ جب ایک جان ہو جاوے تو اس کو رکھ لیں۔ اور اس پر آٹھ نشان لگا دیں۔ اس کی ایک خوراک روزانہ پلایا کریں جتنی دوائی اس شیشی سے نکالی جاوے۔ اس میں اتنا ہی پانی اور ڈال کر ہلا دیں۔ اسی طرح ایک ماہ تک پلائیں۔ افیون چھوٹ جائیگی

کرسمس کیک بنانیکا طریقہ

مکھن ایک پونڈ۔ کھانڈ ایک پونڈ۔ انڈے ۱۰ عدد۔ انجیر ¾ پونڈ چکوترہ کی چھلی ½ پونڈ۔ بادام ½ پونڈ:۔

پہلے ان تمام اجزا کو اچھی طرح اکٹھا کرو۔ پھر ان کو ایک ٹین کے برتن میں ڈال دو۔ پھر ان کو تیز آگ پر رکھ کر پکالو۔ جب ٹھنڈی ہو جاوے

تو بین سے نکال کر استعمال میں لاؤ۔ نہایت لذیذ کیک تیار ہوگا ؛

میٹھے کیک بنانے کا طریقہ

مکھن دو اونس۔ انڈہ ایک عدد۔ کھانڈ ایک اونس۔ دودھ ½ چائے والا چمچہ۔ آٹا ½ ۳ اونس۔ بیکنگ پوڈر ایک چائے والا چمچہ :۔

پہلے کھانڈ اور مکھن کو آپس میں اچھی طرح ہلاؤ۔ جب اچھی طرح صاف ہو جاوے تو پھر اس میں ½ ۳۔ اونس آٹا۔ اور انڈے کی زردی کو اچھی طرح ہلا کر ½ چائے والے چمچہ کے ساتھ ہلاؤ۔ پھر اس میں ½ چائے والا چمچہ بیکنگ پوڈر پھینکو۔ مکھن کو کچھ گاڑھا کر لو۔ سانچے تقریباً دو انچ چوڑے لے لو۔ پھر ان کو پکانے والے تختہ پر رکھو۔ اور پھر ان کے نیچے تیز آگ شروع کر دو۔ جب پک جائیں تو پھر تم دیکھو گے کہ یہ تمام اجزا ایک درجن کیک تیار کریں گی ؛

سوڈا کیک بنانے کا طریقہ

سور کی چربی ۴۔ اونس۔ اور ½ اونس مکھن۔ کاربونیٹ آف سوڈا ½ چائے والا چمچہ۔ آٹا ۱۰۔ اونس۔ کھانڈ ۱۵۔ اونس۔ انجیر ۴۔ اونس۔ چربی ۴۔ اونس۔ انڈے دو عدد۔ دودھ ایک گیلن :۔

پہلے سور کی چربی کو آٹے میں ملو۔ پھر اس میں کھانڈ اور چربی۔ اور پھل کو شامل کر دو۔ پھر انڈوں کی زردی کو اور دودھ ایک گیلن کو اچھی طرح ہلاؤ پھر ان تمام اجزا کو ایک چکنے برتن میں ڈال لو۔ اور تیز آگ پر رکھ کر تقریباً بیس منٹ تک پکاؤ ؛

سمپل سپنج کیک بنانے کا طریقہ

انڈے چار عدد۔ کھانڈ میں تین انڈوں کا وزن ۔ دو انڈے کا وزن آٹا۔ لیویں :۔

پہلے کھانڈ اور انڈوں کی زردی کو ۲۰ منٹ تک ہلاؤ۔ جب گاڑھی ہو جاوے تو پھر آہستہ آہستہ آٹا ملاؤ اور کیک تیار کرو ۔

پونڈ کیک بنانے کا طریقہ

تازہ مکھن ½ پونڈ۔ انڈے ۴ عدد۔ بیکنگ پوڈر ایک چائے والا چمچہ۔ کھانڈ ۱ پونڈ۔ اچھی طرح صاف کیا ہوا انجیر ۶ یا ۸ اونس۔ ½ جائفل :۔

پہلے مکھن کو کھانڈ کے ساتھ ملائی میں ہلاؤ۔ پھر انڈوں کی زردی اچھی طرح ہلاؤ۔ پھر آٹے کو آہستہ آہستہ ایک چائے والے چمچہ بیکنگ پوڈر کے ساتھ ہلاؤ۔ ½ جائفل اور ۶ یا ۸ اونس انجیر کو چکونڈی کی پھلی میں ہلاؤ۔ پھر آخر میں انڈوں کی زردی کو اس طرح ہلاؤ۔ کہ سخت جھاگ کی صورت میں آجاوے۔ پھر اس کو تیز آگ پر رکھ کر تقریباً ½ ا گھنٹہ تک پکاؤ ۔

امنڈ کیک بنانے کا طریقہ

بادام ½ پونڈ۔ انڈے ۶ عدد۔ کھانڈ ½ پونڈ :۔

ترکیب :۔ پہلے باداموں کے چھلکے اتارو۔ اور پھر اس کے ساتھ کھانڈ کو لسی میں ہلاؤ۔ پھر کھانڈ اور باداموں میں انڈوں کی زردی کو اچھی طرح اکٹھا کرو۔ انڈوں کی سفیدی کو اس طرح حل کرو۔ کہ وہ سخت جھاگ کی صورت میں ہو جاوے۔ پھر آہستہ سے باقی اشیاء میں شامل کرو۔ پھر اس کو ایک برتن میں ڈال کر۔ اور پھر ان کو سخت تیز آگ میں رکھ کر دو گھنٹہ تک پکاؤ ۔

کرسمس کیک بنانے کا طریقہ

آٹا ۱ پونڈ۔ نمک ایک چٹکی۔ سور کی چربی ¼ پونڈ۔ تازہ دودھ ایک گلن
¾ پونڈ انجیر۔ ¼ پونڈ مکھن۔ کھانڈ ¼ پونڈ۔ بیکنگ پوڈر ۳ چھوٹے چھوٹے
میز والے چمچے۔ ایک انڈہ۔ ملی ہوئی چھال ¼ پونڈ۔

پہلے آٹے اور بیکنگ پوڈر کو اکٹھا کرو۔ اور پھر تمام اجزا ان کے ساتھ ملا کر
پھر انڈے کی زردی کو اچھی طرح حل کر کے دودھ میں ملا دو۔ پھر کیک میں ڈال
دو۔ پھر اس میں تین قطرے لیموں کی خوشبو کے اور تین قطرے بادام
کے ست کے ان میں شامل کر دو۔ اور اس کو آگ پر رکھ کر تقریباً ۲½ گھنٹہ تک
پکا کر تیار کریں ؎

اے گریڈ پلم کیک بنانے کا طریقہ

مکھن ایک پونڈ۔ بادام دو اونس۔ انجیر ایک پونڈ۔ بہت عمدہ کھانڈ
ایک پونڈ۔ انڈے ۸ عدد۔ سلطانس ایک پونڈ۔ آٹا ½۱ پونڈ۔ لیموں کا چھال
½ پونڈ۔ پانی چار میز والے چمچے۔ بیکنگ پوڈر ایک چائے والا چمچہ۔ بہت تھوڑا
سا جائفل۔ پہلے ملائی اور مکھن میں کھانڈ۔ انڈوں کی زردی اور پانی کو اچھی
طرح شامل کرو۔ پھر آہستہ آہستہ آٹے کو بیکنگ پوڈر میں شامل کرو۔ آخر میں
پھل اور لیموں کی چھال کو اور جائفل کو شامل کرو۔ پھر ان تمام اشیاء کو اکٹھا
کر کے نرم آگ پر رکھ کر تقریباً ۵ گھنٹہ تک پکالو ؎

بہت عمدہ پلم کیک بنانے کا طریقہ

آٹا ایک پونڈ۔ مکھن ½ پونڈ۔ سور کی چربی ¼ پونڈ۔ انجیر ½ پونڈ۔ انڈے
۲ عدد۔ کاربونیٹ آف سوڈا ایک چائے والا چمچہ۔ بیکنگ پوڈر ایک چائے

والاچمچہ۔ دودھ حسب ضرورت ٭
تمام اجزاؤں کو اچھی طرح اکٹھا کرو۔ پھر ان کو تیز آگ پر رکھ کر تقریباً ۳/۴ ۱
گھنٹہ تک پکاؤ۔ کیک تیار ہو جائیگا ٭

ڈیلیش کیک بنانے کا طریقہ

آٹا ۱/۲ پونڈ۔ لیموں ۲ عدد۔ بیکنگ پوڈر ۲ چائے والا چمچہ
آٹا ۳/۴ پونڈ۔ کھانڈ ۱/۲ پونڈ۔ مکھن ۳/۴ پونڈ۔ انڈے ۵ عدد۔ تھوڑی
سی مقدار میں دودھ :۔

پہلے اچھی طرح آہستہ آہستہ پسا ہوا آٹا اور بیکنگ پوڈر کو شامل کرو۔
پھر مکھن کو ملائی میں ملاؤ۔ پھر اس میں کھانڈ کو شامل کردو۔ اس کو اس وقت
ہلاتے جاؤ۔ جب تک کہ یہ سفید نہ ہو جائے۔ پھر اس میں پانچ انڈوں کی
زردی کو یکے بعد دیگرے شامل کرتے جاؤ۔ جب تمام شامل کر چکو تو پھر اسکو
آٹا اور دو لیموں کے ست میں شامل کردو۔ پھر اس کو صاف دودھ میں شامل
کردو۔ تو پھر چکنے سانچے لیلو جس میں سور کی چربی اچھی طرح ملی ہوئی ہو۔
پھر ہر ایک میں ایک ایک چمچہ ڈالتے جاؤ۔ اور تقریباً ۵ منٹ تک رکھ کر
پکالو۔ کیک تیار ہو جائیں گے ٭

سینڈوچ کیک بنانے کا طریقہ

مکھن ۴- اونس۔ بیکنگ پوڈر ایک چائے والا چمچہ۔ کھانڈ ۴- اونس
انڈے ۲ عدد۔ آٹا ۴ اونس :۔

پہلے مکھن اور کھانڈ کو ملائی میں ملاؤ۔ پھر اس میں انڈوں کی زردی
آٹا۔ اور بیکنگ پوڈر ایک چائے والا چمچہ۔ شامل کردو۔ پھر ان اشیاء کو
دو گول خالی ٹین کے برتنوں میں ڈال لو۔ اور اس کو تیز آگ پر رکھ کر تقریباً ۲۰

تک پکاؤ۔ کیک تیار ہو جائیگا ٭

بٹر کیک بنانے کا طریقہ

آٹا ۴ اونس۔ انڈے ۳ عدد۔ بیکنگ پوڈر ایک چائے والا چمچہ

مکھن ۲۔ اونس۔ کھانڈ ۲ اونس ٭۔

پہلے آٹا اور بیکنگ پوڈر کو ملاؤ۔ پھر تھوڑے عرصہ کے بعد مکھن اور کھانڈ کو ملائی میں ملاؤ۔ پھر تین انڈوں کی زردی میں شامل کرو۔ پھر ان تمام اشیاء کو اچھی طرح ہلاتے جاؤ۔ پھر اس کو آٹا میں شامل کردو۔ پھر ان تمام اشیاء کو ایک چکنے سانچہ میں ڈال لو۔ اور تیز آگ پر تقریباً ۲۰ منٹ تک پکاؤ جس حالت میں کیک اسے ۱۵ منٹ پکنے میں خرچ کریں تو اس صورت میں تمام ملی جلی اشیاء تقسیم ہو سکتی ہیں ٭

لیمن کیک بنانے کا طریقہ

آٹا ۲ پونڈ۔ کھانڈ ½ پونڈ۔ انجیر ½ پونڈ۔ مکھن ¼ پونڈ۔ بہت تھوڑا جائفل۔ دودھ ایک گیلن۔ کاربونیٹ آف سوڈا ½ چائے والا چمچہ۔ ۳ انڈے ٭

پہلے مکھن کو ملائی میں ملاؤ۔ پھر تمام خشک اشیاء کو شامل کردو۔ انڈوں کی زردی کو اس میں ایسی ملاؤ کہ وہ جھاگ کی صورت میں آجائے۔ اور پھر ان کو بھی شامل کردو۔ پھر تمام ملی جلی اشیاء کو یک جان کر لو۔ اور تقریباً ۱۰ منٹ تک ہلاتے رہو پھر ایک چکنے سانچہ میں ڈال کر پکالو۔

سیڈ کیک بنانے کا طریقہ

مکھن ½ پونڈ۔ انڈے ½ پونڈ۔ آٹا ½ پونڈ۔ ولایتی زیرہ ایک اونس

کھانڈ ۲- اونس - بیکنگ پوڈر ایک چاہے والا چمچہ :-
ملائی اور مکھن کو کھانڈ اور انڈوں کی زردی میں شامل کرو۔ پھر اُس میں آٹا شامل کرو۔ اس کے بعد اُس میں دودھ اور بیکنگ پوڈر کو شامل کر دو۔ اور آخر میں انڈوں کی زردی کو شامل کرو۔ پھر تمام ملی جلی اشیاء کو ایک چکنے سانچہ میں ڈال لو۔ اور تقریباً ایک گھنٹہ تک پکاؤ :

آمنڈ ٹافی بنانے کا طریقہ

مکھن ۲- اونس - ایک لیموں - پانی ایک گیلن - کھانڈ ایک پونڈ -
۴- اونس بادام جن کے چھلکے وغیرہ اُترے ہوئے ہوں :-
کھانڈ اور پانی کو آگ پر رکھ کر اُبالو۔ پھر اُس میں مکھن کو شامل کر دو اور اُس وقت تک اُس کو ہلاتے رہو جب تک کہ ٹافی اچھی طرح گاڑھی نہ ہو جائے پھر اُس میں بادام اور آخر میں لیموں کا رس شامل کرو۔ پھر بہت تھوڑا ٹھنڈا پانی ڈالو۔ اگر تم گول بنانی چاہتے ہو تو اُس کو چکنے سانچہ میں ڈال لو :

کوکونٹ بنانے کا طریقہ

ناریل ½ پونڈ - سفید کھانڈ ½ پونڈ - اُس کو ایک گیلن پانی میں اُبالو - پھر اُس میں انڈہ کی سفیدی کو اچھی طرح حل کر کے آہستہ آہستہ شامل کرو۔ پھر ایک چکنے سانچہ میں آدھی ملی جلی ہوئی اشیاء کو ½ انچہ گاڑھی کر کے شامل کرو۔ پھر پانی کو رنگ سا کر دو :

پھر دوسرے کی چوٹی پر ڈال دو۔ اور پھر اُس کو ایک ٹھنڈے تندور پر رکھ دو۔ اور تندور بھی ایسی جگہ ہو کہ جہاں ہوا بخوبی جا سکے - پھر گول گول کر کاٹ لو :

اورنج ٹافی بنانے کا طریقہ

ایک پونڈ خاکی کھانڈ۔ مکھن ½ پونڈ۔ پانی ۱/۴ ایک چائے والا پیالہ۔
ایک لیموں کا ست :-

پہلے کھانڈ اور پانی کو ایک گرم برتن میں ڈال لو۔ مکھن کو ملائی میں ملاؤ۔ پھر اس کو کھانڈ اور پانی میں شامل کر دو۔ جب کھانڈ جذب ہو جائے تو پھر اس میں لیموں کو شامل کر دو۔ اور اس وقت تک ابالتے جاؤ کہ جب تک گاڑھی نہ ہو جائے۔ جب گاڑھی ہو جائے تو پھر ابالنا بند کر دو۔ اور آگ کو ٹھنڈی کر دو ؛

چوکولیٹ ٹافی بنانے کا طریقہ

دودھ ایک پیالہ۔ سفید کھانڈ ایک پونڈ۔ ناریل کا درخت دو چائے والے چمچے۔ مکھن ایک چمچہ :-

پہلے ناریل کو دودھ میں شامل کرو۔ پھر جب اچھی طرح صاف ہو جاوے تو اس وقت ابالنا شروع کرو۔ جب گاڑھی ہو جائے۔ تب سانچوں میں ڈال لو جب ٹھنڈی ہو جاوے تو پھر چاقو سے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لو ؛

قریم ٹافی بنانے کا طریقہ

ملائی ایک چائے والا پیالہ۔ کھانڈ ایک چائے والا پیالہ :-

ملائی اور کھانڈ کو ایک گرم کرنے والے برتن میں ڈال کر گاڑھا کرو۔ جب آگ پر رکھو تو اس وقت تک ہلاتے رہو کہ جب تک گاڑھی نہ ہو جاوے۔ اور برتن کے کناروں سے بھی نیچا ہو جاوے۔ پھر اس میں خوشبو ڈال دو۔ اور گھی والے چکنے برتن میں ڈال لو ؛

ٹرکیش ڈیلائٹ بنانے کا طریقہ

پہلے شربت بناؤ:۔ ایک پائنٹ پانی اور حسب ضرورت کھانڈ۔ انڈہ کی سفیدی اور لیموں کا رس کے ساتھ صاف بناؤ۔ پھر اس میں دو اونس گیہوں کے آٹے کو ایک گیلن پانی میں ڈالو۔ اور اچھی طرح صاف کرو۔ پھر شربت میں ملی جلی اشیاء کو شامل کرو۔ اور اس کو ابالتے جاؤ۔ اس وقت چھوڑو۔ جب گاڑھا ہو جاوے۔ اور آخر میں نارنگی کا پانی اس میں ڈال دو اور پھر تمام اکٹھی کی ہوئی اشیاء کو ایک برتن میں ڈال لو۔ پھر جب ٹھنڈی ہو جاوے تو پھر اس کو دوسرے برتن میں تبدیل کر لو۔ اور اس میں کچھ کھانڈ بھی ڈال لو کیک کی طرح اس کو کاٹ لو۔ اور کھانڈ بھی ساتھ ہی ساتھ لگاتے جاؤ۔

فگ امریکن مٹھائی بنانے کا طریقہ

سفید کھانڈ کا پیالہ۔ دودھ ایک پیالہ۔ مکھن ۲۔ اونس۔ چاکولیٹ ۲ اونس میز والا چھوٹا چمچہ ناریل۔ پھر آخر میں ایک میز والا چمچہ ونیلا:۔

پہلے تمام اشیاء کو اکٹھا کرو۔ اور ان کو اچھی طرح ہلاتے جاؤ۔ اس وقت تک ہلاتے جاؤ۔ جب تک کہ وہ برتن کے کناروں کو چھوڑ جائے یعنی کناروں سے نیچے ہو جائے۔ پھر ٹین میں ڈال لو۔

انلڈ فونڈس بنانے کا طریقہ

پہلے دو انڈوں کی زردی سے سفیدی کو علیحدہ کرو۔ پھر انڈوں کی سفیدی کو ایک برتن میں ڈال لو۔ پھر اس میں ایک چائے والا چمچہ۔ اور کھانڈ کو ایک چھلنی سے گذار دیں۔ جب تم دیکھ لو کہ یہ بالکل صاف ہو گئے ہیں۔ پھر اس کو اچھی طرح انڈہ کی زردی اور پانی میں ملاؤ۔ تاکہ سخت لئی کی

صورت اختیار کرے۔ پھر لئی کو چار صورتوں میں تقسیم کرو۔ ایک میں ونیلا ڈال دو۔ پھر اس کو ایک تختہ پر ڈال دو جس پر کہ کھانڈ چھلنی سے چھنی ہوئی پڑی ہوئی ہے۔ پھر اس کو کچھ عرصہ تک پڑی رہنے دو۔ پھر اس کو مربع شکل میں کاٹ لو۔ پھر اس کو ایک برتن میں ڈال دو۔ پھر کچھ خشک ہونے کے لئے پڑا رہنے دو۔ پھر لئی کا دوسرا حصہ پکڑو۔ اس کو اکٹھا کر لو۔ اور اس کو بھی ایک تختہ پر ڈال لو۔ پھر تیسرے حصہ کو ملکڑو۔ اس کا بھی رنگ کر لو چوتھے کا بھی کچھ کسی قسم کا رنگ کر لیں۔

آمنڈ قرم بنانے کا طریقہ

کھانڈ والی برف ½ پونڈ۔ اس میں ایک اونس باداموں کو شامل کرو۔ جو کہ خوب صاف کئے ہوئے ہوں۔ پھر ان میں ایک انڈہ کی سفیدی اور ملائی شامل کرو۔ اور اس کو لئی کی صورت میں لے آؤ۔ اب لئی کو کچھ تھوڑا سا ڈھلکاؤ۔ پھر اس کے بعد ہر ایک حصہ پر آدھے بادام رکھ دو۔ پھر اس میں کچھ کھانڈ شامل کرو۔ اور خشک ہونے کے لئے چھوڑ دو۔

فروٹ قرم بنانے کا طریقہ

پہلے اس کو انجیر میں شامل کرو۔ پھر اس کو ایک برتن میں ڈال لو۔ جس میں کہ ایک چٹکی ٹارٹ آرک ایسڈ ہو۔ پھر کھانڈ سفید میں اس قدر ملاؤ کہ وہ سخت لئی کی صورت اختیار کرلے۔ پھر لئی کو ایک برتن میں ڈال لو۔

دوسرا طریقہ یہ بھی ہے کہ تختہ پر لئی کو ڈھلکاؤ۔ پھر ٹین کاٹنے والے کے ساتھ کاٹ لو۔ کاٹنے میں بھی خیال رہے ایسا نہ ہو کہ بڑے بڑے ٹکڑے کاٹ ڈالو۔ بلکہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹنے چاہئیں۔

سیرپ بنانے کا طریقہ

کھانڈ ایک پونڈ۔ پانی ایک پینٹ۔ چند قطرے نارنگی کے پانی کے
انڈے ۸ عدد:۔

پہلے ایک پونڈ کھانڈ کو ایک پینٹ پانی میں جذب کرو۔ اُس وقت ابالتے جاؤ۔ جب تک کہ یہ شربت نہ بن جاوے۔ پھر اس میں نارنگی کے پانی کو شامل کرو۔ پھر اُس کو ابالو۔ اُس وقت چھوڑ دو جب وہ برتن کی ایک طرف میں سفید نظر آنے لگ جاوے۔ پھر اُس کو آٹھ انڈوں کی زردی میں شامل کر دیں۔ پھر اس کو ایک تختہ پر ڈالیں اور اس میں کھانڈ کو شامل کریں۔ اور ٹھنڈے تندور پر رکھ کر خشک کریں ؛

چاکولیٹ بریڈ پڈنگ بنانے کا طریقہ

۴۔ اونس روٹی کے چھوٹے ٹکڑے۔ ۲۔ اونس چربی۔ آٹا ۸ چائے والا چمچہ۔ بیکنگ پوڈر ۱ چائے والا چمچہ۔ دودھ ایک پینٹ۔ چاکولیٹ پوڈر ۲ چائے والا چمچہ۔ کھانڈ ۲ چائے والا چمچہ۔ انڈہ ۱ عدد ؛

پہلے دودھ کو ابالو۔ پھر روٹی پر اُس کو ڈال دو۔ اُس وقت تک رہنے دو جب تک کہ یہ صاف نظر نہ آنے لگ جاوے۔ پھر اس کو اچھی طرح ہلاؤ۔ اور اُس میں دوسری خشک اشیاء کو شامل کرو۔ انڈہ اخیر میں شامل کیا جاوے۔ خوب اچھی طرح شامل کر کے گھی کے چکنے برتن میں ڈالو۔ اور پھر اسکو ڈیڑھ گھنٹہ تک پکاؤ ؛

ریس بری پڈنگ بنانے کا طریقہ

آٹا ½ پونڈ۔ چربی ۲ چائے والا چمچہ۔ مربع چائے والا چمچہ ۳۔ ادرک ایک چائے والا چمچہ۔ کاربونیٹ آف سوڈا ایک چائے والا چمچہ :۔

پہلے چربی کو اچھی طرح صاف کر لو۔ پھر اس کو آٹے میں شامل کر دو۔ پھر تمام خشک اجزاؤں کو اکٹھا کر لو۔ اور ایک برتن میں ڈال لو۔ اور دو گھنٹہ تک بھاپ دو۔ یعنی اس کے نیچے دو گھنٹہ تک تیز آگ رکھو۔

متو کیک بنانے کا طریقہ

آٹا ۳/۴ پونڈ۔ مکھن ۶ اونس۔ ۳/۴ انجیر ۱/۲ پونڈ ملی ہوئی چربی ۶ اونس بادام۔ نارنگی ایک۔ بیکنگ پوڈر ۳ چائے والا چمچہ۔ ۳/۴ اونس ملا مصالحہ ۲ پیالی دودھ۔ انڈے ۴ عدد۔

کھانڈ کے ساتھ نارنگی کے ست کو اچھی طرح ملائیں۔ پھر چکوترہ کی کھال کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹو۔ اور باداموں کو اچھی طرح چھلکے اتار کر صاف کر لو۔ اور انجیر کو آہستہ آہستہ خشک کر لو۔ پھر ہر ایک کے تین تین ٹکڑے کر لو۔ اور کھانڈ اور مکھن کو ایک برتن میں ڈال لو۔ اور ملائی میں ملاؤ۔ پھر انڈے کی زردی کو اور نارنگی کے رس کو اچھی طرح آہستہ آہستہ ملاؤ۔ اور اس میں آٹا اور بیکنگ پوڈر کو شامل کر دو۔ پھر اس میں پھل اور مصالحہ کو ملاؤ۔ جب تمام اشیاء اکٹھی کر چکو تو پھر اس میں کافی دودھ ڈال دو۔ اور ایک ٹین کے برتن میں ڈال اس وقت تک نہ چھوڑو جب تک کہ اچھی طرح تیار نہ ہو جاوے۔

کیمبریا کیک بنانے کا طریقہ

آٹا ۳/۴ پونڈ۔ بیکنگ پوڈر ۱/۲ چائے والا چمچہ۔ کھانڈ ۱/۲ پونڈ۔ چکوترہ کی چھلی ۱/۴ پونڈ۔ مکھن ۱/۲ پونڈ۔ انڈے ۵ عدد۔

مکھن اور کھانڈ کو ملائی میں اچھی طرح ملاؤ۔ پھر اس میں انڈہ کی زردی شامل کر دیں۔ اور خوب ملائیں۔ بعد ازاں اس میں آٹا کشمش اور چربی کو بھی شامل کریں۔ اور تیز آگ پر رکھ کر پکا لیا کریں۔

گولڈ کیک بنانے کا طریقہ

مکھن ½ پونڈ۔ آٹا ½ پونڈ۔ بیکنگ پوڈر دو چائے والا چمچہ۔ کھانڈ ½ پونڈ۔ انڈے ۵ عدد۔

کھانڈ کے ساتھ مکھن کو ملائی میں ملاؤ۔ پھر اس میں آٹا اور انڈوں کی زردی شامل کر کے اچھی طرح ملاؤ۔ اور پھر آخر میں بیکنگ پوڈر کو اس میں شامل کرو۔ کھانڈ کے موافق ہو سکتی ہے۔

بارے بروڈ پکانے کا طریقہ

جو کا آٹا ۱۰ اونس۔ معمولی آٹا ۴ ا اونس۔ نمک ½ ا چائے والا چمچہ کھانڈ ایک چائے والا چمچہ۔ گرم پانی حسب ضرورت۔ خمیر ½ اونس۔

اگر تم صرف جو کی روٹی پکانی شروع کرو گے۔ تو پھر تم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے۔ جو کی روٹی اس طرح پکا سکتے ہو۔ پہلے آٹے کو چھلنی سے چھان لو۔ تاکہ اس میں سے بورہ وغیرہ دور ہو جائے۔ پھر اس میں نمک شامل کریں خمیر اور کھانڈ کو اس وقت تک حل کرتے جاؤ۔ جب تک کہ یہ مایہ کی صورت اختیار نہ کرے۔ پھر اس میں حسب ضرورت گرم پانی کو آٹے کے سینٹر میں یعنی درمیان میں ڈال دیں۔ تاکہ بالکل صاف ہو جائے۔ پھر اس کو پکانے والے تختہ پر ڈال دیں۔ اس کے بعد اس کو ایک برتن میں ڈال دو۔ اور اوپر سے ڈھانپ دو۔ اور گرم جگہ پر پڑا رہنے دو۔ تاکہ خمیر پہلی حالت سے دگنا ہو جائے پھر اس کو دو حصوں میں تقسیم کر کے سانچوں میں ڈالو۔ اور گرم جگہ پر پڑا رہنے دو تاکہ خمیر اس سے بھی زیادہ ہو جائے۔ پھر اس کو تیز آگ پر رکھ کر تقریباً ایک گھنٹہ تک پکاؤ۔

پوٹیٹو چیزکیک بنانے کا طریقہ

½ پونڈ بہت عمدہ آلو۔ سفید کھانڈ ۴۔ اونس۔ مکھن ۴۔ اونس۔ انڈے ۲ عدد۔ لیموں کا ست اور رس حسب ضرورت:-

پہلے آلوؤں کو ابالو۔ پھر ان کو خوب اچھی طرح مل کر چھلنی سے گذارو اور اس میں سفید کھانڈ شامل کرو۔ اور چار اونس مکھن ملاؤ۔ جو کہ آخر میں سب سے پہلے پگھل جائیگا۔ انڈوں کی زردی اور لیموں کے ست اور لیموں کے رس کو اچھی طرح ملاؤ اور تمام اشیاء کو اکٹھا کرو۔ اور ایک ایک قطرہ ہر ایک میں ڈالو اور تیز آگ پر رکھ کر پکاؤ:

ریسبری سینڈوچ بنانے کا طریقہ

انڈے ۲ عدد۔ دودھ ایک صحرائی چمچہ۔ آٹا ۴۔ اونس۔ کچھ چینل حسب ضرورت۔ دانہ کھانڈ دو چائے والا چمچہ۔ بیکنگ پوڈر۔ ریسبری مربع۔ بیکنگ پوڈر۔ آئینگ کھانڈ ½ پونڈ:-

انڈوں کو اس وقت تک ہلاؤ جب تک کہ یہ سفید نہ ہو جائیں۔ کھانڈ آٹا۔ اور بیکنگ پوڈر شامل کرو۔ تب چند قطرے کو چینل کے مندرجہ بالا اشیا میں شامل کرو۔ اور اچھی طرح ہلاؤ۔ پھر آخر میں دودھ شامل کرو۔ دو ٹین سکے ہوئے میں تقریباً ۲۰ منٹ تک تیز آگ پر رکھ کر پکالو۔ جب ٹھنڈا ہو جائے پھر جو کنارہ بڑھ گیا ہو اس کو درست کر لو۔ ریسبری مربع کو ایک کیک پر بکھیر پھر دوسرے کو اس پر رکھ دو۔ اور پھر اس کے صاف سینڈوچ کاٹ لو۔ اس کے بعد چند قطروں کو چینل اور ایک انڈہ کی سفیدی کو اس قدر ہلاؤ کہ وہ لئی کی صورت اختیار کرے۔ تو پھر اس کو سینڈوچ کی صورت میں لے آئیں:

سنوہ کیک بنانے کا طریقہ

مارگرین ½ پونڈ - آٹا ¾ - اونس - بیکنگ پوڈر ایک چائے والا چمچہ -
انڈے ۲ عدد - والہ کھانڈ ایک میز والا چمچہ - نمک ایک چٹکی ۔
برتن کے واسطے ½ پونڈ آئسنگ شوگر - خشک ناریل ½ پونڈ - ملائی
ایک صراحی چمچہ - وینیلا ۲ قطرے - طرفوں اور چوٹی کے واسطے چند بسکٹ
مارگرین کو آہستہ آہستہ کھانڈ میں ملو - اور کھانڈ اور نمک اور بیکنگ پوڈر
میں شامل کرو - تب دو انڈوں کی زردی اور ایک انڈہ کی سفیدی کو اچھی طرح
ملاؤ - پھر ان تمام اشیاء کو ایک چکنے کیک ٹین میں تبدیل کر لو - اور اس کو
۲۰ سے ۳۰ منٹ تک پکاؤ - جب کیک ٹھنڈی ہو جائے - تو پھر ناریل برف
سے اس کی طرفیں اور چوٹی کو صاف کرو - پھر اس کو گرم جگہ پر چھوڑ دو ۔

آرنج ٹارٹ بنانے کا طریقہ

مکھن دو اونس - اخروٹ چھلے ہوئے حسب ضرورت - کھانڈ چار
اونس - کیک کے ٹکڑے ۲ - اونس - دودھ ایک پینٹ - انڈے ۳ عدد -
دو بڑی نارنگیاں ۔

ایک گھی والا برتن - مکھن اور دو اونس کھانڈ کو ملائی میں ملو - کیک کے
چھوٹے چھوٹے ٹکڑے - تین انڈوں کی زردی - دودھ حسب ضرورت - اور دو
نارنگیوں کا رس اور ایک نارنگی کا ست شامل کرو - پھر فوراً ایک تاسی میں ڈال دو
اور تقریباً ایک گھنٹہ تک تیز آگ پر رکھ کر پکالو - پھر بڑے زور سے انڈوں
کی سفیدی کو شامل کرو - آہستہ سے ۲ - اونس کھانڈ میں ملاؤ - اور پھر اس میں
صاف کئے ہوئے اخروٹ شامل کرو - ان کو اس وقت تک پکاتے جاؤ -
جب تک کہ یہ خاکی رنگ - اختیار نہ کرلے ۔

سٹرابیری ٹرفل بنانے کا طریقہ

پھینی سپنج کیک ۲/۱ پینٹ ملائی۔ سٹرابیری ۲/۱ پینٹ۔ اپریکاٹ جیم سو چائے والا چمچہ۔ کھانڈ ایک چائے والا چمچہ:-

پہلے کیک کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ لو۔ پھر ہر ایک کا آدھا آدھا ٹکڑا مربع میں شامل کرو۔ اور اس قدر ٹکڑے بناؤ کہ برتن میں اچھی طرح فٹ ہو کر آ جائیں۔ ہر ایک کیک پر چھوٹے چھوٹے سوراخ ہونے ضروری ہیں کیونکہ اُن سوراخوں میں سے شراب کی بھی ضرورت ہی۔ جب یہ سوراخ کر لو تو پھر شراب ہر ایک پر ڈال دو۔ اور ایک گھنٹہ تک پڑا رہنے دو۔ کھانڈ کی سٹرا بیری کے ساتھ اچھی طرح حل کر دو:

برف کو بناؤ۔ اور آئینگ شوگر کو اس میں ملاؤ۔ اور اس میں ناریل۔ ملائی اور ونیلا کو شامل کرو۔ جب تمام اشیا آپس میں اچھی طرح مل جائیں۔ تو پھر اس میں انڈوں کی سفیدی ملائی ہوئی شامل کرو۔ پھر اس کو استعمال میں لا سکتے ہو:

ریشن کیک بنانے کا طریقہ

کھانڈ ۸۔ اونس ۔ چائے کی خوشبو حسب ضرورت۔ آٹا ۵۔ اونس مکھن ۵ اونس۔ انڈے ۷ عدد۔ کوچینل حسب ضرورت:-

چھوٹے چھوٹے پکانے والے ٹین برتن۔ انڈوں کو ایک برتن میں توڑو۔ کھانڈ کو شامل کرو۔ اور برتن کو ایک پیالہ میں رکھ دو۔ جس میں کہ پانی اُبل رہا ہو۔ پھر اکٹھی کی ہوئی اشیا کو ۱۰ منٹ تک ہلاؤ۔ برتن کو میز پر رکھ کر اس کو اُس وقت تک ہلاتے جاؤ۔ جب تک کہ یہ گاڑھا نہ ہو جائے مکھن کو پگھلا کر آدھا اور آدھا آٹا کو انڈوں میں شامل کرو۔ آہستہ آہستہ ہلاتے رہو

پھر باقی آٹا اور کھن کو شامل کرو۔ پہلے کا رنگ نیلا اور دوسرے کا رنگ چلتے جیسا ہو۔ اور تیسرے کو سفید رہنے دو۔ آمیزش کو تیار برتنوں میں ڈال دو۔ اور اس کو اس وقت تک پکاتے رہو۔ جب تک کہ کیک مضبوط اور اسفنج کی صورت اختیار نہ کرلیں۔ پھر ان کو تمام شکلوں میں کاٹ لو۔ پھر تھوڑے سے ایپریکاٹ جیم کو پگھلاؤ۔ اور کیک میں ملاؤ۔ پھر ایک چکنے ٹین کے برتن میں ملی جلی اشیاء کو ڈال دو۔ اور برتن کا منہ کسی شے سے بند کردو۔ پھر اس کو کچھ گھنٹے پڑا رہنے دو۔ پگھلے ہوئے کو چینل کو اس کی چوٹی پر ملاؤ۔ جب یہ تیار ہو جائے تو پھر کیک کو انگلی جیسے ٹکڑوں میں تقسیم کرو ؛

ملائی کو اس وقت تک ہلاؤ۔ جب تک کہ سخت نہ ہو جاوے اب سٹرابیری اور ملائی کو شامل کرو۔ فالودہ کو کیک کے اوپر اور اس کے گرد ڈال دو۔ ملائی اور سٹرابیری کو آراستہ کردو ؛

برائین سفلی بنانے کا طریقہ

ملائی ۳۔ انڈے ۳ عدد۔ کھانڈ ۳۔ اونس۔ گیسٹن ۱ اونس۔ چاکولیٹ ۱ ½ اونس۔ بادام پہاڑی ۴۔ اونس ؛

انڈوں کی سفیدی اور زردی کو علیحدہ علیحدہ کرو۔ انڈے کی زردی کو تین اونس کھانڈ۔ ابلے ہوئے پانی میں ملاؤ۔ تھوڑے عرصہ کے بعد اس تھوڑے ابلے ہوئے پانی میں گیسٹن کاٹ کر ڈال دو۔ پھر تھوڑے سے دودھ میں ۱ ½ اونس چاکولیٹ۔ اور ۴۔ اونس پہاڑی بادامو ں کو اس میں جذب کرو۔ گیسٹن۔ چاکولیٹ پہاڑی باداموں کو اس میں شامل کرو

اب ایک گال ملائی کو ملاؤ۔ اور انڈوں کی سفیدی کو تمام ملی جلی اشیاء میں ڈال لو۔ سفلی برتن کے گرداگرد ایک سفید کاغذ لپیٹ دو۔ اور اکٹھی کی ہوئی اشیاء کو اس میں ڈال دو۔ اور بیروں کے ساتھ اس کو آراستہ کرو ؛

جب یہ تیار ہو جائے۔ تو پھر جب کاغذ گرم پانی کے قطروں سے بھیگ جائے
تو پھر جلدی سے اُس کو نیچے ہٹاؤ۔

پومبری پڈنگ بنانے کا طریقہ

لئی ½ پینٹ - دودھ اور مربع حسب ضرورت - انڈے چار عدد
مکھن ½ پونڈ - کھانڈ اور بادام حسب ضرورت :-

ترکیب :- ایک برتن میں لئی کو ڈال دو - اور اس کی تہ کے واسطے
ایک اچھا کسی قسم کا رکھ دو - انڈوں کو ہلاؤ - اور مکھن - کھانڈ - اور دودھ
آہستہ آہستہ اس میں شامل کرو - اور آہستہ آہستہ پکاؤ - پھر اس میں میٹھے
باداموں کو شامل کرو ۔

ڈرپنگ پیسٹ کی ترکیب

آٹا ۱ - پونڈ - بیکنگ پوڈر ۲ چائے والا چمچہ - ڈرپنگ ½ پونڈ - نمک
ایک چٹکی :-

ترکیب :- پہلے ڈرپنگ کو کاٹ ڈالو - اور مضبوطی سے ہاتھ سے
پکڑ کر آگ کے سامنے ایک منٹ تک رکھو تاکہ اچھی طرح صاف ہو جائے
پوڈر کو آٹے میں ملو - اور درمیان میں ایک سوراخ کر لو - پھر ٹھنڈا پانی اس میں
ڈال دو - اور چاقو کے ساتھ اس کو آٹے میں ملاؤ - اور اس کو ایک تختہ پر ڈال
دو - اور ڈھک دو - پھر جتنا آہستہ ہو سکے اس کو چھوڑ دو ۔

آرنج ٹارٹ بنانے کا طریقہ

مکھن دو - اونس - اخروٹ حسب ضرورت - دو اونس کیک کے
ٹکڑے - کھانڈ ۴ - اونس - انڈے ۳ عدد - دودھ ایک پینٹ - دو بڑی نارنگیاں

ترکیب :- ایک چکنی تاسی میں لئی پڑی ہو- مکھن اور دو اونس کھانڈ ملائی میں ملاؤ- پھر اُس میں کیک کے ٹکڑے - تین انڈوں کی زردی- دودھ اور دو نارنگیوں کا رس اور ایک نارنگی کا ست جلدی سے تیار کی ہوئی تاسی میں ڈال دو- اور تیز آگ پر رکھ کر تقریباً آدہ گھنٹہ تک پکاؤ ؛

انڈوں کی سفیدی کو اچھی طرح ہلاؤ- اور دو اونس کھانڈ ملاؤ- اور تیز آگ پر رکھ دو- جب یہ خاکی رنگ اختیار کرلے تو پھر اسکو آگ پر سے اتار لو؛

آرنج کسٹرڈ بنانے کا طریقہ

سو بڑی نارنگیاں - اُبلتا ہُوا پانی ہم چائے والا چمچہ - گلیٹن ایک چائے والا چمچہ- اخروٹ ۳- اونس - کھانڈ دو اونس - انڈے ۲ عدد- کچھ قسموں کی ریزہ نارنگیاں ½ پینٹ :- پہلے کھانڈ- نارنگیوں کا ست- انڈوں کی سفیدی اور زردی کو ایک برتن میں ڈال لو- پھر تمام اشیاء کو ۵ منٹ تک ہلاؤ- دودھ کو گرم کرکے برتن میں ڈال لو- اور دیر تک ہلاتے رہو- یہاں تک کہ گاڑھا ہو جاوے- پھر نارنگی کے رس- اخروٹ اور گلیسٹن کو اُبلتے ہوئے پانی میں جذب کرو- اور ایک سانچہ میں ڈال لو- جب سخت ہو جائے نارنگیوں کے ساتھ آراستہ کرو؛

پوزفل پلم پڈنگ

روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۲ پونڈ- آٹا ½ پونڈ- کشمش ۱- پونڈ انجیرا- پونڈ- چربی ۱ پونڈ- کینڈ اینڈ پیل ۴- اونس - پسے ہوئے بادام ۲- اونس کھانڈ ½ پونڈ- ملا ہوا مصالحہ ۴- اونس- تھوڑا سا جائفل- انڈے تین عدد- دودھ کا مکھن حسب ضرورت :-

تمام اجزاؤں کو اکٹھا کرو- اور سانچوں میں ڈال کر منہ بند کردو- اور تیز آگ پر رکھ کر ۸ - یا - ۱۰ گھنٹہ تک پکاؤ ؛

ریسبری پڈنگ بنانے کا طریقہ

آٹا ۱/۴ پونڈ۔ چربی ۲ چائے والے چمچہ۔ سکھانڈ ایک چائے والا چمچہ۔ ۳ بڑے والے چمچہ مربع۔ سکاربونیٹ آف سوڈا ایک چائے والا چمچہ۔

چربی کو اچھی طرح گرم کر کے آٹے میں شامل کریں اور دیگر اشیاء بھی ملائیں اور ایک سانچہ میں ڈال کر دو گھنٹہ تک پکائیں۔

چاکلیٹ پڈنگ بنانے کا طریقہ

۳۔ اونس چاکولیٹ۔ دودھ ۱/۲ پینٹ۔ مکھن ایک اونس۔ آٹا ایک اونس۔ اسپنج کیک کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ۱/۲ ۱۔ اونس۔ انڈے ۲ عدد۔ ونیلا حسب ضرورت۔

ایک گرم کئے ہوئے برتن میں دو اونس چاکولیٹ اور ۱/۲ پینٹ دودھ ڈال کر اتنا ہلاؤ کہ اچھی طرح صاف ہو جائے۔ تو ایک اونس مکھن پگھلا کر اور ایک اونس آٹا شامل کر کے کچھ منٹ تک ان کو پکاؤ۔ اور دودھ و چاکولیٹ کو ان ملا کر پکاؤ۔ اور ہلاتے جاؤ جب تک اشیاء ۱/۲ ۱۔ اونس اسپنج کیک کے چھوٹے ٹکڑے ملا کر تیار کرو اور دو انڈوں کی زردی اور کچھ قطرے ونیلا کے اس میں ملاؤ۔ پھر ایک سانچہ میں ڈالو۔ اور چکنے کاغذ سے ڈھانپ کر ۲ گھنٹہ بھاپ دو۔ پھر پڈنگ کے گرد چاکولیٹ کو بکھیرو لیکن وہ سخت نہ ہونے پائے۔

پارلائن سوفلی بنانے کا طریقہ

ملائی ایک گل۔ دودھ تھوڑا سا۔ انڈے ۳ عدد۔ دانہ دار کھانڈ ۳ اونس۔ جیلٹین ایک اونس۔ چاکولیٹ ۱/۲ ۱۔ اونس۔ پسے ہوئے بادام ۴۔ اونس۔

پہلے تین انڈوں کی زردی ۳۔ اونس دانہ دار کھانڈ ۱/۲ پینٹ دودھ میں ملاؤ۔ اتنا پکاؤ کہ گاڑھا ہو جائے۔ ایک جیلٹین کو تھوڑے سے پانی

میں جذب کرو۔ اور ۱½ اونس چاکولیٹ تھوڑے سے دودھ میں پگھلاؤ۔ ۴۔اونس پہاڑی بادام پستہ۔ چاکولیٹ ۔ انڈوں کو کھانڈ میں شامل کرکے سفلی ڈش کے گرد ایک کاغذ سفید رکھو۔ اور بیری کے ساتھ اس کو آراستہ کرکے کام میں لائیں ؛

سادہ بسکٹ بنانے کا طریقہ

تازہ مکھن دو اونس۔ میدہ ایک پونڈ۔ تازہ دودھ نصف پائنٹ

ترکیب۔ پہلے میدہ میں مکھن ملاکر دودھ میں خمیر کرکے آدھ انچ موٹی پیٹری بناکر ایک سانچہ کے ذریعہ سے ایک روپیہ کے برابر مقدار میں کاٹ لو۔ اور بیلن سے بیل کر بڑھا لو۔ اور ان میں سوراخ کرلو۔ پھر ٹین کے پتروں پر میدہ بکھیر کر بسکٹ بچھاؤ۔ سوراخ نیچے کی طرف ہونے ضروری ہیں۔ پھر دھیمی آنچ پر پکائیں۔ بسکٹ جلدی تیار ہوجائیں گے۔ اگر ان کا رنگ سرخ کرنا ہو تو ان پر پکانے سے پہلے دہی یا گھی مل دیں ؛

میٹھا بسکٹ بنانے کا اصلی طریقہ

مکھن ۳۔اونس چینی ۴۔اونس دودھ حسب ضرورت۔ میدہ بہت عمدہ دو پونڈ :-

پہلے مکھن کو اچھی طرح نرم کرکے میدہ شامل کریں۔ بعد ازاں دودھ شامل کرکے خمیر گوندھو۔ تاکہ نرم ہوجائے۔ پھر اس کے چھوٹے چھوٹے پترے تقریباً ¼ انچ موٹے بناؤ۔ اور پھر سانچے سے کاٹ لو۔ اور پکاکر تیار کرلو ؛

اعلیٰ درجہ کے بسکٹ بنانے کا طریقہ

کاربونیٹ آف امونیا ۳ ڈرام چینی ۴۔اونس مکھن ۴۔اونس ۱ -

اراروٹ ایک اونس ۔ میدہ ۲ پونڈ ۔ انڈہ ایک عدد ؛

پہلے مندرجہ بالا اشیاء کو ایک جگہ اکٹھی کر کے خمیر کرو ۔ جب تمام چیزیں ایک ہو جائیں تو پھر پتلے پتلے بیل کر ایکسے تراش لو ۔ اور گرم تنور میں رکھ کر پکا لو ؛

پانی کا بسکٹ بنانے کا طریقہ

مکھن آدھی چھٹانک ۔ میدہ آدھی چھٹانک ۔ پانی تھوڑی سی مقدار میں ۔ نمک ایک چمچہ ؛ ۔

پہلے مکھن ۔ میدہ اور نمک کو آپس میں ملا کر اس قدر پکائیں کہ ربڑ کی مانند ہو جائے ۔ اور مندرجہ بالا طریق سے بسکٹ بنا کر ایسا پکاؤ کہ بادامی رنگ کا ہو جائیگا ۔ اگر پانی کی بجائے دودھ ڈالا جائے تو پھر یہ دودھ کا بسکٹ

سستا اور عمدہ کیک بنانیکا طریقہ

میدہ ۲ پونڈ ۔ مکھن تین چوتھائی پونڈ ۔ چینی اس وزن کے برابر ۔ خشک رنگ نصف پونڈ ۔ سنگترہ کا چھلکا رگڑا ہوا ½ پونڈ ۔ کاربونیٹ آف سوڈا ۲ چمچے ۔ سفوف دارچینی ½ اونس ؛ ۔

ان تمام اشیاء کو ملا کر اس میں تازہ پانی ایک پائنٹ ڈال کر اس کو خمیر کرو ۔ اور سانچہ میں ڈالو ۔ اور تنور میں رکھ کر پکاؤ ۔ تنور نہ زیادہ گرم ہو ۔ اور نہ زیادہ ٹھنڈا ؛

سوڈا کیک بنانے کا طریقہ

سوڈا نصف پونڈ ۔ کاربونیٹ آف سوڈا ۲ ڈرام ۔ ٹارٹرک ایسڈ ۲ ڈرام ۔ مصری ۲ ۔ اونس ۔ مکھن ۲ ۔ اونس ۔ خشک انگور ۲ اونس ۔ گرم دودھ

ایک پیالہ - انڈے دو عدد :-

ترکیب :- پہلے ان تمام اشیاء کو ایک سانچہ میں ڈال لو - اور پھر تیز آگ پر رکھ کر پکاؤ ۔

ٹی کیک - چائے کا کلچہ بنانیکا اصلی طریقہ

چینی ایک چھٹانک - مکھن دو چھٹانک - میدہ ایک چھٹانک بیکنگ پوڈر تین چائے والا چمچہ - دودھ چار چھٹانک :-

ترکیب :- پہلے مکھن کو دودھ میں شامل کر کے آگ پر رکھو تاکہ مکھن دودھ میں حل ہو جائے - اس کے بعد مصری اور بیکنگ پوڈر کو شامل کرو - اور میدہ بھی اس میں ملاؤ - اور خوب ہلاؤ - پھر تھوڑے عرصہ کے بعد کیک وغیرہ تیار کر کے سانچہ میں ڈال لو - جب سانچہ اچھی طرح بھر جائے تو اس کو آگ کے سامنے رکھ دو - تاکہ پھول جاوے - یعنی اس کو تیز آگ پر رکھ کر تقریباً ۱۰ منٹ تک پکاؤ ۔

ڈبل روٹی پکانے کی اصلی ترکیب

تنور بنانے کا طریق :-

ڈبل روٹی پکانے کا تنور اس طرح بناتے ہیں - پہلے مٹی کا ایک گول برج سا بنالو - جس کی اونچائی تین فٹ کے قریب ہو - اور اس کا قطر بھی اس کے برابر ہو - دیوار کی موٹائی ایک فٹ ہو - اس کی چھت محراب دار یعنی گول بناؤ - اور اگلی دیوار میں ایک گول سوراخ بطور دروازہ کے رکھو جس کی اونچائی اور چوڑائی ترتیب وار دو ڈیڑھ فٹ ہو - اس سے زیادہ نہ ہو - اور تنور کی پیچھے کی دیوار میں چمنی دھواں وغیرہ نکلنے کے لیے رکھو - اس سے یہ بھی فائدہ حاصل ہوتا ہے کہ تنور کی آگ کم و بیش ہو سکتی ہے

اور دروازہ کو بند کرنے کے لئے لوہے کا دروازہ بنانا چاہئے۔ پھر اس کے بعد تنور کے درمیان میں ایک فٹ گہرا اور ڈھائی فٹ چوڑا گڑھا بنایا جائے اور اس میں ایک فٹ کا چوتھا حصہ اونچا ریت اس پر بچھاؤ۔ کہ ٹوٹنے وغیرہ کا خطرہ جاتا رہے۔ اور پھر اینٹیں وغیرہ لگاکر چونہ اور سیمنٹ سے پختہ فرش بنا دیا جاوے۔ اور فرش بھی کوئی ضروری نہیں ہے۔ پہلے کچی اینٹوں کا تنور بنالو۔ پھر اس پر سفید مٹی کا پلستر کرکے کام چل سکتا ہے۔

ڈبل روٹی کے لئے خمیر

ہاپس کے معنے انگریزی پودہ کی جڑ ہے:۔

پہلے چار کوارٹر پانی میں دو اونس بہت عمدہ قسم کا ہاپس ڈال کر آدھ گھنٹہ تک پکاؤ۔ اس کے بعد چھان کر سرد کرو۔ جب نیم اچھی طرح گرم ہو جائے۔ تو پھر اس میں تھوڑے نمک اور چینی شامل کرکے اچھی طرح ہلاؤ۔ پھر ایک پونڈ میدہ لیکر اس عرق میں سے تھوڑا سا عرق ڈال کر خمیر کرو۔ جب خمیر ہو جائے تو پھر اس میں کل عرق کو شامل کرو۔ اور تین پونڈ ڈال کر اچھی طرح حل کرو۔ بعد ازاں اس کو تین دن تک پڑا رہنے دو۔ پھر چھلنی سے چھان کر بوتل میں ڈال لو۔ اور بوقت ضرورت استعمال میں لاؤ۔ یہ خمیر بہت عرصہ تک رکھنے سے خراب نہیں ہوتا۔ بلکہ دو ماہ تک کام دے سکتا ہے۔

معمولی خانگی خمیر بنانے کا طریقہ

عمدہ میدہ ایک پونڈ۔ مصری چوتھائی حصہ۔ پانی دو گیلن۔ نمک تھوڑی سی مقدار میں:۔

پہلے تمام اشیاء کو آپس میں اچھی طرح اکٹھا کرو۔ بعد ازاں ان کو تیز آگ پر رکھ کر ایک گھنٹہ تک ابالو۔ جب نیم اچھی طرح گرم ہو جائے۔ تو

پھر اس کو ایک بوتل میں ڈال لو۔ اور بوتل کا منہ کسی کارک سے بند کر دو۔
جب ۲۴ گھنٹے کا وقت اس کو بند ہوئے ہوئے ہو جائے۔ تو پھر اس کو
استعمال میں لا سکتے ہیں ؛

خانگی روٹی بنانے کا طریقہ

پہلے ایک کوارٹر میدہ میں ایک بڑا چمچہ نمک کا شامل کرو۔ اس کے
بعد دو چمچہ خمیر کے ملا کر گرم پانی سے خمیر کرو۔ اور اوپر سے گرم برتن سے ڈھانپ
کر ایک گھنٹہ تک پڑا رہنے دو۔ اگر گرمی کا موسم ہو تو پھر جس جگہ چاہو۔ رکھ سکتے
ہو۔ مگر جب سردی کا موسم ہو تو پھر آگ کے نزدیک رکھیں۔ بعد ازاں
اس کی روٹیاں پکائیں ؛

جرمنی خمیر کی روٹی بنانے کا طریقہ

پہلے ایک کوارٹر میدہ میں ایک بڑا چمچہ نمک کا ملاؤ۔ اس کے بعد
اس میں ایک اونس خشک جرمنی خمیر ڈالو۔ اور تین چمچہ سرد پانی اس میں شامل
کرو۔ بعد ازاں اس میں ½ پائنٹ پانی شامل کرو۔ اب اس مجموعہ سے جس قدر
آٹے کا خمیر اٹھانا ہو۔ اس میں ڈال کر حل کرو۔ اور تقریباً ایک گھنٹہ تک پڑا
رہنے دو۔ بعد ازاں تیز آگ پر پکاؤ ؛

عمدہ اور سستی ڈبل روٹی بنانے کا طریقہ

ایک پونڈ چاولوں کو ایک کوارٹ پانی میں ڈالکر نرم آگ پر پکاؤ۔ جب
چاول یک جان ہو جائیں۔ تو کچھ عرصہ تک ٹھنڈا ہونے کے لئے پڑے
رہنے دو۔ ایسا نہ ہو کہ چاول ٹھنڈے ہو جائیں۔ بعد ازاں اس میں ۴ پونڈ
میدہ شامل کرو۔ پھر اس میں چار چائے والا چمچہ خمیر اور حسب ضرورت نمک کو

شامل کر کے خوب اچھی طرح گوندھو۔ بعد ازاں آگ کے سامنے رکھ دو۔ اس سے آٹا پھول جاویگا۔ پھر تنور میں روٹیاں پکا کر نوش کریں ؛

ہندوستانی طریق سے روٹی پکانا

خالص آٹا ۳/۴ ۱۲ اونس - بردن روٹی کے لئے ۳/۴ ۲ - اونس سوجی سادہ روٹی کے لئے ایک چمچہ کاربونیٹ آف سوڈا :-

روٹی پکانے کا طریق :-

پہلے میدہ ایک کھلے برتن میں ڈال کر اس میں نمک شامل کرو تھوڑے عرصہ کے بعد اس میں کھٹی لسی ملا دو۔ اور خمیر کرو۔ پھر اس برتن کو اوپر سے ڈھک دو۔ اور تقریباً پندرہ منٹ تک پڑا رہنے دو۔ جب پندرہ منٹ ہو چکیں۔ تو پھر سب اجزاؤں کو ملا دیں۔ پھر اس کی سات روٹیاں بنا کر تھوڑی سی دیر میں پکا لیں۔ جب ٹھنڈی ہو جائیں۔ تو بھ نوش فرمائیں ؛

انگریزی مٹھائی

چینی ایک سیر۔ پانی آدھ چھٹانک :-

ترکیب :- پہلے چینی اور پانی کو ایک لوہے کی کڑاہی میں ڈالو۔ اور اس کے نیچے آگ جلانی شروع کرو۔ جب چینی گھل کر شربت کی صورت اختیار کرے۔ یعنی شربت ہو جائے۔ تو پھر اس کے نیچے تیز آگ جلاؤ۔ جب اس کے اوپر ابل آنی شروع ہو جاتے۔ تو پھر ساتھ ساتھ اس کو اوپر سے اٹھاتے جائیں۔ جب اچھی طرح صاف نظر آنے لگ جاوے۔ تو پھر لیموں کے ست کا سفوف بمقدار نصف ماشہ چاشنی

مذکورہ میں ڈالیں۔ بعد ازاں اوپر سے کچی لسی کے چھینٹے مارتے جائیں۔ تاکہ اس میں جو میل ہو۔ اوپر آجاوے۔ تو ذرا دس کو اوپر سے اٹھاتے جاؤ۔ اور نیچے تیز آگ کرتے جاؤ۔ اور خوب پکاؤ حتی کہ جب اس میں سے تار اٹھنے لگیں تو پھر اس میں سے ذراسی چاشنی نکال لیں۔ اور اس کو ٹھنڈا ہونے دیں۔ جب ٹھنڈی ہو جائے تو پھر دانت کے نیچے دبا کر دیکھیں کہ کڑاکے سے ٹوٹتی ہے یا منہ ہی منہ میں گھل جاتی اگر کڑاکے سے ٹوٹے تو پھر اس کو تیار سمجھو۔ ورنہ پھر پکانا شروع کرو جب تیار ہو چکے تو اس کو چوڑے منہ والے برتن میں اٹھالیں۔ اور بیلن سے بیل لیں۔ اور گرم اور نرمی کی حالت میں گول اور نوکدار سانچہ سے کاٹ لیں اور ٹکیہ بنالیں۔

اگر مٹھائی پر کوئی عبارت یا کوئی کارخانہ کا نام تحریر کرنا ہو۔ تو سانچوں میں وہ بھی لکھ لیں۔ انگریزی مٹھائی جو ولایت سے آتی ہو اس پر مختلف دعائیہ لفظ۔ یا اسلام وغیرہ کے ہوا کرتے ہیں۔ یا۔ بہت خوبصورت بیل بوٹے اور نقش ونگار بھی ہوا کرتے ہیں۔ اگر آپ نے بھی لکھنے ہوں تو اسی طریقہ سے لکھ سکتے ہیں :

تمام شد